جس میں نہ ہوانقلاب موت ہے وہ زندگی

روزنامہ

انقلابِ دکن

گلبرگہ

L/RNP Dlgs/43/Klb Dn/20-22

E-mail: inquilabglb@gmail.com

Tel: 242425

Estd. 1995

اشاعت کا 27 رواں سال

The Inquilab-e-Deccan Daily, Gulbarga

۲۳/جنوری ۲۰۲۲ء ۱۹/جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ اتوار جلد(۲۷) شمارہ (۲۳) صفحات (۸) قیمت 4-00 23rd January 2022 - Sunday

پانچ ریاستوں میں ریالیوں پر عائد پابندی میں توسیع



نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی) پانچ ریاستوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر الیکشن کمیشن نے ان ریاستوں میں ریلیوں پر عائد پابندیوں میں 31 جنوری تک توسیع کردی ہے۔ ہفتہ کو یہاں الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری پریس ریلیز کے مطابق سیاسی پارٹیوں کو اس مدت تک صرف ورچوئل ریلیاں کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔ تاہم پہلے اور دوسرے مرحلے میں ہونے والے انتخابات کے پیش نظر سیاسی جماعتوں اور امیدواروں کو اس پابندی میں کچھ نرمی دی گئی ہے۔ پہلے مرحلے میں سیاسی پارٹیوں اور امیدواروں کو 28 جنوری سے 8 فروری اور دوسرے مرحلے میں یکم فروری سے 12 فروری تک کھلے میدان میں مخصوص مقامات پر براہ راست جلسہ عام کی اجازت دی گئی ہے لیکن ان میں شامل ہونیوالے لوگوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کو 500 یا پھر مقام کی 50 فیصد گنجائش تک محدود کیا گیا ہے۔ 27 جنوری کو پہلے مرحلے اور 31 جنوری کو دوسرے مرحلے میں انتخاب لڑنے والے امیدواروں کو حتمی شکل دی جائیگی۔ ایسے میں ان مرحلوں میں کمیشن نے کووڈ حفاظت کو ذہن میں رکھنے کی شرط کے ساتھ عوامی اجتماعات کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کمیشن نے ڈور ٹو ڈور مہم کے لیے لوگوں کی مقررہ حد کو پانچ سے بڑھا کر 10 کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ کمیشن نے کووڈ سیفٹی کو یقینی بنانے کی شرط کے ساتھ مخصوص جگہوں پر تشہیر کے لیے ویڈیو وین کو بھی اجازت دی ہے۔ اس میں ناظرین کی تعداد 500 تک محدود کردی گئی ہے۔ چیف الیکشن کمشنر سشیل چندرا نے ہفتہ کو صحت کے مرکزی سکریٹری راجیش بھوشن اور ان انتخابات والی ریاستوں کے چیف سکریٹریوں، پرنسپل ہیلتھ سکریٹریوں اور چیف الیکٹورل افسران کیساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ میٹنگ میں عوامی ریلیوں، پیدل یاترا، کار موٹر سائیکل ریلیوں اور روڈ شوز پر پابندی کو جاری رکھنے یا ختم کرنے پر غور کیا گیا۔ صحت کے مرکزی سکریٹری اور پرنسپل ہیلتھ سکریٹریوں نے متفقہ طور پر الیکشن کمیشن کو بتایا کہ کورونا انفیکشن کی رفتار ابھی کم نہیں ہوئی ہے۔ بحث میں یہ بات سامنے آئی کہ ابھی کوئی چھوٹ دینا درست نہیں ہوگا۔ موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد جلسوں پر پابندی کو کم از کم اگلے ہفتے تک بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ کمیشن نے سیاسی جماعتوں کو زیادہ سے زیادہ 300 افراد یا ہال کی گنجائش کے 50 فیصد کیساتھ 'انڈور میٹنگ' کرنے کی اجازت دینے کے اپنے پہلے کے فیصلے کو برقرار رکھا ہے۔ کمیشن نے تمام سیاسی جماعتوں، ریاستی اور ضلعی انتظامیہ کو مثالی ضابطہ اخلاق ماڈل کے التزام اور کوئیڈ-19 سے متعلق رہنما خطوط پر عمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سے قبل، اتر پردیش، اتراکھنڈ، گوا، پنجاب اور منی پور میں انتخابی تاریخوں کا اعلان کرتے ہوئے کمیشن نے وبا کے پیش نظر 15 جنوری تک ریلیوں اور جلسوں پر پابندی عائد کی تھی۔

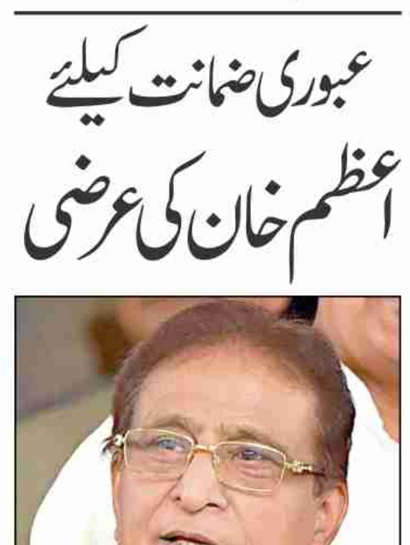
ملک میں 3.37 لاکھ سے زائد کوئیڈ کے نئے معاملے، 512 اموات



نئی دہلی 22/جنوری (اطلاعات): ملک میں ہفتے کے روز 3,37,704 نئے کوئیڈ-19 معاملے ریکارڈ کیے گئے، جو ایک ہفتہ پہلے کے مقابلے میں 23.6 فیصد زیادہ ہے۔ انفیکشن کی کل تعداد 3.89 کروڑ تک پہنچ گئی ہے، اور فعال معاملے 21.1 لاکھ کو عبور کر چکے ہیں۔ یہ اعداد وشمار ہفتہ کی رات 10 بجے تک جاری کردہ ریاستی بلیٹن پر مبنی ہیں۔ تاہم، لداخ، تریپورہ، جھارکھنڈ اور لکشدیپ نے ابھی تک اس دن کا ڈیٹا جاری نہیں کیا ہے۔

مہاراشٹر میں ہفتے کے روز 46,393 انفیکشن ریکارڈ کیے گئے، اس کے بعد کیرالہ (45,136) اور کرناٹک (42,470)۔ ہفتے کے روز، بھارت میں 512 اموات ریکارڈ کی گئیں، جو پچھلے ہفتے میں ریکارڈ کی گئی اوسط سطح سے کافی زیادہ ہیں۔ ریکارڈ شدہ اموات کی کل تعداد 4,88,923 تک پہنچ گئی ہے۔ کیرالہ میں 132 اموات کیساتھ سب سے زیادہ اموات کی اطلاع ملی (62 بیک لاگ سے تھیں)، اس کے بعد مہاراشٹر (48) اور دہلی میں 45 اموات ریکارڈ کی گئیں۔ جمعہ کو 19.6 لاکھ ٹیسٹ کیے گئے (جن کے نتائج ہفتہ کو دستیاب کرائے گئے)۔ ٹیسٹ مثبتیت کی شرح (فی 100 ٹیسٹوں میں پائے جانے والے معاملوں کی تعداد) 16.8% تھی۔ ہفتہ تک، 91.2% اہل آبادی کو کم از کم ایک خوراک کے ساتھ ٹیکہ لگایا گیا ہے، جبکہ 67% نے دونوں خوراکیں حاصل کی ہیں۔ 15-17 کی عمر کے گروپ میں، 56% آبادی نے اپنی پہلی خوراک حاصل کی ہے۔ مجموعی طور پر، 92,86,86,390 پہلی خوراکیں، 68,23,24,226 دوسری خوراکیں، اور 76,57,932 بوسٹر خوراکیں پورے ہندستان میں دی گئی ہیں۔ گجرات میں کوئیڈ-19 وبائی مرض سے 20,000 سے زیادہ معاملے اور ایک درجن سے زیادہ اموات کی اطلاع مل رہی ہے۔ ہفتے کے روز، اس نے 23,150 نئے کوئیڈ-19 انفیکشن اور 15 اموات کی اطلاع دی، جس سے فعال کیسز کی تعداد بڑھ کر 129875 ہوگئی، جن میں سے 244 مریض وینٹی لیٹر پر ہیں۔ 15 اموات میں سے 5 اموات احمد آباد میں ہوئیں، جو کہ تیسری لہر کے آغاز سے اب تک کل معاملے اور اموات کا تقریباً ایک تہائی بھی بتارہی ہے۔ آسام میں ہفتہ کو 45,900 لوگوں میں سے 5,580 نئے معاملوں کا پتہ چلا۔ مثبتیت کی شرح 12.16% ہے، جو کہ 21 جنوری کو 12.13% سے زیادہ ہے۔ کامروپ (میٹرو) ضلع زیادہ تر گوہاٹی پر مشتمل ہے، سب سے زیادہ کیس لوڈ 1,172 ریکارڈ کیے گئے۔ 13 نئی اموات بھی ریکارڈ کی گئیں۔ 1 جنوری 2022 سے ریاست میں کوئیڈ-19 سے ہونے والی کل اموات 124 ہیں۔ ریاست کی صحت یابی کی شرح 91.99% ہے جو 21 جنوری کو 92.31% سے کم ہے۔ تلنگانہ میں شام 5.30 بجے تک CoV2-SARS کے 4393 نئے کیس درج ہوئے۔ ہفتہ کو، محکمہ صحت کی طرف سے جاری کردہ میڈیکل بلیٹن کے مطابق۔ ریاست نے 1,16,224 نمونوں کی جانچ کی اور 9,537 نمونوں کے نتائج کا انتظار ہے۔ زیر علاج معاملے اور آئسولیشن کی کل تعداد بڑھ کر 31,199 ہوگئی ہے۔

عبوری ضمانت کیلئے اعظم خان کی عرضی



نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) اتر پردیش حکومت کے سابق وزیر اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اعظم خان نے اسمبلی انتخابات کی مہم چلانے کے لیے سپریم کورٹ میں عرضی داخل کر کے عبوری ضمانت کی درخواست کی ہے۔ خان نے ریاست کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت پر الزام لگایا ہے کہ وہ جان بوجھ کر ان کے خلاف درج مقدمات کو آگے بڑھانے کے قانونی عمل میں تاخیر کر رہی ہے تاکہ انہیں آئندہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے سے روکا جاسکے۔ ایس پی لیڈر کیخلاف ریاست میں کئی مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔ وہ ان مقدمات میں عدالتی حراست میں جیل میں ہیں۔ واضح رہے کہ ان کے بیٹے عبداللہ خان کو کئی مقدمات میں تقریباً دو سال جیل میں گزارنے کے بعد حال ہی میں ضمانت پر رہا کیا گیا۔ اپنے آبائی شہر رام پور پہنچنے پر انہوں نے میڈیا کو اپنے بیان میں اپنے والد کی جان کو خطرہ ہونے کا سنسنی خیز الزام لگایا۔

بی ایس پی کے 51 امیدواروں کی فہرست جاری، مسلم امیدواروں پر داؤ

لکھنؤ 22: جنوری (یواین آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے اتر پردیش میں مجوزہ اسمبلی انتخابات کے دوسرے مرحلے کی ووٹنگ والے 9 اضلاع کی 53 نشستوں کیلئے ہفتہ کو اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا۔ بی ایس پی کی جانب سے جاری امیدواروں کی فہرست میں 23 مسلم امیدواروں کے نام شامل ہیں۔ مایاوتی نے بی ایس پی سے جن مسلم امیدواروں کو انتخابی میدان میں قسمت آزمانے کا موقع دیا ہے ان ضلع سہارنپور، سنبھل سے 3-3، بجنور، مرادآباد سے 5-5، ضلع رامپور امروہہ، بدایوں سے 2- اور ضلع شاہجہاں پور سے ایک امیدوار شامل ہیں۔ بی ایس پی نے جن مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیئے ہیں ان میں ضلع سہارنپور کی بیہٹ سے رئیس ملک، نکڑ سے ساحل خان، گنگوہ سے نعمان مسعود، وہیں ضلع بجنور کی نجیب آباد سے شہنواز عالم، بڑاپور سے محمد غازی، دھام پور سے کمال احمد، چاند پور سے ڈاکٹر شکیل ہاشمی، نور پور سے حاضی ضیاء الدین کے نام شامل ہیں۔ جبکہ ضلع مرادآباد کی کانٹھ سے آفاق علی خان، ٹھاکر دوار سے مجاہد علی، مرداآباد دیہات عقیل چودھری، مرداآباد نگر سے ارشاد حسین سیفی، کندرکی سے حاجی چاند بابو ملک، ضلع سنبھل کی اسمولی سے رفات اللہ عرف نیتا چھدا، سنبھل سے شکیل احمد قریشی، گنور سے فیروز، ضلع رامپور کی چمروا سے عبدالمصطفی حسین بی ایس پی کی ٹکٹ پر قسمت آزمائیں گے۔

وہیں رامپور سے صداقت حسین، ضلع امروہہ کی نوگاوں سادات سے شاداب خان عرف ٹاٹا، امروہہ سے محمد ناوید ایاز، ضلع بدایوں کی سہسوان سے حاجی وٹن مسرت، شیخور پور سے مسلم خاں، ضلع شاہجہاں پور کی تلہر سے نواب فیضان علی خان کو پارٹی نے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جبکہ ضلع بجنور کی دو نشستوں پر خاتون امیدواروں کو موقع دیا ہے جس میں نہٹور (ریزرو) سے پریا سنگھ، بجنور سے روچی ویرا اور بدایوں کی بلسی سے ممتا شاکیہ انتخابی میدان میں ہونگی۔ اس کے علاوہ ضلع سہارنپور کی سہارنپور شہر سے منیش اروڑا، سہارنپور سے اجب سنگھ، دیوبند سے چودھری راجندر سنگھ، رامپور منہارن (ریزرو) سے روندر کمار مولھو، ضلع بجنور کی نگینہ سے برجپال سنگھ، ضلع مرادآباد کی بلاری سے انل کمار چودھری، ضلع سنبھل کی چندوسی (ریزرو) سے رنوجے سنگھ، ضلع رامپور کی سوار سے شنکر لال سینی، وبلاس پور سے رام اوتار کشیپ، ملک (ریزرو) سے سریندر سنگھ ساگر کے نام فہرست میں شامل ہیں۔ ضلع امروہہ کی دھنورا (ریزرو) سے ہرپال سنگھ، حسن پور سے پھرے رام عرف پھرے سنگھ گرجر، ضلع بدایوں کی بسولی (ریزرو) جئے پال سنگھ، بدایوں سے راجیش کمار سنگھ، داتا گنج سے رجت گپتا، ضلع بریلی کی بہیڑی سے آسے رام گنگوار، میرگنج سے کنور بھانو پرتاپ سنگھ گنگوار، بھوجیپورا سے یوگیش پٹیل، بتھری چین پور سے آشیش پٹیل، بریلی کینٹ (ریزرو) انل کمار بالمیکی، آنولہ سے لکشمن پرساد لودھی، ضلع شاہجہاں پور کی کٹرا سے راجیش کشیپ، جلال آباد سے انرودھ سنگھ یادو، پوایا (ریزرو) سے ادے ویر سنگھ جاٹو، شاہجہاں پور سے سرویش چندر دھاندھو مشرا پارٹی کے امیدوار ہونگے۔

گینگسٹر سریش پجاری پولیس حراست میں



ممبئی، 22 جنوری (یواین آئی) ممبئی پولیس کے انسداد دہشت گردی کے دستے (اے ٹی ایس) نے ہفتے کو گینگسٹر سریش پجاری کے خلاف قتل، قتل کی کوشش اور جبراً وصولی کے کئی مقدمات میں مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ کے تحت 29 جنوری تک پولیس حراست میں بھیج دیا۔ اے ٹی ایس نے پجاری کو حراست میں لے لیا ہے۔ اسے پولیس کے اینٹی ایکسٹورشن سیل نے ایک تاجر سے 50 لاکھ روپے مانگنے کے الزام میں حراست میں لیا تھا۔ اس شخص کو نا معلوم بین الاقوامی نمبروں سے دھمکی آمیز کال آئے اور پولیس سے رابطہ کرنے کے بعد بھی اسے ایسی دھمکیاں ملتی رہیں۔ پولیس نے اس معاملے میں پہلے ایک نابالغ سمیت چھ افراد کو گرفتار کیا تھا۔ وہ پڑوسی ضلع تھانے کے اُلہاس نگر میں درج رنگ داری کے ایک اور مقدمے میں بھی ملوث تھا۔ ممبئی میں پجاری کے خلاف 17 مقدمات درج ہیں۔ گینگسٹر روی پجاری اور سریش پجاری کے خلاف ممبئی، تھانے اور نوی ممبئی میں کئی فوجداری کے مقدمات درج ہیں۔

ممبئی، عمارت میں آتشزدگی، 7 ہلاک، 17 جھلس گئے





ممبئی، 22 جنوری، (یواین آئی/ آئی این ایس انڈیا) جنوبی ممبئی کی گنجان آبادی والے علاقے تاردیو میں آج صبح بیسویں منزل پر لگی آگ کے نتیجے میں افراتفری مچ گئی ہے اور 7 لوگوں کی موت کی اطلاع ہے اور 17 افراد بری طرح جھلس گئے ہیں۔ جبکہ متعدد دھویں سے دم گھٹنے سے بیمار ہوگئے ہیں۔ راحتی کام زور وشور سے جاری ہے۔ کملا نامی عمارت مشہور بھاٹیہ اسپتال سے متصل ہے۔ فائر بریگیڈ کے مطابق آگ عمارت کی 18 ویں منزل پر لگی ہے۔ متعدد افراد کو بحفاظت عمارت سے نکالا جاچکا ہے۔ فائر بریگیڈ اسٹیشن نانا چوک پر واقع ہے، اس لیے فائر انجن اور عملہ فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ آگ کے شعلے کئی کلومیٹر کے فاصلے سے نظر آرہے ہیں اور دھواں اٹھ رہا ہے۔ اب تک عملہ لوگوں کو بچانے میں مصروف ہے۔ آگ بجھانے کیلئے لیویٹروین کو بائیکلہ سے طلب کرلیا ہے کیونکہ عمارت میں جانا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ نمائندے نے جائے حادثہ پر دیکھا کہ ڈی جے دادا جی روڈ ایک مصروف ترین شاہراہ ہے اور حاجی علی درگاہ تا چوپاٹی۔ اوپیرا ہاوس کو جوڑتی ہے، احتیاطاً موٹو گاڑیوں کی آمد بند کردی گئی ہے، یہ علاقہ مشہور ممبئی سینٹرل اسٹیشن سے نزدیک ہے اور یہ ایک تجارتی علاقہ ہے۔ تمام زخمیوں کو قریبی بھاٹیہ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان میں سے 12 کو جنرل وارڈ میں داخل کیا گیا ہے کیونکہ ان کی حالت مستحکم ہے، جبکہ تین کی حالت تشویشناک ہونے پر آئی سی یو میں داخل کرایا گیا ہے۔ بھاٹیہ اسپتال کے ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ اس حادثے میں دو لوگوں کے جھلسنے کی وجہ سے موت ہوئی ہے۔ نیر اسپتال میں چار لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اسے لیول 3 (بڑی) آگ کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے۔ اہلکار کے مطابق آگ پر قابو پانے کیلئے 13 فائر ٹینڈرز، سات واٹر ٹینکرز اور دیگر کام میں مصروف رہے۔ حادثے پر غم کا اظہار کرتے ہوئے مہاراشٹر بی جے پی کے صدر اور ایم ایل اے منگل پر بھات لودھا نے کہا کہ یہ ایک افسوس ناک واقعہ ہے۔

کھیل کے دوران بم پھٹنے سے تین لڑکے زخمی

کلکتہ 22 جنوری (یواین آئی) مغربی بنگال کے برہم پور میں کھیل کے دوران بم دھماکے میں تین بچے زخمی ہوگئے ہیں۔ یہ واقعہ میدان میں کھیلتے ہوئے خوفناک حادثہ پیش آیا ہے۔ تین زخمی نوجوانوں کو مرشد آباد میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ آج ہفتہ کی صبح برہم پور کے ٹیٹکی پارا علاقہ میں پیش آیا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق تینوں نوجوانوں نے آج صبح میدان میں کھیلتے ہوئے ایک چیز اٹھالی۔ پھر جیسے ہی اس کے ساتھ کھیلنے لگے یہ پھٹ گیا۔ ان تینوں کی ٹانگ اور سینے پر چوٹیں آئی ہیں۔ انہیں مرشد آباد میڈیکل کالج لے جایا گیا۔ تاہم تینوں کی حالت فی الحال مستحکم ہے۔ زخمیوں کی عمریں 13 سے 14 سال کے درمیان ہیں۔ ٹکٹکی پاڑہ میں جس جگہ سے بم ملا ہے وہ خالی میدان ہے۔ اس جگہ سے روزانہ بہت سے لوگ گزرتے ہیں۔ لڑکے بھی کھیلتے ہیں۔ ایسی جگہ پر بم (کروڈ بم) کیسے آیا، پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا وہاں مزید بم رکھے ہوئے ہیں۔ وہ نوجوان ہمیشہ کی طرح آج بھی اس میدان میں کھیلنے گئے تھے۔ اب اہل محلّہ بھی حیران ہیں کہ یہاں بم کس نے رکھا تھا۔

انتخابی منشور میں مفت کا وعدہ رشوت کے مترادف

سپریم کورٹ میں فرضی انتخابی وعدوں کیخلاف درخواست داخل

نئی دہلی 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) ملک کی پانچ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے ہیں۔ ایسے میں کئی سیاسی داؤ کھیلے جارہے ہیں۔ فرضی انتخابی وعدے کرنے والی جماعتوں کا رجسٹریشن منسوخ کرنے کیلئے سپریم کورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی ہے۔ درخواست میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ عدالت الیکشن کمیشن کو ہدایت کرے کہ ایسی جماعتوں کے نشانات ضبط کر کے ان کی شناخت ختم کر دی جائے، کسی قسم کی پابندی ہونی چاہیے۔ چونکہ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے، الیکشن کمیشن کو اس سلسلے میں مناسب اقدامات کرنے چاہئیں۔ یہ عرضی ایڈوکیٹ اشونی کمار اپادھیائے نے دائر کی ہے۔ اس کے متبادل کے طور پر انہوں نے مرکز سے اس سلسلے میں قانون بنانے کی ہدایت مانگی ہے۔

عدالت میں عرضی کے ذریعے کہا گیا ہے کہ انتخابات کے پیش نظر مفت کے وعدے ووٹروں کو متاثر کرتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کا یہ رجحان جمہوری اقدار کے وجود کے لیے خطرہ ہے۔ ساتھ ہی اس سے آئین کی روح کو بھی ٹھیس پہنچتی ہے۔ سیاسی جماعتوں کا اقتدار حاصل کرنے کا یہ رواج ایک طرح سے رشوت ستانی ہے۔ جمہوریت کے اصولوں کو بچانے کے لیے اسے اس طرح روکنے کی ضرورت ہے۔

وینزویلا: صدر کے استعفیٰ پر ریفرنڈم ہوگا

کاراکاس، 22 جنوری (یواین آئی/اسپوتنک) وینزویلا کی نیشنل الیکشن کونسل نے صدر نکولس مادورو کے اختیارات کو قبل از وقت ختم کرنے کی حمایت میں ریفرنڈم کی تاریخ 26 جنوری چہارشنبہ مقرر کی ہے۔ مسٹر مادورو نے 2020 میں اعلان کیا تھا کہ وہ 2022 میں اپنے استعفیٰ پر ریفرنڈم کرائیں گے اور اگر کافی تعداد میں دستخط کیے جاتے ہیں تو وہ مستعفی ہو جائیں گے۔ کونسل نے ٹویٹر پر لکھا ''ریفرنڈم کی حمایت میں اظہار رائے کی منظوری کا دن 26 جنوری کو صبح 6 بجے سے شام 6 بجے تک ہوگا''۔ کونسل نے ریفرنڈم کرانے کے لیے ہر علاقے کے کم از کم 20 فیصد ووٹروں کے دستخط حاصل کرنے کی ضرورت بتائی ہے۔ ایسا نہ ہونے پر عمل ختم ہو جائے گا۔ وینزویلا کے آئین کے مطابق صدر کے منتخب ہونے کی مدت کے دوران اقتدار کو قبل از وقت ختم کرنے کے لیے صرف ایک درخواست پیش کی جاسکتی ہے۔

حالات بنے تو کانگریس اتر پردیش میں سماجوادی پارٹی کی حمایت کرے گی



نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اتر پردیش اسمبلی الیکشن میں حالات بننے پر سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو حکومت سازی میں حمایت کرنے کا اشارہ دیا ہے۔ پرینکا واڈرا نے ایک نجی نیوز چینل سے بات چیت کے دوران اس بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہا،'اگر ایسے حالات بنے تو مجھے نہیں لگتا کہ اس میں کوئی دقت ہوگی'۔ اسی سے متعلق سوال پر کہ اگر ایس پی کچھ سیٹوں سے پچھڑتی ہے تو کیا کانگریس حکومت سازی میں ان کی حمایت کرسکتی ہے؟' پرینکا واڈرا نے کہا،'اگر میرے نوجوانوں اور خواتین کا ایجنڈہ نافذ ہو'۔ محترمہ واڈرا نے اس گفتگو میں یہ بھی کہا کہ وہ آئیڈیالوجی کی جنگ لڑ رہی ہیں اور ان کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا ہے۔ انہوں نے کہا،'ہم بہت مضبوطی سے لڑ رہے ہیں۔ اقتدار ملے گا یا نہیں؟ میں اس کی پیش گوئی نہیں کر سکتی۔ لیکن میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری جدوجہد خواتین اور نوجوانوں کے لیے ہے۔ کسی نہ کسی کو تو ان کی بات کرنا پڑے گی۔ یہ صرف اقتدار میں آنے کا ذریعہ نہیں ہے'۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ جن غریب اور کمزور خواتین کو کانگریس نے امیدوار بنایا ہے۔ پارٹی ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے اس بیان کے بارے میں پوچھے جانے پر کہ ریاست میں کانگریس کے ٹکٹ پر امیدواروں کے لیے الیکشن لڑنا آئی سی یو میں کسی مریض کے لیے میراتھن دوڑ کے مترادف ہے، محترمہ واڈرا نے کہا،'ان کا کام ہے کہنا، ہمارا کام ہے کر کے دکھانا... وہ ہلکی باتیں کر رہے ہیں'۔

برطانیہ میں اومیکرون کی نئی شکل بی اے ٹو کا پھیلاؤ

لندن، 22 جنوری (یواین آئی۔ زنہوا) برطانیہ میں اومیکرون کے 426 معاملے میں وائرس کی نئی شکل بی اے ٹو کا پتہ چلا ہے۔ یو کے کی سیکورٹی ایجنسی (یو کے ایچ ایس اے) نے یہ اطلاع دی ہے۔ ایجنسی نے جمعہ کو ایک بیان میں کہا کہ یو کے اومیکرون کی نئی شکل بی اے ٹو کی زد میں ہے حالانکہ اس کے معاملات کا تناسب اس وقت کم ہے۔ ایجنسی نے کل کہا کہ 17 نومبر سے کل ملا کر 40 ممالک نے گلوبل انی شیٹیو آن شیئرنگ آل انفلوئنزا ڈیٹا (جی آئی ایس اے آئی ڈی) میں 8,040 نمونے درج کرائے ہیں جن میں بی اے ٹو کا پھیلاؤ دیکھا گیا ہے۔ اس وقت یہ طے کرنا ممکن نہیں ہے کہ یہ کہاں سے پیدا ہوا۔ ایجنسی نے کہا کہ پہلا معاملہ فلپائن میں سامنے آیا تھا اور بیشتر نمونے ڈنمارک (6,411) سے اپ لوڈ کرائے گئے ہیں جبکہ 100 سے زیادہ نمونے اپ لوڈ کرنے والے دیگر ممالک میں ہندستان (530)، سویڈن (181) اور سنگاپور (127) ہیں۔ ایجنسی کے ڈائرکٹر میرا چند کہا کہ وبا ابھی جاری ہے اور ایسے میں وائرس میں میوٹیشن کے بعد نئے شکلوں کا سامنے آنا فطری ہے۔ فی الحال یہ طے کرنے کیلئے مناسب ثبوت نہیں ہیں کہ اومیکرون کا بی اے ٹو اومیکرون وی اے ون کے مقابلہ میں زیادہ سنگین بیماری کی وجہ بنتا ہے، ڈیٹا حالانکہ محدود ہے اور یو کے ایچ ایس اے اس کی جانچ کر رہی ہے۔ جمعہ کو سامنے آئے بیشتر اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ یو کے نے 95,787 کوئیڈ-19 معاملات درج کئے، جس سے وہاں کورونا کے معاملات کی تعداد 15,709,059 ہوگئی اور 288 اموات ہوئی ہیں جس سے اموات کا اعداد وشمار 153,490 ہوگیا۔

افغانستان، منی بس میں دھماکہ، 7 افراد ہلاک



کابل، 22 جنوری (یو این آئی/ ژنہوا) افغانستان کے مغربی صوبہ ہرات میں ہفتہ کو ایک منی بس میں ہوئے بم دھماکے میں چار خواتین سمیت کم از کم سات شہری ہلاک اور نو دیگر زخمی ہو گئے۔ ایک صوبائی افسر نے یہ اطلاع دی۔

کوئیڈ پابندیوں سے معیشت متاثر نہ ہو: سی آئی آئی

تروننت پورم، 22 جنوری (یواین آئی) کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) نے کیرالا حکومت کو ایک ایسا خاکہ تیار کرنے کا مشورہ دیا ہے جس سے معیشت بحالی کو متاثر کیے بغیر کووڈ پابندیاں نافذ کی جاسکتی ہیں۔ سی آئی آئی کے صدر (جنوبی زون) سی کے رنگناتھن نے ہفتے کو یہاں ایک بیان میں کہا کہ کیرالا حکومت کو کوئیڈ-19 کے دوران معاشی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کیلئے ایک سفارش سونپی گئی ہے۔ انہوں نے کہا،'وباء کے دوران کاروبار کے تسلسل کو یقینی بنانا بے حد اہم ہے۔ سی آئی آئی کراس سیکٹر پہل اور پالیسی جاتی دخل کو آسان بنا کر، معاشی کساد بازاری کو دور کرنے کیلئے تجارت کے تسلسل کی سمت میں حکومت کے ساتھ کام کر رہا ہے'۔ رنگناتھن نے کہا کہ تقریباً دو سال تک صحت کی ہنگامی صورتحال سے لڑنے کے بعد یہ بہت ضروری ہے کہ معاشی بحالی پٹری پر رہے تاکہ عوام جلد از جلد وبا سے قبل کی آمدنی کی سطح پر آجائیں۔ اسی بابت سی آئی آئی نے ریاست میں اقتصادی بحالی کی سرگرمیوں کو متاثر کیے بغیر پابندیوں کیلئے ایک خاکہ پیش کیا ہے۔ سی آئی آئی کے ڈائریکٹر جان کُرویلا نے کہا کہ مائیکرو ایریاز پر متعینہ کنٹرول پالیسی کے تحت ضلع انتظامیہ علاقے، گاؤں، تعلقہ، بلدیہ اور پن کوڈ کی بنیاد پر چھوٹے اور واضح طور پر منقسم علاقوں میں وباء کی نگرانی اور روک تھام کرسکتی ہے۔ اس کے علاوہ بھیڑ سے بچنے کیلئے تمام دکانوں کو بغیر کسی پابندی کے ایک وقت میں کھولنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ وہیں دفتر کیلئے جہاں تک ممکن ہو 'ورک فرام ہوم' کا ضابطہ ہونا چاہیے۔

انقلابِ دکن

ادارِیہ..........۲۳/جنوری ۲۰۲۲ء

لاپرواہی درست نہیں؟

ہوٹل صنعتوں ،شراب کی دکانات ،دیگر تجارتی سرگرمیوں اور صنعت کاروں کے دباؤ کے پیش نظر ریاستی حکومت نے ویک اینڈ کرفیو کو واپس لے لیا ہے۔ویک اینڈ کرفیو سے بیشمار مسائل کا شکار ہونے والے متعدد زمرے کے عوام نے حکومت کے اس اقدام سے قدرے راحت ملی ہے۔کرونا کے دوسری لہر میں کمی آنے کے بعد ریاست میں بتدریج کم ہونے والے کرونا معاملوں کی تعداد اوراس کی نئی قسم اومیکرون کا سراغ لگانے کے بعد عوام کے اندر خوف پیدا ہونا شروع ہوا۔اس پر ریاستی حکومت نے جنوری کے پہلے ہفتہ میں ویک اینڈ کرفیو، اسکول بند کرنے جیسے ٹھوس اقدامات کئے تھے۔لیکن جنوری کے پہلے اوردوسرے ہفتہ سے تقابل کیا جائے تو اومیکرون کے ساتھ شروع ہونے والی تیسری لہر دوسری لہر کی طرح خطرناک ثابت نہیں ہوئی۔واضح رہے کہ دوسری لہر میں کافی اموات ہوئی تھی اور ہاسپٹل میں شریک ہونے والوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔تیسری لہر میں ہاسپٹل میں شریک ہونے والوں کی تعداد صرف 2 فیصد ہے اور مرنے والوں کی تعداد 0.3 فیصد ہے۔مذکورہ تمام امور کو شمار کرتے ہوئے ماہرین کی رائے پر حکومت نے ویک اینڈ کرفیو کو واپس لے لیا ہے۔ برطانیہ میں بھی کرونا کی پابندیوں میں نرمی لائی گئی۔اب ہندستان میں وائرس میں کمی نہیں آئی جبکہ ملک میں ہرروز وائرس سے متاثرین کی تعداد میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔اس کا مطلب ہم کرونا وائرس کے درمیان ہی زندگی گذارر ہے ہیں۔اس کا ابھی مکمل طور پر خاتمہ نہیں ہوا۔مذکورہ وائرس میں تیزی کے ساتھ پھیلنے کی طاقت ہے لیکن انسانوں کی جان لینے کی اس میں شدت نہیں ہے۔اب کرونا کی نئی شکل کو اومیکرون وائرس اوردیگر تبدیل شدہ شکل میں ہم دیکھ رہے ہیں اور تبدیلیاں رونما ہوں گی لیکن اس کی شدت کمزور رہے گی۔اس طرح عوام ابھی بھی لاپرواہی نہ برتیں۔وائرس ہونے کی اہم وجوہات یہ ہیں کہ عوام کے اندر علامتیں نظرآنے کے بعد وہ خود علاج نہ کرلیں بلکہ ڈاکٹرس سے رجوع ہوں۔کوارنٹین کے خوف سے کرونا کی تشخیص کروانے بھٹکنے کی ضرورت نہیں۔عوام کرونا کے قوانین کی لاپرواہی نہ کریں۔کرفیو ختم ہونے کے نام پر لاپرواہی درست نہیں۔عوام لازمی طور پر قوانین اور احتیاطی اقدامات پر عمل کریں کیوں کہ وائرس سے ہاسپٹل میں شریک ہونے والوں کی تعداد کم ہے۔اموات میں اضافہ ہونے پر ویک اینڈ کرفیو اور نائٹ کرفیو اور لاک ڈاؤن بھی نافذ ہوسکتا ہے۔

ملک میں کروناوائرس کے مزید

3لاکھ 37ہزار سے زائد نئے معاملے اور512 ہلاکتیں

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ملک میں کرونا وائرس کی وباء کی تیسری لہر کے درمیان گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 2,42,676افراد کے صحت یاب ہونے کے ساتھ ہی اس وائرس سے چھٹکارا پانے والوں کی تعداد 3.63 کروڑ سے تجاوز کرگئی ہے۔دریں اثنا جمعہ کو ملک میں 67لاکھ 49 ہزار 746افراد کو کووڈ ویکسین لگائی گئی اور اب تک ایک ارب 61 کروڑ 16لاکھ 60ہزار 78افراد کو کووڈ ویکسین دی جا چکی ہے۔ہفتہ کی صبح مرکزی وزارت صحت کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک بھر میں ہلاکت خیز کرونا کے 3,37,704 معاملے رپورٹ ہوئے اور اس کی شرح 17.94 فیصد رہی۔ملک میں متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد تین کروڑ 89لاکھ 3ہزار 731 ہوگئی۔فعال معاملے میں 94ہزار 540 کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد 21لاکھ 13ہزار 365 ہوچکی ہے ۔گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 512 مریضوں کی موت کے بعد اس مرض سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 4لاکھ 88ہزار 884 ہوگئی ہے۔اسی عرصے میں دولاکھ 42ہزار 676 مریضوں کے صحت یاب ہونے سے کرونا سے متاثرہ افراد کی مجموعی تعداد تین کروڑ 63لاکھ 1ہزار 482 ہوگئی ہے۔ملک میں صحت یاب ہونے کی شرح 93.31 فیصد، اموات کی شرح 1.26 فیصد اور فعال معاملے کی شرح 5.43 فیصد ہے۔دوسری طرف ملک میں کووڈ کے اومیکرون ویرینٹ سے اب تک 10,050 لوگ متاثر ہوئے ہیں۔مہاراشٹر اب فعال معاملے کے معاملے میں ملک میں دوسرے نمبر پر ہے۔جبکہ 5827 فعال معاملے کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد بڑھ کر 2,68,181 ہوگئی۔اس دوران 42,391 مریضوں کے صحت یاب ہونے کے ساتھ ہی کرونا سے شفایاب ہونے والوں کی تعداد بڑھ کر 70,09,823 ہوگئی ہے۔اس کے ساتھ ہی 52 مزید مریضوں کی موت سے اس مہلک وباء سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 1,42,023 ہوگئی ہے۔ریاست کیرالہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کرونا وائرس کے فعال معاملے 30,640 عدد کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد بڑھ کر 2,24,258 ہوگئی ہے۔ریاست میں اس وباء سے مزید 106 افراد کی موت کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 51,607 ہوگئی ہے جب کہ اب تک 52,76,647 مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ریاست تمل ناڈو میں اسی عرصے کے دوران کرونا وائرس کے فعال معاملے 8,161 عدد کے اضافے کے ساتھ ان کی مجموعی تعداد بڑھ کر 1,87,358 ہوگئی ہے اور اسی عرصے کے دوران مزید 33 مریضوں کی موت سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 37,145 ہوگئی ہے۔ریاست میں 21,684 مریضوں کے ٹھیک ہونے کے ساتھ ہی کرونا سے شفایاب مریضوں کی تعداد بڑھ کر 28,48,163 ہوگئی ہے۔ریاست مغربی بنگال میں اس عرصے کے دوران سب سے زیادہ 9993 فعال معاملے کم ہونے کے بعد ان کی کل تعداد گھٹ کر 1,34,816 ہوگئی ہے اور مزید 35 مریضوں کی موت سے مرنے والوں کی تعداد 20,265 ہوگئی ہے۔ریاست میں اب تک 17,93,993 مریض جان لیوا وباء سے شفایاب ہو چکے ہیں۔اتر پردیش میں کرونا کے 1463 عدد فعال معاملے کم ہونے سے ان کی تعداد 95,866 پر آ گئی ہے اور جان لیوا وباء سے چھٹکارا پانے والوں کی کل تعداد 17,97,728 ہوگئی ہے، جب کہ مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 23022 ہوگئی ہے۔قومی راجدھانی دہلی میں گزشتہ دنوں سے فعال معاملے میں مسلسل کمی آئی ہے۔دارالحکومت میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کرونا کے 6776 فعال معاملے میں کمی کے بعد ان کی مجموعی تعداد 61ہزار 954 رہ گئی ہے جب کہ 18ہزار 494 مریض صحت یاب ہونے کے بعد اس وباء سے شفایاب ہونے والوں کی مجموعی تعداد میں اضافہ ہوا ہے یہ تعداد 16,83,533 ہے۔دہلی میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں 38 لوگوں کی موت کے ساتھ ہی مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 25541 ہوگئی ہے۔دارالحکومت میں ویک اینڈ کرفیو بدستور نافذ ہے۔ریاست آندھرا پردیش میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں کرونا وائرس کے 10,265 معاملوں کے اضافے کے ساتھ فعال معاملے کی کل تعداد بڑھ کر 64,136 ہوگئی ہے۔ریاست میں اس مہلک وائرس کو شکست دینے والوں کی تعداد بڑھ کر 20,74,600 ہوگئی ہے۔اس دوران مزید پانچ مریضوں کی موت کے بعد ہلاکتوں کی تعداد 14,532 ہوگئی۔ریاست تلنگانہ میں کرونا وائرس کے فعال معاملے 2,494 سے بڑھ کر 29,127 ہوگئے ہیں جبکہ اسی عرصے کے دوران مزید دو مریضوں کی موت سے مرنے والوں کی تعداد 4069 ہوگئی ہے۔اس کے ساتھ ہی 6,93,623 لوگوں کو اس وباء سے نجات ملی ہے۔شمال مشرقی ریاست میزورم میں گزشتہ 24 گھنٹوں میں فعال معاملے بڑھ کر 9,608 ہوگئے ہیں اور کرونا سے شفایاب لوگوں کی کل تعداد بڑھ کر 1,48,182 جبکہ مرنے والوں کی تعداد 578 ہوگئی ہے۔ریاست راجستھان میں کرونا کے 6688 فعال معاملے کے اضافے کے ساتھ ان کی کل تعداد بڑھ کر 84787 ہوگئی ہے۔اس کے ساتھ ہی کرونا سے متاثرہ افراد کی تعداد بڑھ کر 10,07,115 اور مرنے والوں کی تعداد 9059 ہو چکی ہے۔ریاست اڈیشہ میں کرونا وائرس کے فعال معاملے 563 سے گھٹ کر ان کی کل تعداد 79,365 پر آ گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی کرونا سے شفایاب لوگوں کی تعداد بڑھ کر 10,99,423 ہوگئی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 8,507 ہو گئی ہے۔ریاست چھتیس گڑھ میں کرونا وائرس کے فعال معاملے 980 سے گھٹ ان کی کل تعداد 30756 پر آ گئی ہے۔اس کے ساتھ ہی کرونا سے شفایاب مریضوں کی تعداد بڑھ کر 10,41,746 ہوگئی ہے اور اس دوران کرونا سے مرنے والوں کی تعداد 13,705 ہوگئی ہے۔ریاست پنجاب میں کرونا کے فعال معاملے بڑھ کر 48ہزار 183 ہو گئے ہیں اور جان لیوا وباء سے صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 6لاکھ 35ہزار 126 جب کہ ہلاکتوں کی تعداد 16ہزار 913 ہو چکی ہے۔گجرات میں فعال معاملے بڑھ کر 1,16,843 ہوگئے ہیں اور اب تک 8,95,730 مریض صحت یاب ہو چکے ہیں جبکہ مرنے والوں کی تعداد 10,215 ہوگئی ہے۔بہار میں فعال معاملے 3,898 سے گھٹ کر کل تعداد 22,776 رہ گئی ہے۔ریاست میں اب تک 7,70,802 لوگ کرونا سے آزاد ہوئے ہیں اور مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 12,173 ہوگئی ہے۔اتراکھنڈ میں کرونا کے فعال معاملے 2695 بڑھنے سے ان کی کل تعداد 26,950 ہوگئی ہے اور ریاست میں اب تک 3,57,497 افراد اس مہلک وائرس سے چھٹکارا پا چکے ہیں اور اس وباء سے 7,468 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

کشواہا و دیگر پارٹیوں کے ساتھ اسدالدین اویسی کا اتحاد

لکھنؤ 22: جنوری (یو این آئی) ملک کی کثیر الا آبادی والے صوبہ اتر پردیش میں اسمبلی انتخابات کا بگل بجنے کے ساتھ ہی سیاسی پارٹیوں کے درمیان پری۔الیکشن اتحاد کا سلسلہ جاری ہے۔اسی کڑی میں ہفتہ کو آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) سربراہ اسد الدین اویسی نے سابق بی ایس پی لیڈر بابو سنگھ کشواہا کی قیادت میں' بھاگیہ داری پریورتن مورچہ' کی تشکیل کا اعلان کیا ہے۔ہفتہ کو اویسی نے لکھنؤ میں جن ادھیکاری پارٹی لیڈر بابو سنگھ کشواہا اور پریورتن مورچہ کے وامن میشرام کی موجودگی میں' بھاگیہ داری پریورتن مورچہ' کی تشکیل کا اعلان کیا۔اس موقع پر مورچہ میں شامل جنتا کرانتی پارٹی اور بہوجن مکتی پارٹی کے لیڈر بھی موجود تھے۔اسد الدین اویسی نے مورچہ کی تشکیل کے اعلان کرنے کے بعد میڈیا نمائندوں سے خطاب میں کہا کہ مورچہ میں کل پانچ پارٹیاں شامل ہیں جس کے کنویز جن ادھیکاری پارٹی کے صدر بابوسنگھ کشواہا ہونگے۔انہوں نے کہا کہ اگر انتخابات کے بعد اگر عوام مورچے کو اقتدار سونپتے ہیں تو مورچے کی جانب سے دو وزیر اعلیٰ ہوں گے جن میں سے ایک او بی سی سماج سے ہوگا اور دوسرا دلت سماج کی نمائندگی کرے گا۔انہوں نے کہا کہ ساتھ ہی مورچہ کی قیادت والی حکومت کے تین نائب وزرائے اعلیٰ ہونگے جن میں سے ایک مسلمان ہوگا۔یہ پوچھے جانے پر کہ مسلم وزیر اعلیٰ کی بات کرنے والے اویسی کے مورچہ میں مسلم وزیراعلیٰ کیوں نہیں ہوگا، پر اویسی نے کہا کہ ہم نے نائب وزیراعلیٰ اور تعداد کی بنیاد پر شراکت داری کی بات کہی ہے اوراب بھی اسی پر قائم ہیں۔

وہیں سابق بی ایس پی لیڈر و بھاگیہ داری پریورتن مورچہ کے کنویز بابوسنگھ کشواہا نے کہا کہ مورچہ کا وہی نظریہ ہے جو آئین کی چاہت اوراس کا منشا ہے۔ہمارا پہلا نعرہ ہے کہ جس کی جتنی بھاگیہ داری اس کی اتنی حصہ داری' ہم ذات پر مبنی مردم شماری کے حامی ہیں اور حکومت بننے پر پرانی پنشن اسکیم کی بحال کے ساتھ بہن بیٹیوں کو سیکورٹی اور اقلیتوں کو وظائف فراہم کئے جائیں گے۔پریورتن مورچہ کے وامن میشرام نے اتحاد کو دیگر پارٹیوں کے لئے کھلا ہونے کی بات کہتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس اتحاد کے اعلان کے بعد الیکشن میں جو لڑائی بی جے پی اور سماج وادی پارٹی کے درمیان تھی وہ لڑائی اب بی جے پی اوراس مورچے کے درمیان ہوگئی اور سماج وادی پارٹی تیسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔انہوں نے ابھی مزید پارٹیوں سے بات چیت جاری ہے۔مورچہ کا دروازہ بند نہیں ہوا ہے۔ملحوظ رہے کہ 403 اسمبلی نشستوں والے یو پی میں 58 سیٹوں پر نامزدگی کی آخری تاریخ ختم ہوچکی ہے اب یہ مورچہ بقیہ 348 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے گا۔اسدالدین اویسی کی ایم آئی ایم مرحلے کی متعدد سیٹوں سمیت 27 امیدواروں کے ناموں کا اعلان پہلے ہی کر چکی ہے۔دلچسپ ہے کہ بی جے پی اور ایس پی سے اتحاد نہ ہونے کے بعد اسدالدین اویسی کی ایم آئی ایم و دیگر چھوٹی پارٹیوں سے اتحاد کا اعلان کرنے والے بابو سنگھ کشواہا کا تعلق او بی سی سماج سے ہے۔ایک محتاط اندازے کے مطابق یو پی میں موریہ، کشواہا اور شاکیہ 6 فیصدی کے ساتھ او بی سی کی تیسری بڑی ذات ہیں۔مانا جاتا ہے کہ بابو سنگھ کشواہا کا ان ذاتیوں میں کافی مقبولیت ہے۔وہیں اویسی مسلموں اور بام سیف و بہوجن مکتی پارٹی دلت سماج کو ووٹروں کو اپنی جانب مائل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔

جند کے بال آشرم سے دولڑکیاں فرار، دو پکڑی گئیں

جند، 22 جنوری (یو این آئی) ہریانہ کے مقامی عبدالکلام مہیلا بال آشرم سے جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب دو لڑکیاں دیوار کود کر فرار ہوگئیں، جب کہ اس دوران دو کو پکڑ لیا گیا۔آشرم کی سپرنٹنڈنٹ شانتی دیوی نے پولیس کو بتایا کہ یہاں رہنے والی چار لڑکیوں نے آدھی رات کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی۔دولڑکیوں کو عملے نے قابو کرلیا جبکہ دولڑکیاں میز کے اوپر رکھی کرسی کے ساتھ چھت پر چڑھ گئیں اور پھر آشرم کے پیچھے چھلانگ لگا کر فرار ہوگئیں۔جس کی اطلاع فوری طور پر ڈائل 112 پر دی گئی۔ پولیس نے لڑکیوں کا پیچھا بھی کیا اور پوری رات انہیں تلاش کرتی رہی۔آشرم کے سپرنٹنڈنٹ کی شکایت پر سول لائنز تھانے میں مقدمہ درج کرلیا ہے۔مہیلا بال آشرم سے لڑکیوں کے فرار ہونے کا یہ پانچواں واقعہ ہے۔تقریباً چار ماہ قبل فتح آباد کی رہنے والی 15 سالہ لڑکی اور ڈیڑھ ماہ قبل کنور ہماچل پردیش کی ایک 16 سالہ لڑکی کو ڈی سی کالونی سے متصل عبدالکلام مہیلا آشرم میں لایا گیا تھا۔دونوں لڑکیوں کے کیس ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔سول لائن اسٹیشن انچارج رویندر نے بتایا کہ کل رات دونوں لڑکیاں آشرم کی چھت پر چڑھ گئیں اور دیوار پر چڑھ کر فرار ہوگئیں۔لڑکیوں کے آشرم سے غائب ہونے پر ہنگامہ ہوگیا۔یہ معاملہ آشرم ہاؤس مدر نے حکام کے نوٹس میں لایا تھا۔جس پر تھانہ سول لائن کی پولیس پارٹیوں نے بس اسٹینڈ، ریلوے اسٹیشن چوک، چوراہوں پر تلاش کی لیکن دونوں لڑکیوں کا کوئی سراغ نہیں ملا۔اس سے پہلے بھی مہیلا بال آشرم سے لڑکیاں پانچ مرتبہ فرار ہوچکی ہیں۔تاہم وہ لڑکیاں بازیاب ہوگئیں۔تاہم آشرم کی دیواروں پر خاردار تاریں لگا دی گئی ہیں۔اس کے باوجود لڑکیاں تاروں سے بھاگ رہی ہیں۔لڑکیاں آشرم سے کیوں اور کیسے بھاگیں اور کیا وجوہات تھیں اس کی تحقیقات کی جارہی ہیں۔

دوسری جنگ عظیم میں لاپتہ ہونے والا طیارہ

77سال بعد ہمالیہ سے مل گیا

بیجنگ، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) 1945 کے پہلے ہفتے میں یہ طیارہ جنوبی چین سے 13 لوگوں کو لے کر روانہ ہوا تاہم موسم کی خرابی کے باعث اروناچل پردیش کے قریب ہمالیہ کے پہاڑوں میں گم ہوگیا تھا۔دوسری جنگ عظیم کے دوران لاپتہ ہونے والا سی 46 ٹرانسپورٹ طیارہ تقریباً 77 سال بعد ہمالیہ کے پہاڑوں سے مل گیا۔الجزیرہ ٹی وی کے مطابق 1945 کے پہلے ہفتے میں یہ طیارہ جنوبی چین سے 13 لوگوں کو لے کر روانہ ہوا تاہم موسم کی خرابی کے باعث اروناچل پردیش کے قریب ہمالیہ کے پہاڑوں میں گم ہوگیا تھا۔اس کے بعد اس طیارے کے بارے میں کچھ پتا نہیں چلا اور یہ مکمل طور پر منظر سے ہی غائب ہوگیا۔ایک امریکی کوہ پیما کلیٹن کوہلز نے طیارے میں سوار ایک شخص کے بیٹے کی درخواست پر اسے ڈھونڈنے کا مشن شروع کیا جس کو مکمل کرنے میں کئی مہینے لگے۔اس مہم کی ابتدائی اسٹیج پر تین گائیڈ ہائپوتھرمیا کے باعث جان کی بازی ہار گئے تھے۔سخت مشکلات اور تیزی سے بدلتے موسم کے باوجود گزشتہ ماہ کوہ پیماؤں کی ٹیم اس طیارے کو ڈھونڈنے میں کامیاب ہوگئی۔طیارے کی دم پر لکھے گئے نمبر سے اس کی شناخت ہوئی۔کوہ پیماؤں کی ٹیم کے مطابق اس طیارے کی باقیات تو ہمالیہ کے پہاڑوں سے مل گئی ہیں تاہم اس کے اندر یا قریبی علاقے میں انسانی باقیات کا کوئی نام ونشان نہیں تھا۔

یوم جمہوریہ کے پروگراموں کا خاکہ طئے

بھوپال، 22 جنوری (یو این آئی) دارالحکومت بھوپال سمیت مدھیہ پردیش کے تمام اضلاع میں 26 جنوری کو یوم جمہوریہ شاندار طریقے سے منایا جائے گا۔امسال ریاستی حکومت نے کورونا وائرس (کووڈ -19) کے پیش نظر پروگراموں کا خاکہ طے کیا ہے۔سرکاری اطلاعات کے مطابق اس بابت جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے تمام محکموں کے سربراہوں، ڈویژنل کمشنروں، کلکٹروں اور ضلع پنچایت کے افسران کو ہدایات جاری کی گئی ہیں۔یوم جمہوریہ پر ریاست کی تمام اہم سرکاری عمارتوں اور تاریخی مقامات پر قومی پرچم لہرایا جائے گا۔یوم جمہوریہ کی تقریبات کا اہتمام راجدھانی میں لال پریڈ گراؤنڈ بھوپال میں کیا جائے گا۔پروگرام صبح 9 بجے شروع ہوگا، جس میں مہمان خصوصی پریڈ کی سلامی لیں گے اور وہاں موجود جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔پریڈ کا انعقاد پچھلے سال کی طرح پولیس، ہوم گارڈ، اسپیشل آرمڈ فورسز، جیل وارڈن، سی آئی ایس ایف، آر اے ایف اور این سی سی طلبہ کے دستے کے ساتھ کیا جائے گا۔این ایس ایس، اسکاؤٹ گائیڈ اور شوریہ دل پریڈ میں حصہ نہیں لیں گے۔

پریڈ کے بعد گھڑ سواری کا مظاہرہ ہوگا۔اس کے بعد جھانکیاں نکالی جائیں گے۔یوم جمہوریہ پر مہمان خصوصی کے ذریعہ پرچم کشائی اور وزیراعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کا پیغام پڑھ کر ضلع ہیڈ کوارٹر میں گذشتہ سال کی طرح کیا جائے گا۔پریڈ کا اہتمام صرف ضلع ہیڈ کوارٹر پر ہی ہوگا۔

بیادگار..........حضرت الحاج محمد عبدالوکیل صدیقی چشتی قادریؒ،لکچرر عربی

دنیا کی گمراہی اور آخرت کی تکلیفوں سے حفاظت

حدیث شریف:-وَعَنُ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِیُ اللّٰہ عَنہُ قَالَ :مَنُ تَعَلَّمَ کِتَابَ اللّٰہِ.....اِلیٰ آخرِہٖ.(بیہقی)

ترجمہ:اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ،جس شخص نے اللہ کی کتاب کی تعلیم حاصل کی پھر اس کے مطابق عمل کیا تو،اللہ اس شخص کو دنیا میں گمراہی سے بچاتا ہے اور قیامت کے دن اسے حساب کی تکلیف سے بچائے گا۔

ایک اور روایت میں ہے،حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا:جس شخص نے اللہ کی کتاب کی اقتداء کی،تو وہ دنیا میں گمراہ ہوگا،نہ آخرت میں تکلیف اٹھائے گا،پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی۔

''جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ گمراہ ہوگا نہ تکلیف میں پڑے گا۔'' (بیہقی)

مطلب یہ کہ،حقیقی علم اور ہدایت تو صرف اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآنِ کریم میں ہی موجود ہے اور اسی میں سب کے لئے راحت وسکون ہے،اور یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے،جس نے بھی اس کی پیروی کی وہ کامیاب ہے،نہ تو وہ دنیا میں گمراہ ہوگا اور نہ آخرت میں اسے کوئی تکلیف ہوگی مطلب دونوں جہاں میں اس کے لئے خوشحالی،راحت وسکون کا سامان میسر ہوگا۔

جس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں یہ ارشاد فرمایا ہے کہ،

''کہہ دیجئے کہ،اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے،اور اگر تم نے باوجود اپنے پاس علم آجانے کے،پھر ان کی خواہشوں کی پیروی کی،تو اللہ کے پاس آپ کا،نہ تو کوئی حامی وناصر (یعنی کوئی ولی ہوگا اور نہ مددگار) (سورہ بقرہ)

بہر حال قرآن وحدیث کی ان تعلیمات سے پتہ چلتا ہے کہ،اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات ہی زندگی میں بھی گمراہ ہونے سے بچاتی ہیں اور آخرت کی بھی ہر تکلیف سے محفوظ رکھتی ہیں۔

از:الحاج قاری محمد عبدالجلیل،عربی لکچرر

موبائیل نمبر: 8453410664

DUNIYA KI GUMRAHI AUR AKHIRAT KI TAKLEEFON SE HIFAZAT.

TRANSCRIPT: Hazrat ibne abbas bayan karte hain ke, jis shakhs ne allah ki kitab ki taleem hasil ki phir us ke mutabiq amal kiya to, allah us shakhs ko duniya me gumrahi se bachata hai aur qayamat ke din use hisab ki takleef se bachayega.

Ek aur riwayat me hai, Hazrat ibne abbas ne farmaya: jis shakhs ne allah ki kitab ki iqteda ki, to wo duniya me gumrah hoga, na akhirat me takleef uthayega, phir is ayat ki tilawat farmayi.

"jo shakhs meri hidayat ki pairwi karega wo gumrah hoga na takleef me padega".(baihaqi)

Matlab ye ke, haqeeqi ilm aur hidayat to sirf allah tala ki kitab qurane kareem me hi maujood hai aur usi me sub ke liye rahat wo sukoon hai, aur ye allah tala ka wada hai, jis ne bhi us ki pairwi ki wo kamiyab hai, na to wo duniya me gumrah hoga aur na akhirat me use koyi takleef hogi matlab dono jahan me us ke liye khush hali, rahat wo sukoon ka saman muyassar hoga,

Jis tarah allah tala ne apne kalame paak me ye irshad farmaya hai ke,

kah dijiye ke, allah ki hidayat hi hidayat hai,agar tum ne bawajood apne paas ilm aajane ke, phir un ki khawahishon ki pairwi ki, to allah ke paas Aap ka, na to koyi hami wo nasir (yani koyi wli hoga aur na madadgaar).(sure baqrah)

Bahre haal quran wo hadees ki in taleemat se pata chalta hai ke, allah aur us ke Rasool ki taleemat hi zindagi me bhi gumrah hone se bacahti hain aur akhirat ki bhi har takleef se mahfooz rakhti hain.

BY: ALHAJ QARI MOHAMMED ABDUL JALEEL
Arabic Lecturer ,Mobile No: 8453410664

نماز کے ابتدائی اوقات

طلوع	نصف النہار	ظہر	عصر	غروب آفتاب	مغرب	عشاء	ابتدائی وقت فجر
6:56	12.35	12.45	4.37	06.14	06:19	7.29	05.53

آج کا دن تاریخ کے آئینہ میں

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی): ہندستان اور عالمی تاریخ میں 23 جنوری کے چند اہم ترین واقعات درج ذیل ہیں:

:1474 پینٹا ٹیچ یہودیوں کی مقدس کتابیں پہلی مرتبہ چھپی۔یہ موسیٰؑ کی پانچ کتابیں تھیں۔

:1565 پھلتی پھولتی ہندو سلطنت وجئے واڑہ ٹیلی کوٹا کی جنگ کے بعد منہدم ہوگئی۔

:1664 شیواجی کے والد شاہو جی کا دیہانت ہوا۔

:1897 سبھاش چندر بوس کی پیدائش، جنہوں نے ہندستان میں برطانوی راج کے خلاف انقلاب کا بگل بجایا۔

:1920 ہوائی نقل وحمل اور ہوائی ڈاک سروس شروع ہوئی۔

:1926 بال ٹھاکرے کی پیدائش، جو مہاراشٹر کی سیاست کی نبض کو سمجھتے تھے۔انہوں نے علاقائی پارٹی شیوسینا بنائی اور اقتدار کی راہداریوں تک رسائی کی راہ ہموار کی۔

:1965 درگا پور اسٹیل پلانٹ نے کام کرنا شروع کیا۔

:1971 سنگاپور میں کامن ویلتھ آف نیشنز کانفرنس میں کامن ویلتھ کے نظریات پر تیار کیے جانے والے چارٹر میں تبدیلیاں کی گئیں، جس سے برطانیہ کی طرف سے جنوبی افریقہ کو ہتھیاروں کی فروخت کی راہ ہموار ہوئی۔

:1973 امریکی صدر رچرڈ نکسن کی طرف سے ویتنام امن معاہدے کا اعلان، امریکہ کی طرف سے لڑی جانے والی طویل ترین جنگ کا خاتمہ۔جنگ بندی 27 جنوری کو نافذ ہوئی۔

:1976 گوتم بدھ کا گمشدہ شہر کپل وستو کھدائی کے بعد دریافت ہوا۔

:1977 اندرا گاندھی کی قیادت والی کانگریس کے خلاف عام انتخابات لڑنے کے لیے کئی سیاسی جماعتوں کو ضم کر کے جنتا پارٹی بنائی گئی۔

:1989 تاجکستان میں ایک طاقتور زلزلے میں سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے۔

:1997 میڈلین البرائٹ نے صدر بل کلنٹن کی حکومت میں وزیر خارجہ کا عہدہ سنبھالا۔وہ امریکہ کی پہلی خاتون وزیر خارجہ تھیں۔

:2002 امریکی صحافی ڈینیئل پرل کو کراچی، پاکستان سے اغوا کیا گیا۔بعد میں اسے قتل کردیا گیا۔

:2009 فلموں اور ٹیلی ویژن پروگراموں میں سگریٹ نوشی کے مناظر دکھانے پر پابندی ہٹادی گئی۔

:2009 فلموں اور ٹی وی پروگراموں میں سگریٹ نوشی کے مناظر پر پابندی۔

یوم جمہوریہ پر سیکورٹی اور ٹریفک کے خصوصی انتظامات



نئی دہلی، 22 جنوری (یواین آئی) یوم جمہوریہ کے پیش نظر دارالحکومت میں دہلی پولیس کی طرف سے سیکورٹی اور ٹریفک کے مناسب انتظامات کئے گئے ہیں۔ دہلی پولیس کے ٹریفک کے جوائنٹ کمشنر وویک کشور کے مطابق 23 جنوری کو منعقد مکمل پریڈ ریہرسل کے پیش نظر انڈیا گیٹ، وجے چوک اور راج پتھ کے ارد گرد عام لوگوں کی نقل وحرکت پر اتوار کو صبح 9:15 سے 12:30 بجے تک) اور (شام 1800 بجے، رات 23:00 بجے) پر جزوی پابندیاں عائد کردی گئی ہیں۔ راج پتھ کے آس پاس واقع ادھیوگ بھون اور سنٹرل سکریٹریٹ میٹرو اسٹیشنوں کے مسافروں کو اتوار کی صبح 12 بجے تک اسٹیشن سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ان دو اسٹیشنوں کے علاوہ تمام میٹرو اسٹیشنوں پر مسافروں کی نقل وحرکت معمول پر رہے گی۔

انڈیا گیٹ۔ راج پتھ اور نیشنل اسٹیڈیم کے آس پاس پریڈ کی مکمل ریہرسل کے دوران عام لوگوں کی نقل وحرکت پر پابندی ہوگی۔ پریڈ کے دوران پبلک بسوں کو ان مقامات سے گزرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بسوں کو ان کی منزل سے پہلے ختم کر دیا جائے گا اور وہاں سے چلایا جائے گا۔

دہلی پولیس ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی کے پیش نظر پورے راجدھانی میں خصوصی چوکسی برتی جارہی ہے۔ ریلوے سٹیشنوں، بس اسٹینڈوں، ہوائی اڈوں اور میٹرو اسٹیشنوں کے علاوہ آزاد پور، غازی پور، کیشو پور سبزی منڈیوں اور دیگر گنجان بازاروں اور عوامی مقامات پر خصوصی حفاظتی نگرانی کی جارہی ہے۔

ہندستان بنگلہ دیش کا قابلِ اعتماد دوست ہے: شیخ ربیع العالم



ڈھاکہ، 22 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے لیڈر شیخ ربیع العالم رابی نے کہا ہے کہ ہندستان بنگلہ دیش کا قابل اعتماد دوست ہے۔ یو این آئی کو انٹرویو دیتے ہوئے رابی نے کہا کہ 1971 میں اندرا گاندھی کی حکومت کی حمایت کے بغیر ہم پاکستان کو ہرا نہیں سکتے تھے۔ بنگلہ دیش کی آزادی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات برقرار تھے۔ بعد میں ہندستان اپنے مفاد میں بنگلہ دیش میں حکومت کا ایک جماعتی نظام دیکھنا چاہتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بنگلہ دیش کے عوام کا ماننا ہے کہ ہندوستان عوامی لیگ حکومت کے برقرار رکھنے کی توقع کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیائی علاقائی تعاون کی تنظیم (سارک) کی تشکیل نو کے لیے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان اچھے تعلقات ہونے چاہئیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ جب تک دونوں ممالک کے درمیان اچھے تعلقات قائم نہیں ہوتے یہ ایک ناکام ادارہ ہی رہے گا۔ مسٹر رابی نے کہا کہ بنگلہ دیش اب بھی مغربی ممالک کے دباؤ میں ہے۔ انہوں نے حکومت کے کئی رہنماؤں کے ذریعہ جماعت اور بی این پی کا ایک ساتھ ذکر کرنے پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی این پی اور جماعت دو الگ الگ جماعتیں ہیں۔

گجرات میں دو بسیں جل کر خاکستر

احمد آباد 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) گجرات کے راجکوٹ اور سورت میں الگ الگ واقعات میں دو بسیں جل گئیں، حالانکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام نے ہفتہ کو یہ جانکاری دی ہے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے بتایا ہے کہ راجکوٹ کے بھکتی نگر علاقے میں ہفتہ کی صبح ایک سٹی بس میں آگ لگ گئی۔ اس وقت بس میں کوئی مسافر سوار نہیں تھا۔ جیسے ہی ڈرائیور نے بس چالو کی، اس میں آگ لگ گئی۔ اس نے بس میں رکھے آگ بجھانے والے آلات سے آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن وہ ناکام رہا۔ دوسری بس کے آگ بجھانے والے آلات بھی استعمال کیے گئے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ جب تک آگ پر قابو پایا گیا، بس مکمل طور پر جل چکی تھی۔ ایک اور واقعہ میں، سورت شہر کے قریب مورا گاؤں میں کل رات ایک لگژری بس میں آگ لگ گئی لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ بس کھڑی تھی کہ اچانک اس میں آگ لگ گئی۔ انہوں نے کہا کہ آخرکار آگ پر قابو پالیا گیا۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ آگ لگنے کی وجہ معلوم کی جارہی ہے۔

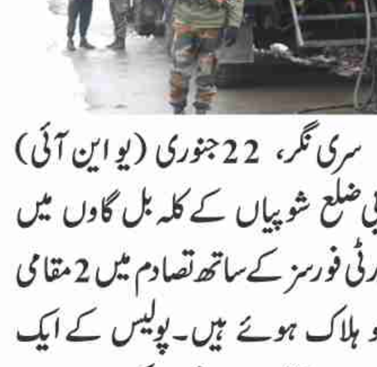
ترنمول کانگریس نے گوا میں اتحاد نہیں ہونے پر کانگریس کو ذمہ دار ٹھہرایا

سونیا گاندھی سے مداخلت کیلئے نفیسہ علی کی اپیل



کلکتہ 22 جنوری (یواین آئی) گوا میں ترنمول کانگریس کی لیڈر نفیسہ علی نے ایک بار کانگریس کی عبوری صدر سونیا گاندھی کے تئیں اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانگریس صدر سونیا گاندھی گوا کے عوام کے مفادات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ترنمول کانگریس کے اتحاد کی دعوت کو قبول کریں گی اور سیاسی انا کا مظاہرہ نہیں کریں گی۔ خیال رہے کہ کانگریس کی تنقید کرتے ہوئے ترنمول کانگریس نے گوا اسمبلی انتخابات 2022 میں بی جے پی کو شکست دینے کے لیے اتحاد کی پیش کش کی تھی۔ گوا کے انتخابی مستقبل کا انحصار ترنمول اور کانگریس کے اس اتحاد پر ہے۔ لیکن ترنمول کانگریس کے اتحاد کی پیش کش یہ کہہ کر ٹھکرادیا ہیکہ ترنمول ووٹنگ مارکیٹ میں قابل بھروسہ اتحادی نہیں ہے۔ خیال رہے کہ ممتا بنرجی نے اتحاد کی تجویز پر کانگریس لیڈر سونیا گاندھی سے بھی بات چیت بھی کی تھی۔ ترنمول لیڈر نفیسہ علی نے ممتا بنرجی اور سونیا گاندھی کے درمیان بات چیت پر ایک طویل ٹویٹ کے بعد کانگریس کیساتھ اتحاد کا یقین ظاہر کیا ہے۔ نفیسہ نے ٹویٹ کرتے ہوئے لکھا ہیکہ ''مجھے یقین ہیکہ اگر سونیا گاندھی گوا کیلئے بولتی ہیں اور گوا کیلئے سوچتی ہیں، جہاں تک میں جانتی ہوں، وہ چدمبرم کو ممتا بنرجی کی آل انڈیا ترنمول کانگریس کیساتھ اتحاد کرنے کی ہدایت دیں گی۔ میں جانتی ہوں کہ سونیا گاندھی چھوٹی سیاسی انا سے بالاتر ہیں۔ نفیسہ نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ 'گزشتہ مرتبہ کانگریس کے پاس 16 ایم ایل اے تھے اور وہ گوا میں حکومت بنانے کی پوزیشن میں تھی۔ سونیا گاندھی کیساتھ اتحاد کا مطالبہ کرتے ہوئے نفیسہ نے لکھا ہے'' یہ وقت ہیکہ گوا کے لوگوں کیساتھ کھڑا ہونے، یہ سنہرا موقع ہے! میں خود گوا میں رہتی ہوں اور گوا کے ووٹروں کیجذبات کو جانتی ہوں۔ میری آپ سے عاجزانہ درخواست ہے، ہم نے گوا کیلئے اتحاد میں جنگ لڑی تھی۔ مجھے آپ کیلئے بہت احترام ہے، گوا کے لوگوں کی ضرورتوں کی تکمیل کیلئے مل کر لڑنا چاہیے۔ ممتا- سونیا بات چیت کے بعد کانگریس کی طرف سے کوئی مثبت جواب اب تک نہیں آیا ہے۔ ترنمول کے قومی نائب صدر پون ورما نے کہا کہ ممتا بنرجی نے چند ہفتے پہلے خود سونیا گاندھی سے رابطہ کیا اور کہا کہ وہ اپنے ماضی کے تلخیوں کو فراموش کر کے 2022 میں ایک نئی شروعات کریں۔ سونیا جی نے کہا کہ وہ اپنی پارٹی قیادت سے مشاورت کے بعد فیصلہ کریں گی۔ لیکن ابھی تک کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے کانگریس کی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پی چدمبرم نے ترنمول کے ساتھ اتحاد کی تجویز سے اتفاق نہیں کیا۔ ترنمول کے نائب صدر پون ورما نے 24 دسمبر کو پی چدمبرم سے اتحاد کی تجویز پیش کی تھی لیکن کانگریس کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا۔ چدمبرم اپنی پارٹی کے سیاسی مفادات کیلئے لوگوں کو گمراہ کررہے ہیں۔ ابھیشیک نے کہا کہ ''اگر گوا کے انتخابی نتائج بی جے پی کے حق میں آتے ہیں تو چدمبرم کو عوام کے سامنے آکر اس کا جواب دینا چاہیے۔ اگر وہ اتنے ہی پراعتماد ہیں تو انہیں ذمہ داری قبول کرنی چاہئے''۔

شوپیاں تصادم: 2 مقامی جنگجو ہلاک، اسلحہ وگولہ بارود ضبط: پولیس ترجمان



سری نگر، 22 جنوری (یو این آئی) جنوبی ضلع شوپیاں کے کلہ بل گاؤں میں سیکورٹی فورسز کے ساتھ تصادم میں 2 مقامی جنگجو ہلاک ہوئے ہیں۔ پولیس کے ایک ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ شوپیاں کے کلہ بل علاقے میں ملی ٹینٹوں کی موجودگی کی خفیہ اطلاع موصول ہونے کے بعد شوپیاں پولیس، 34 آر آر اور 178 بٹالین سی آر پی ایف نے ہفتے کی صبح کو مشترکہ طور پر آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جونہی سیکورٹی فورسز کے اہلکاروں نے مشتبہ مقام کی اور پیش قدمی شروع کی تو وہاں پر موجود جنگجوؤں نے سلامتی عملے پر اندھا دھند فائرنگ شروع کی۔ اُن کے مطابق حفاظتی عملے نے بھی پوزیشن سنبھال کر جوابی کارروائی کا آغاز کیا جس دوران دو مقامی ملی ٹینٹ ہلاک ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہلوک ملی ٹینٹوں کی شناخت سمیر احمد شاہ ولد نذیر احمد شاہ ساکن دانگام شوپیاں اور رئیس احمد میر ولد محمد اشرف ساکن تکیہ واگام پلوامہ کے بطور ہوئی ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مہلوک جنگجو ٹی آر ایف/لشکر طیبہ کے ساتھ وابستہ تھے اور وہ سیکورٹی فورسز پر حملوں کی منصوبہ بندی کرنے اور اُنہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے میں پیش پیش رہتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ تصادم کی جگہ اسلحہ وگولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی نسبت کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔

پنجاب میں بم دھماکوں کی سازش کے کلیدی ملزم کو پناہ دینے والے چار افراد گرفتار



نینی تال، 22 جنوری (یو این آئی) اتراکھنڈ پولس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے پنجاب کے پٹھان کوٹ، لدھیانہ اور نواں شہر میں بم دھماکوں کی سازش کے کلیدی ملزم دہشت گرد کو پناہ دینے کے الزام میں اودھم سنگھ نگر سے چار نوجوانوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے ترائی میں خالصتان ٹائیگر فورس (KTF) کے ماڈیول کو بھی بروقت ختم کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اس معاملے کا انکشاف ردر پور میں ادھم سنگھ نگر کے نو تعینات سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولس (ایس ایس پی) بریندر جیت سنگھ اور ایس ٹی ایف کے سربراہ اجے سنگھ نے مشترکہ طور پر کیا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال نومبر 2021 میں پنجاب کے تین شہروں میں بم دھماکوں کے واقعات درج ہوئے تھے۔ سکیورٹی کے اداروں نے اس معاملے میں چھ دہشت گردوں کو گرفتار کیا تھا۔ بم دھماکے کی سازش کے کلیدی ملزم سکھ پریت عرف سکھ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا تھا۔

الزام ہے کہ وہ اتراکھنڈ فرار ہوگیا اور ترائی میں چھپا ہوا ہے۔ اس کام میں اس کی مدد شمشیر عرف شیرا عرف سبی، ہرپریت سنگھ عرف ہپی دونوں گرنام سنگھ ساکن شیو مندر گاؤں رام نگر کیلا کھیڑا ادھم سنگھ نگر کے بیٹے ہیں اور اجمیر سنگھ منڈ عرف لاڈی ولد مرحوم گورویل سنگھ ساکن بیت کھیڑی تھانہ باج پور، ادھم سنگھ نگر اور گرو پال سنگھ عرف گوری ڈھلو ولد گردیپ سنگھ ساکن گولو ٹانڈہ، تھانہ سوار، رام پور، یوپی کو جمعہ کے روز گرفتار کیا گیا ہے۔ اتراکھنڈ پولس کو تین دن پہلے مرکزی ایجنسیوں سے اس بارے میں درست اطلاعات ملی تھیں۔ اس کے بعد پولس نے مبینہ دہشت گرد کی مدد کرنے والوں کی تلاش شروع کردی۔ مسٹر سنگھ کے مطابق، بم دھماکے کا ایک ملزم سکھ، خالصتان ٹائیگر فورس (KTF) کے کہنے پر کام کررہا تھا اور ترائی میں KTF کا ایک ماڈیول تیار کرنے میں بھی مصروف تھا۔ ترائی سے گرفتار چار ملزمان اس کام میں اس کی مدد کر رہے تھے۔ ایس ٹی ایف نے وہ کار بھی برآمد کر لی ہے جس میں چاروں ملزمان کلیدی ملزم کو چھپا کر لے جاتے تھے۔ مسٹر سنگھ کے مطابق، مفرور دہشت گرد سکھ پریت اور چار گرفتار ملزمان کناڈا، آسٹریلیا اور سربیا میں کے ٹی ایف کے ارکان کے رابطے میں تھے۔ پولیس کی گرفت سے باہر رہنے کے لیے وہ انٹرنیٹ اور واٹس ایپ کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطے میں رہتے تھے۔ چاروں گرفتار ملزمین کو وہیں سے آپریٹ کیا جارہا تھا۔ ایس ٹی ایف کو یہ اطلاع بھی ملی ہے کہ مفرور دہشت گرد سکھ پریت اور پناہ دینے والے چار ملزمین کناڈا میں کے ٹی ایف کے اراکین سے وابستہ تھے اور اسی کے مطابق منصوبہ کو انجام دیتے تھے۔ مسٹر سنگھ کے مطابق ترائی سے گرفتار شمشیر عرف شیرا ان کا سرغنہ ہے اور تینوں ملزمین اس کے کہنے پر کام کرتے تھے۔ ایس ٹی ایف نے شمشیر سے 32 بور کا پستول بھی برآمد کیا۔ اس نے بتایا کہ شمشیر اور ہرپریت سنگھ دونوں بھائی ہیں۔ پولس یہ بھی معلوم کر رہی ہے کہ دہشت گرد یہاں چھپے ہوئے کن نوجوانوں سے ملا اور وہ کن سرگرمیوں میں ملوث تھا۔ پولس نے انسداد غیر قانونی سرگرمی ایکٹ (یو اے پی اے)، 1967 اور آرمس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت گرفتار چار ملزمین کیخلاف مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کردی ہے۔

ایس ٹی ایف کو ملزم سے بہت اہم معلومات ملی ہیں۔ یہ معلومات مرکزی ایجنسیوں اور ریاستی پولس کے ساتھ بھی شیئر کی جارہی ہیں۔ خیال کیا جارہا ہے کہ قومی سلامتی سے متعلق ایجنسیاں بھی ملزم سے پوچھ گچھ کرسکتی ہیں۔ کماؤن زون کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل ڈاکٹر نیلیش آنند نے اسے ایک اہم کامیابی قرار دیا۔

مہاراشٹر میں سخت اقدام کرنے کی ضرورت ہے: بی جے پی

پونے 22 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مہاراشٹر یونٹ کے صدر چندرکانت پاٹل نے ہفتہ کو نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار سے اپیل کی کہ وہ کرونا انفیکشن کی تیسری لہر پر قابو پانے کیلئے سخت اقدامات کریں۔ کوتھروڈ اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے پاٹل نے بتایا کہ پونے میں کورونا انفیکشن بہت تیزی سے پھیل رہا ہے۔ زیادہ تر مریضوں میں انفیکشن کی ہلکی علامات ہوتی ہیں اور انہیں ہسپتال میں داخل ہونے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ تاہم ہمیں محتاط رہنا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ لوگوں کی اکثریت چھوٹے گھروں اور کچی آبادیوں میں رہتی ہے جو کہ کورونا وائرس سے متاثر ہوئے ہیں۔ ایسے لوگوں کے ساتھ الگ کمرہ نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہوم آئسولیشن میں نہیں رہ سکتے۔ واضح رہے کہ ایسے لوگوں سے کورونا انفیکشن تیزی سے پھیلتا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے اوپن کیئر سنٹر میں ان مریضوں کا خیال رکھنے کی اپیل کی۔

آئی آئی ٹی مدراس میں موبائل کوویڈ ٹیسٹنگ لیب کا آغاز

چنئی، 22 جنوری (یواین آئی) تمل ناڈو کے وزیر صحت سبرامنیم نے آج انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی مدراس (IIT-M) کے ذریعہ تیار کی گئی موبائل کووڈ 19- ٹیسٹنگ لیب کی سہولت کا معائنہ کیا۔ سبرامنیم نے کیمپس کے باشندوں کے ساتھ ہی علاقہ کے لوگوں کے فائدے کیلئے ادارے میں ایک میگا ٹیکہ کاری کیمپ کا بھی افتتاح کیا۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں، انہوں نے کہا کہ " مجھے ڈپارٹمنٹ آف بائیوٹیکنالوجی (DBT) کی طرف سے 50 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم موبائل ٹیسٹنگ سہولت کا معائنہ کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے۔ اس سے سب کو فائدہ ہوگا اور یہ ایک بڑی تکنیکی ٹیم کے ذریعے چلائی جارہی ہے۔ موبائل جانچ سہولت، جسے 'پرکھ ' کے نام سے موسم کیا گیا ہے، ایک ہاؤس وین ہے، جسے کووڈ 19- کے انفیکشن کا پتہ لگانے کے واسطے نمونوں کی جانچ کیلئے تعینات کیا جاسکتا ہے۔ آئی آئی ٹی مدراس کی جانب سے ایک ریلیز میں کہا گیا ہیکہ یہ وین خاص طور پر دور دراز اور دیہی علاقوں میں جہاں ٹیسٹنگ کی سہولیات دستیاب نہیں ہیں، کرونا کے مریضوں کا پتہ لگانے کیلئے کارآمد ثابت ہوگی۔

الیکشن کے بعد کانگریس یا عام آدمی پارٹی سے

اتحاد کا سوال ہی نہیں: امریندر سنگھ



چندی گڑھ، 22 جنوری (یو این آئی) پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ اور پنجاب لوک کانگریس کے سربراہ کیپٹن امریندر سنگھ نے واضح کیا ہے کہ پنجاب اسمبلی انتخابات کے بعد کانگریس یا عام آدمی پارٹی سے اتحاد کا سوال ہی نہیں ہے۔ انہوں نے آج ٹویٹ کرکے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی، اکالی دل (یو) اور پنجاب لوک کانگریس اتحاد انتخابات میں جیت حاصل کرے گا۔ جلد ہی وہ پنجاب کے تمام 117 اسمبلی حلقوں کا دورہ کریں گے اور عوام سے ملاقات کرکے ہم انہیں اپنا پیغام دیں گے۔

پرینکا کی وضاحت

لکھنؤ 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) اترپردیش اسمبلی انتخابات میں خود کو پارٹی کا سی ایم چہرہ بتانے والی پرینکا گاندھی نے ایک دن بعد اپنے بیان کی وضاحت کی ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے ہفتہ کو کہا ہے کہ انہوں نے کبھی نہیں کہا ہیکہ وہ وزیراعلیٰ کا چہرہ بننے والی ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی سے بات کرتے ہوئے پرینکا گاندھی نے کہا ہے کہ میں یہ نہیں کہہ رہی ہوں کہ میں اتر پردیش کے انتخابات میں کانگریس کا سی ایم چہرہ ہوں، میں نے یہ سب غصے میں کہا ہے کیونکہ مجھ سے بار بار ایک ہی سوال پوچھا جارہا تھا۔

گرداس پور میں شارٹ سرکٹ سے شری گرو گرنتھ صاحب تباہ

امرت سر، 22 جنوری (یواین آئی) شرومنی گرودوارا انتظامیہ کمیٹی (ایس جی پی سی) کے صدر ایڈوکیٹ ہرجندر سنگھ دھامی نے گرداس پور ضلع کے دھاری وال بھوجن گاؤں میں بجلی کے شارٹ سرکٹ سے شری گرو گرنتھ صاحب (گرنتھ) میں آگ لگنے پر دکھ کا اظہار کیا۔ ایڈوکیٹ دھامی نے ہفتے کو کہا کہ سنگت سے بار بار بجلی کے آلات کی دیکھ بھال کرنے اور گرودوارا صاحبان کے اندر ہر وقت نگرانی رکھنے کی اپیل کی۔ لیکن یہ بدقسمتی ہے کہ انتظامیہ کمیٹیوں کی لاپرواہی کی وجہ سے گرودواروں کے اندر بجلی کے شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگنے کی دردناک واقعات ہوتے ہیں۔ ایس جی پی سی صدر نے گرودوارا انتظامیہ کمیٹیوں اور سیوا داروں سے اپیل کی کہ گرودوارا صاحب کا انتظام کرتے وقت محتاط ہوکر خدمت کریں اور ضرورت کے مطابق ہی بجلی کے آلات چلائیں۔ انہوں نے گرودوارا انتظامیہ اور سنگت سے اپنی ذمہ داری بہتر انداز سے ادا کرنے کی اپیل کی۔

ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے الزام میں تین گرفتار

فرخ آباد 22: جنوری (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع فرخ آباد کے نواب گنج تھانہ پولیس نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے پاداش میں بی جے پی امیدوار کے تین حامیوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو بتایا کہ ضلع میں بی جے پی امیدواروں کی فہرست جمعہ کو جاری کی گئی تھی جس میں امرت پور اسمبلی سے بی جے پی ایم ایل اے سشیل شاکیہ کو ایک بار پھر اپنا امیدوار بنایا ہے۔ اس خوشی میں دیر رات ان کے انتخابی حلقے میں ڈویژنل صدر کمل بھاردواج کی قیادت میں 20-25 حامیوں نے بینڈ باجوں کیساتھ آتش بازی کی اور ایک دوسرے کو مٹھائیاں کھلا کر مثالی ضابطہ اخلاق اور کرونا وصولوں کی خلاف ورزی کی۔ واقعہ کی جانکاری ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے ڈویژنل صدر کمل بھاردواج، آدھیش راٹھور سمیت تین افراد کو گرفتار کرلیا جبکہ ان کے 20-25 حامی موقع سے فرار ہوگئے۔ پولیس نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔ دیر رات بی جے پی ایم ایل اے سشیل شاکیہ تھانے پہنچے اور گرفتار حامیوں کا مچلکہ بھر کر ضمانت پر رہا کرایا۔

متھرا میں مال گاڑی پٹری سے اتر گئی، دہلی۔ متھرا ریل روٹ متاثر



متھرا، 22 جنوری (یواین آئی) شمالی وسطی ریلوے کے متھرا- پلول سیکشن پر بھٹیشورا اور ورنداون اسٹیشنوں کے درمیان ایک مال گاڑی کے 15 ڈبے الٹ جانے سے متھرا- دہلی ریل روٹ متاثر ہوگیا ہے۔ ڈی سی ایم/ پی آر او ایس کے سریواستو نے ہفتہ کو بتایا کہ جمعہ کی رات 23:32 بجے راجستھان کے چتور نمبہ اسٹیشن سے غازی آباد کی طرف سیمنٹ کی بوریاں لے جانے والی مال گاڑی ورنداون روڈ اسٹیشن کے قریب پٹری سے اتر گئی اور انجن کے تیسرے ڈبے سے 17 بوگیاں الٹتی چلی گئیں۔ اس کی وجہ سے دہلی اور متھرا کے درمیان تینوں ریلوے لائنیں متاثر ہوئی ہیں۔ جائے وقوعہ پر الٹی ہوئی بوگیوں کو ہٹانے کا کام جاری ہے اور توقع ہے کہ تاخیر کا شکار ٹرین آپریشن دیر شام تک بحال ہوجائیگا۔ واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 300 کارکنوں کے علاوہ ریلوے کے ہنر مند تکنیکی ماہرین مال گاڑی کے ڈبوں کو پٹری سے ہٹانے میں مصروف عمل ہیں۔ اس موقع پر ڈی آر ایم آگرہ ڈویژن آنند سوروپ، ڈی سی ایم امن ورما، سینئر ڈی ای این سیتارام پرجاپتی، سینئر ڈی ایس سی کمانڈنٹ پرکاش کمار پانڈا، سینئر ڈی ایم ای وی جے سنگھ، اور سینئر ڈی ایم ای آر کے ورما، ایریا منیجر روی پرکاش اور دو درجن سے زائد افسران موجود تھے۔ سریواستو نے بتایا کہ مال گاڑی کی ویگن اس وقت الٹ گئی جب مال گاڑی ورنداون روڈ کے یارڈ سے غازی آباد کی طرف جارہی تھی۔ مال گاڑی 5280 ٹن سامان لے کر جارہی تھی۔ ریل سیکشن میں خلل کی وجہ سے چار مسافر ٹرینوں کو منسوخ کردیا گیا ہے جبکہ دو کو جزوی طور پر منسوخ کیا گیا ہے۔ اس کے بجائے دیگر ٹرینیں ریل روٹ سے چلائی جارہی ہیں۔

اومیکرون: ادویات کی فروخت کا آسمان چھونا تشویشناک: ماہرین



جالندھر، 22 جنوری (یو این آئی) پنجاب میں گذشتہ کچھ ہفتوں میں اومیکرون لہر کے مضبوط ہونے کیساتھ ہی اوور- دی- کاؤنٹر (او ٹی سی) ادویات خاص طور پر ڈولو 650- (پیراسیٹامول) کی فروخت آسمان چھو رہی ہے۔ ڈولو 650 ایم جی ٹیبلیٹ میں پیراسیٹامول ہے جو ایک اینٹی بائیٹک (بخار کیلئے) اور اینالجیسک (درد سے راحت کیلئے) ہے جیسا کہ حکومت نے کہا ہے کہ عام نزلہ اور کھانسی کیلئے لوگوں کا اسپتالوں میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے سبب کیمسٹوں کی دکانوں پر بھیڑ بڑھ گئی ہے۔ احتیاط کے طور پر، معمولی علامت والے لوگ پیراسیٹامول، سردی -کھانسی، کھانسی کی دوا اور سیرپ لے رہے ہیں۔ یہ اب غیر معمولی اور تشویشناک ہے۔ نیشنل کمیونیکیبل ڈیزیز کنٹرول پروگرام کے صلاح کار ڈاکٹر نریش پروہت نے ہفتے کو اس معاملے پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، یہاں یواین آئی کو بتایا کہ اندازے بتاتے ہیں کہ ڈولو 650- کے سلسلے میں 80 سے زیادہ میم سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر چلن میں ہیں، جو دواؤں کے بالواسطہ کے بارے میں ان کے غیر معقول استعمال اور نامناسب از خودُ دوا کی تشویش کو جنم دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادویات کی تشہیر اور اشتہار ڈرگس اینڈ میجک ریمیڈیز ایکٹ کی خلاف ورزی ہے اور اسے بے قابو نہیں ہونے دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ پیراسیٹامول ایک مقررہ دوا ہے اس لیے بخار کیلئے ایکٹ کے تحت اس کی تشہیر نہیں کی جاسکتی ہے۔ وبائی امراض کی روک تھام کے سینئر ماہر ڈاکٹر پروہت نے کہا، کسی دوا کیلئے پچھلے دروازے سے تشہیر کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے۔ اس سے پیراسیٹامول کا بے تحاشا غلط استعمال اور غیر معقول استعمال ہو رہا ہے، جو مریضوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ بہت سے مریض مناسب تشخیص کے بغیر بھی خود دوا لے رہے ہیں، یہ سنگین سائیڈ افیکٹ (غلط اثرات) کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی اور دوسری لہر میں کئی وجوہات کی بنا پر فروخت بہت زیادہ نہیں تھی- زیادہ لوگوں کو اسپتالوں میں داخل کروایا گیا تھا اور بہت سے لوگوں نے اپنے آبائی قصبوں کو شہر چھوڑ دیا اور انھیں اسپتالوں تک زیادہ رسائی حاصل تھی۔ ڈاکٹر پروہت نے کہا کہ اگرچہ پیراسیٹامول تجویز کردہ خوراک کی حد کے اندر ایک اچھی طرح سے برداشت کی جانے والی دوا کے طور پر جانا جاتا ہے، اوورڈوز جگر اور لبلبے کی سنگین چوٹ کے ساتھ منسلک ہو سکتی ہے، قانون کے اندر ایک گرے ایریا ہے جو کبھی کبھی کمپنیاں/ بازاری استحصال کرتے ہیں۔ انہوں نے اس جانب توجہ مبذول کروائی کہ ماضی میں کچھ فارما کمپنیوں نے آیورویدک بینڈ واگن پر سوار ہو کر غذائی عناصر کی خوراک کو بھی فروغ دیا تھا۔ کئی معنوں میں یہ سب روکنے کے لیے کوئی ضابطہ یا ریگولیٹری نہیں ہے۔



خبرنامہ حیدرآباد کرناٹک

کرونا وائرس:
ضلع میں 665 نئے معاملہ، 247 ڈسچارج، 2 فوت

گلبرگہ ۲۲ نومبر (نامہ نگار): ضلع میں آج 665 نئے معاملے اور 247 مریض کے ڈسچارج اوردو مریضوں کے فوت ہونے کی اطلاعات ہیں۔اس طرح جملہ متاثرین کی تعداد 68653 کو پہنچ چکی ہے اور مرنے والوں کی تعداد 835 کو پہنچ چکی ہے۔ یہ بات ڈپٹی کمشنر وی وی جیوتسنا نے بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع گلبرگہ کے مختلف تعلقہ جات سے 247 مریض ڈسچارج ہوئے ہیں۔ 68653 جملہ متاثرین میں 62752 متاثرین ہاسپٹل سے ڈسچارج ہوئے ہیں اور 5066 مریض زیرعلاج ہیں۔

سیڑم تعلقہ کے دو پی ڈی اوز معطل

گلبرگہ ۲۲ جنوری (نامہ نگار): 26 نومبر 2021 کو دفتر میں یوم آئین نہ منانے کی پاداش میں سیڑم تعلقہ کے دو پی ڈی اوز کو معطل کردیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سیڑم تعلقہ کے مدنا گرام پنچایت ڈیولپمنٹ آفیسر شانتپا اور کولکندہ گرام پنچایت ڈیولپمنٹ آفیسر تنگیا کیمبھاوی کو ضلع پنچایت سی ای او ڈاکٹر دلیش ساسی نے خدمات سے معطل کردیا۔واضح رہے کہ امبیڈکر یوواسینا کے ضلعی شاخ کے صدر ملیکارجن تڑکیری نے مذکورہ پی ڈی اوز کے خلاف شکایت درج کروائی تھی۔

وزیراعظم نے یادگیر ضلع ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر راگ پریہ کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کے ذریعے یادگیر کی ترقی سے متعلق معلومات حاصل کی



یادگیر 22 جنوری (نامہ نگار): مہتواکانکشی اضلاع پروگرام جو وزیر اعظم کے خصوصی پروگراموں میں سے ایک ہے، جسے 2018 میں شروع کیا گیا ہے۔ یہ پروگرام اس بات کو یقینی بنانے کے لئے شروع کیا گیا ہے کہ اس میں شامل ہونے والے اضلاع تیزی سے اور زیادہ مؤثر طریقے سے ترقی کریں۔

اس پروگرام کو اسلئے شروع کیا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ ملک بھر کے ہر کونے تک پہنچ جائے۔ یہ ایک ایسا پروگرام ہے جس میں ہر مرحلے پر مرکزی اور ریاستی اعلیٰ حکام اور ضلعی حکام کے ذریعے مرکز اور ریاستی حکومتوں تک پہنچنے کا وژن ہے۔

"سب کا ساتھ، سب کا وکاس" کے ذریعے کام کرتا ہے۔ یہ پروگرام 112 انتہائی پسماندہ اضلاع کے سب سے کم کارکردگی والے اشاریوں کے ذریعے سماجی نتائج حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے۔ وسائل، تعلیم، مالی شمولیت، ہنر کی ترقی اور انفراسٹرکچر ان تمام شعبوں میں حصہ لیا جائے گا۔ 49 اشاریوں کے ساتھ شناخت اور 5 شعبوں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔اس سلسلے کے تحت آج بروز ہفتہ 22 جنوری 2022 صبح سوا گیارہ بجے منعقدہ اس پروگرام میں وزیر آعظم نریندر مودی نے ملک بھر سے پانچ اضلاع کے انتخاب میں یادگیر ضلع بھی شامل رہا، وزیرآعظم نریندر مودی نے یادگیر ضلع ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر راگ پریہ آر سے ویڈیو کانفرنس کے زریعے تبادلہ خیال کیا اور ترقی کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ضلع ڈپٹی کمشنر نے عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی اور کرناٹک کے وزیر اعلیٰ بسواراج بوائی کا شکریہ ادا کیا کہ وہ یادگیر ضلع کو مہتواکانکشی ضلعی منصوبہ کے تحت منتخب کرنے کے لئے ان کی مسلسل حمایت اور حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔اس موقع پر یادگیر ضلع ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر راگ پریہ آر نے وزیراعظم کو بتایا کہ یادگیر ضلع کرناٹک ریاست کے سب سے چھوٹے اضلاع میں سے ایک ہے جس کی آبادی 14 لاکھ ہے اور کرناٹک کے شمال مشرق میں ہے جس کے 6 تعلقہ ہیں۔ اس کی زرخیز سیاہ مٹی ہے اور اس میں دھان، کپاس، مونگ پھلی اور ٹماٹر کی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔یادگیر ضلع میں دو بڑی ندیوں کرشنا اور بھیما کا گذر ہوتا ہے، چھوٹے کسانوں کو نمک سے متاثرہ علاقوں میں اندرون ملک ماہی گیری کرنے کے لئے پروموٹ کیا ہے اور اس سال 7416 میٹرک ٹن مچھلی اور جھینگا پیدا کئے ہیں اور ان کا سالانہ کاروبار 180 کروڑ روپے ہے۔ یہ پچھلے سال کے مقابلے میں 50 فیصد اضافہ ہے۔ ضلع ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ اس سے چھوٹے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔صحت کے شعبے میں یادگیر کو خون کی کمی کے مسلسل مسائل ہیں، اور تمام آشا کارکنوں اور اے این ایم کو تمام PHCs میں لازمی ہیموگلوبن ٹیسٹ کرنے کی تربیت دی گئی ہے، اور جب ان میں خون کی کمی کی تشخیص ہوتی ہے، تو 13 سال سے زیادہ عمر کی خواتین کو آئرن کی گولیاں دی جاتی ہیں۔ مفت غذائیت اور توانائی کی کٹس فراہم کی گئیں۔ اس کے نتیجے میں بلڈ پریشر کی سطح میں نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ ریاستی حکومت کے تحت، ماں کے مکمل منصوبے کے تحت حاملہ خواتین کو پکا ہوا غذائی کھانا دیا گیا۔ اس سے کم وزن بچوں کی تعداد میں کمی آئی۔ آنگن واڑی میں ہفتے میں 5 دن درست نگرانی کرتے ہوئے SAM293 اور 20,000 (MAM) بچوں کو دودھ اور انڈے دے گئے۔اس نے غذائیت کے فیصد میں 30 سے 6 فیصد تک کمی کو بھی یقینی بنایا۔تعلیم کے میدان میں یادگیر ضلع کے تمام 122 ثانوی اسکولوں نے سمارٹ کلاس رومز قائم کئے ہیں جو سماجی علوم، سائنس اور ریاضی میں پہلے سے بھرے ہوئے نصاب آڈیو اور ویڈیو فارمیٹ میں ا سمارٹ اسکرین فراہم کرکے انٹرایکٹی کو فروغ دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہتری کلاس روم میں مزید سیکھنے اور زیادہ جدید سیکھنے اور تصورات کا نتیجہ ہے۔یادگیر نے ترقی کی طرف مضبوط اور اہم قدم اٹھایا ہے اور میں ایک بار پھر اس منفرد موقع کے لئے عزت مآب وزیراعظم کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔معزز وزیراعظم نے ڈی سی سے پوچھا کہ خواہش مند ضلعی پروگرام دیگر سرکاری اسکیموں کے نفاذ سے کیسے مختلف ہے۔ڈی سی نے کہا کہ مہتواکانکشی ضلعی پروجیکٹ بین محکمہ جاتی رابطہ کاری کا ذمہ دار ہے۔ یہ سب سے زیادہ مرکوز، مختلف اشاریہ جات کا جائزہ لیتا ہے۔ جسمانی اور مالی اہداف کے ساتھ ساتھ، ہر اشاریہ اس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ پروگرام کس طرح ترسیل کو متاثر کرتا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے مختلف محکمے بہتر کوآرڈینیشن، بہتر ترسیل اور بہتر نتائج کے حصول میں کارگر ثابت ہوتے ہیں اور بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے فیلڈ لیول کے عملے کو ضلعی سطح پر سراہا جاتا ہے۔ ضلع ڈپٹی کمشنر نے مزید بتایا کہ اس کے نتیجے میں مختلف اسکیموں کو بہتر طریقے سے نافذ کیا گیا ہے۔وزیراعظم نے اس پروجیکٹ کو لیکر اچھی طرح سے کام کرنے اور موثر نفاذ کے لئے ضلع کی کوششوں کو سراہا۔

جیو کی ایک ہزار شہروں میں 5 جی لانچ کرنے کی تیاری

نئی دہلی، 22 جنوری (یو این آئی) ریلائنس جیو ملک کے ایک ہزار شہروں میں 5 جی لانچ کی تیاری کر رہا ہے۔ کمپنی اپنے 5 جی نیٹ ورک پر ہیلتھ کیئر اور انڈسٹریل آٹومیشن کے ٹسٹ کر رہی ہے۔ 5 جی نیٹ ورک پر ڈیٹا کی کھپت زیادہ ہوگی اس لئے کمپنی زیادہ کھپت والے علاقوں اور سبسکرائبرز کی پہچان کیلئے ہیٹ میپس، 3 ڈی میپس اور ریٹریسنگ ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے۔ تاکہ سبسکرائبرز کی ضرورت کے مطابق ایک مضبوط نیٹ ورک کھڑا کیا جاسکے۔ ریلائنس انڈسٹریز کے سہ ماہی نتائج میں یہ بات ابھر کر سامنے آئی ہے۔ کنزیومر بیسڈ 5 جی سالیوشنز کو ڈیولپ کرنے کیلئے جیو نے کئی ٹی میں بنائی ہے۔ جنہیں ہندوستان کے ساتھ ساتھ امریکہ میں بھی تعینات کیا گیا ہے تاکہ وہ مختلف نوعیت کے 5 جی سالیوشنز کو ڈیولپ کرسکیں۔ کمپنی کا ماننا ہے کہ یہ ٹی میں اے سے 5 جی سالیوشن تیار کریں گی جو تکنیکی سطح پر دنیا کے مساوی یا ان سے بہتر ہونگے۔ اس کے علاقہ کمپنی نے یوروپ میں ایک ٹیکنالوجی ٹیم بھی بنائی ہے جو 5 جی سے آگے کی تیاری کرے گی۔ 5 جی کی تیزی سے تعیناتی کیلئے کمپنی بنیادی ڈھانچے کو بھی تیزی سے بڑھا رہی ہے۔ سائٹس پر فائبر اور بجلی کی دستیابی کو بھی بڑھایا جارہا ہے۔ تاکہ جب 5 جی رول آوٹ کا وقت آئے تو اس میں کوئی رکاوٹ یا دیری نہ ہو۔ ریلائنس جیو کا (ARPU؛ یعنی اوسط ریونیو فی گراہک فی ماہ) بھی بڑھا ہے۔ فی گراہک فی ماہ ARPU بڑھ کر ARPU روپے پر جا پہنچا ہے۔ اس کی وجہ بہتر سم کنسولی ڈیشن اور حال کے داموں میں قریب 20 فیصدی کی بڑھوتری کو مانا جارہا ہے۔ فی سبسکرائبر ہر ماہ ڈیٹا اور وائس ٹریفک یعنی کالنگ میں بڑھوتری درج کی گئی ہے۔ جیو نیٹ ورک پر ہر سبسکرائبر نے ہر مہینے 18.4 جی بی ڈیٹا کی کھپت کی اور قریب 901 منٹ بات کی۔ جیو نے اس سہ ماہی میں تقریباً 1 کروڑ 20 لاکھ سبسکرائبر کو اپنے نیٹ ورک سے جوڑا۔ لیکن سم کنسولی ڈیشن کی کوششوں کے چلتے جیو نے ان سبسکرائبرز کو لسٹ سے ہٹا دیا ہے، جو خدمات کا استعمال نہیں کر رہے تھے۔ اس وجہ سے اس سہ ماہی میں جیو کی کل سبسکرائبر تعداد میں 84 لاکھ کی کمی آئی ہے۔ جیو کا کنزیومر بیس اب 42 کروڑ 10 لاکھ کے قریب ہے۔ ادھر جیو فائبر کے سبسکرائبرز کی تعداد بھی 50 لاکھ کے پار پہنچ گئی ہے۔ مالی مورچہ پر بھی ریلائنس جیو کا زوردار مظاہرہ جاری ہے۔ گذشتہ سال کے مقابلے جیو پلیٹ فارمز کا خالص منافع اس سہ ماہی 8.8% بڑھ کر 3,795 کروڑ روپے رہا۔ کمپنی اس نے سال 2035 تک کے اپنے بقایا 30,791 کروڑ سپیکٹرم چارج کا بھی وقت سے پہلے بھگتان کردیا ہے۔ اس سے سود کی شکل میں سالانہ 1,200 کروڑ روپے کی بچت ہوگی۔

ریاست میں حجاب کیخلاف پھر سازش



از: ابراہیم آتش گلبرگہ کرناٹک،
موبائل نمبر: 9916729890

کرناٹک کے ضلع اڈپی کے سرکاری کالج میں حجاب کا جن پھر بوتل سے باہر آگیا ہے اور ملک کے تمام اخبارات میں اس کی سرخیاں دیکھی جاسکتی ہیں کرناٹک کا یہ ساحلی علاقہ جہاں ہندوتوا کا غلبہ شروع سے دیکھا جاسکتا ہے اور اسی ہندوتوا کے جھلکیاں وقتاً فوقتاً نمودار ہوتی رہتی ہیں چاہے سرکاری کالج ہو یا پرائیوٹ کالج اس قسم کے واقعات مسلمانوں کے خلاف ہمیں دیکھنے کو ملتے ہیں مگر ان واقعات میں مسلمانوں کے لئے ایک سبق بھی اور ایک امتحان بھی ہے اور مسلمان اس امتحان میں ہر بار کی طرح ناکام ہوتا رہا ہے اور وہ کوئی سبق لینے کو تیار نہیں میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں ان معصوم لڑکیوں کو حجاب کے نام پر ہراساں کیا جارہا ہے اور ان کے والدین کو ذہنی اذیت دی جارہی ہے مسلم لڑکیوں کو حجاب کے ساتھ رہنے کی ملک کا آئین اجازت دیتا ہے حجاب کو لے کر اس سے پہلے بھی کئی بار فرقہ پرستوں نے اس مسئلہ کو اٹھایا اور ہائی کورٹوں کے ذریعہ منہ کی کھانی پڑی اس آئین کو سرکاری کالج اپنی مرضی سے سلب نہیں کرسکتا حجاب کا احسان ہے تمام دنیا میں آج خواتین عزت کے ساتھ جی رہی ہیں ورنہ اس سے پہلے خواتین کے ساتھ کس طرح سلوک کیا جاتا تھا دنیا دیکھ چکی ہے دنیا کے تمام ممالک میں جہاں اونچی ذات کا غلبہ تھا نچلی ذات کے خواتین کو اپنا اوپر کا بدن چھپانے کی اجازت نہیں تھی سینہ کھلا رکھنا ہوتا تھا اور یہ رواج ہندستان میں آج بھی دیکھا جاسکتا ہے ان جاہلانہ رسوم کو مٹانے میں اسلام کا بہت اہم کردار رہا ہے بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ کا نعرہ ڈھکوسلہ نہ ہو جائے حکومت اس کو سنجیدگی سے لے اڈپی کے کالج میں چھ لڑکیاں کلاس روم کے باہر بیٹھی ہوئی ہیں ان کو کلاس کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہے یہ اس ملک کے لئے شرم کی بات ہے اور ان تمام لوگوں کے لئے جو خواتین کے حق کے لئے جو ادارے کام کر رہے ہیں آنکھ موند کر بیٹھنے سے کام نہیں چلے گا سخت ایکشن لینا ہوگا حجاب پاکدامنی کا سرچشمہ ہے برائی کو روکتا ہے مگر ہم کب تک اس طرح کی قانونی لڑائیاں لڑتے رہیں گے اگر ہم اس سے سبق لئے ہوتے تو اس کا حل نکل گیا ہوتا اس کا مستقل حل مسلمان خود نہیں چاہتا یہ بات اس لئے کہی جاسکتی ہے کیونکہ مسلمان اس طرح کے مسائل کو ہمیشہ کے لئے حل کرنے کی جانب کوئی قدم بڑھاتے ہوئے ہمیں نظر نہیں آتے ہاں اس کے بجائے ہمیں ایسے وہ لیڈر نظر آتے ہیں جو مستقبل میں بڑے لیڈر بننا چاہتے ہیں اس طرح کے معاملات کو فوراً لپک لیتے ہیں اور اپنا احتجاجی بیان سوشیل میڈیا میں وائرل کر دیتے ہیں یا ڈپٹی کمشنر کی آفس کے سامنے دھرنا دے کر اپنی لیڈرشپ چمکانا چاہتے ہیں اس کا مطلب یہ نہیں کو احتجاج نہ ہو احتجاج ہونا چاہئے مگر صرف احتجاج سے مسئلہ حل ہونے والا نہ ہو تو مسئلہ حل کرنے کے لئے ہمیں عملی اقدامات کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے میں یہاں کچھ مثالیں دینا چاہوں گا جس سے ہمیں مستقل حل کی طرف نمائندگی کی قوی توقع کی امید کی جاسکتی ہے اٹل بہاری واجپائی کے دور حکومت میں تمام اسکولوں میں سوریہ نمسکار کو لازمی کرنے کی کوشش کی گئی سوریہ نمسکار ایک ہندو عقیدہ ہے جس کو سوائے ہندوؤں کے دوسرے مذہب والے قبول نہیں کرتے مگر ملک میں جب بھی کوئی مذہبی مسئلہ پیش آتا ہے یا ہندو عقیدہ تمام لوگوں پر مسلط کرنے کی کوشش کی جاتی ہے اس وقت سوائے مسلمانوں کے کوئی دوسرے مذہب والے مخالفت نہیں کرتے یہی وجہ ہے کہ ہندو فاشسٹ طاقتیں مسلمانوں کے خلاف صف آراء ہو جاتی ہیں جب سوریہ نمسکار کو اسکولوں میں لازمی کرنے کی بات آئی تو اس وقت ہندستان کے نامور عالم دین مولانا علی میاں نے حکومت سے کہا اگر حکومت اسکولوں میں سوریہ نمسکار لازمی کرتی ہے تو ملک کے تمام مسلمان اپنے بچوں کو اسکولوں سے نکال لیں گے چاہے بچے ان پڑھ ہی کیوں نہ رہ جائیں مگر ہم سوریہ نمسکار کی اجازت نہیں دیں گے ان کا یہ بیان کسی تیاری کے بغیر تھا اس کے باوجود اس بیان کا اثر اس قدر ہوا حکومت ہند کو اپنا فیصلہ واپس لینا پڑا حجاب کا مسئلہ یہ نیا نہیں ہے اس پہلے 2011 میں اسی کرناٹک کے ساحلی علاقہ سے بہت زور و شور سے اٹھا تھا پی یو سی طالبہ ہادیہ اقبال کو موڈبدری جین کالج میں اسکارف کے ساتھ آنے سے روک دیا تھا آہنی ہادیہ نے کالج انتظامیہ کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا اور اپنی ضد پر قائم تھی کہ اسکارف کے بغیر کالج نہیں جاونگی حالانکہ وہ اس کا آئینی حق تھا اس کے باوجود کالج کی شرپسندی تھی جو غیر آئینی تھی یہاں بھی اس وقت کرناٹک میں حکومت بی جے پی کی ہی تھی ہادیہ اقبال کالج کے ابتدائی چند کلاس حاضر ہو پائی تھیں وقت گذرتا رہا قانونی لڑائی جاری تھی کرناٹک تمام مسلم بڑے بڑے لیڈر جو کانگریس میں تھے کبھی گورنر کے پاس جا رہے ہیں کبھی چیف منسٹر سے گذارش کر رہے ہیں موڈبدری جین کالج کے انتظامیہ کو احکامات صادر کریں کہ ہادیہ اقبال کو کالج میں اجازت دی جائے مگر انتظامیہ ٹس سے مس نہیں ہوا آخر میں ہادیہ نے صدر ہند سے گذارش کی آئین کے مطابق اس کے ساتھ انصاف کیا جائے عین امتحان سے قبل ہادیہ اقبال کو ڈپٹی کمشنر آفس بلا کر امتحان کا داخلہ ٹکٹ دیا گیا۔

اب ہم چلتے ہیں اس مسئلہ کی حل کیجانب 2011 میں ہادیہ اقبال پر ایک مضمون لکھا تھا جس کا خلاصہ یہ تھا ریاست کے بڑے بڑے لیڈر جو خود کو مسلمانوں کا قائد کہتے ہیں مسلمانوں کا ہمدرد کہتے ہیں ان لیڈروں میں ایسے لیڈر بھی ہیں جن کی جائداد کروڑوں روپیوں کی ہوگی اور وہ تمام جائداد ان کے سیاست میں آنے کے بعد ہی حاصل کی گئی ہے اور ان لیڈروں کا اثر رسوخ اس قدر ہے کہ ریاست کے کسی بھی ضلع میں یا تعلقہ میں اگر وہ مصمم ارادہ کر لیں تو ایک سال میں پی یو کالج شروع کر سکتے تھے آج اس واقع کو ہوئے دس سال کا عرصہ ہوا مگر مسلم قیادت مگر مچھ کے آنسو بہانے کے علاوہ کچھ نہیں کرتی قربانی دینے کو تیار نہیں مفت میں نام نمود اور شہرت چاہئے اور نہ کوئی مسلمانوں ادارے سنجیدہ ہیں اور یہ چھوٹے چھوٹے لیڈر جو بڑے لیڈر بننا چاہتے ہیں مستقل حل کی طرف اقدام کرتے ہوئے نظر نہیں آتے مسلمانوں کی طرح یہ مسئلہ عیسائیوں میں نظر نہیں آتا کیونکہ وہ تعلیم کے میدان میں ہم سے بہت آگے ہیں اور ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے عیسائیوں میں مسلمانوں کی طرح لیڈر نہیں ہیں ہمیں تو کوئی عیسائی لیڈر ہی نظر نہیں آتا یہی وجہ ہے عیسائی مسلمانوں سے تعلیم اور ہاسپٹلس کے میدان میں ہم سے بہت آگے ہیں ان کی آبادی کے تناسب سے ان کے تعلیمی ادارے مسلمانوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہیں کیا ہمیں اب احتجاج کرنا چاہئے یا مسلمانوں کی آبادی کے لحاظ سے ہر گاؤں اور شہر میں اسکول و کالج قائم کرنا چاہئے۔

اللہ والوں کو کسی قسم کا رنج نہیں ہوتا

حضرت لنگوٹ بندؒ کے عرس کے موقع پر منعقدہ جلسہ فیضان اولیاء سے پروفیسر عبدالحمید اکبر اور مولانا اسماعیل مدثر کا خطاب



گلبرگہ ۲۲ جنوری (راست): اللہ پاک کے فضل وکرم سے حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ کی نظر عنایت اور تقدس مآب حضرت سید شاہ حسن شبیر محمد محمد الحسینی عقیل بابا سجادہ نشین بارگاہ روضہ منورہ خرد گلبرگہ شریف کے چشم فیضان سے حضرت شاہ پیر بہاؤالدینؒ المعروف حضرت لنگوٹ بندؒ کے عرس شریف کا انعقاد حسب ذیل تواریخ میں عمل میں آیا۔ 17 جمادی الثانی مطابق 21 جنوری کو بعد نماز عصر محلّہ بڑی مسجد مومن پورہ گلبرگہ سے جلوس صندل کی روانگی عمل میں آئی۔ شہر کی شاہراہوں سے ہوتا ہوا یہ جلوس صندل بعد نماز مغرب درگاہ شریف پہنچا اور بعد نماز عشاء احاطہ درگاہ شریف میں جلسہ فیضان اولیاء اللہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس کی صدارت الحاج شاہ محمد منہاج الدین بادی چشتی القادری متولی درگاہ شریف نے کی جبکہ خصوصی مقرر کی حیثیت سے پروفیسر عبدالحمید اکبر صدر شعبہ اردو وفارسی خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی نے شرکت کی۔ سید شاہ اسلام الدین قادری عرف وسیم بابا سجادہ نشین بارگاہ نیلور شریف نے شرکت فرمائی۔ جلسہ کا آغاز حافظ کلیم رضوی کاریگر ولد مرحوم الحاج نصیر احمد کاریگر کی قرآت کلام پاک سے ہوا۔ کم سن طالب علم محمد کاشف بادی ولد محمد نظام الدین بادی نے نذرانہ نعت شریف پیش کیا۔ عبدالرحمٰن رضا ایم بی اے فرزند قاری عبدالکریم خا کی مرحوم نے اپنے والد محترم کی نعت شریف پیش کی۔ جواں سال ثناء خواں محمد سہیل کاریگر ولد الحاج محمد اسماعیل کاریگر ایوب اینڈ سنس نے نعتیہ کلام کے ساتھ ساتھ درمدح حضرت پیران پیر غوث اعظم دستگیرؒ کی شان میں منقبت کے اشعار پیش کئے۔ مولانا محمد اسماعیل مدثر القادری نے خطبہ استقبالیہ کے ساتھ ساتھ روح اور جسم کی حقیقت پر روشنی ڈالی۔ مولانا نے کہا کہ جب اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کے جسم میں روح ڈالی تو وہ روح فوراً واپس آگئی اور اللہ سے عرض کیا کہ اے اللہ اس جسم میں ظلمت یعنی اندھیرا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کے جسم میں نور محمد ﷺ کو ڈالا اور پھر روح کو حکم دیا تو اب یہ روح نور محمد ﷺ کے نور روشنی میں حضرت آدم علیہ السلام کے جسم میں داخل ہوئی۔ مولانا محمد اسماعیل مدثر القادری نے اپنے مختصر مگر جامع بیان میں خالق کائنات اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت محمد ﷺ کے نور اور حضرت آدم علیہ السلام اور روح وجسم کے تعلق سے انتہائی پُر مغز تقریر فرمائی۔ خصوصی مقرر حضرت مولانا پروفیسر قاری الحاج عبدالحمید اکبر صدر شعبہ اردو وفارسی خواجہ بندہ نواز یونیورسٹی نے اپنے خطاب کا عنوان (ترجمہ) روشنی میں فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ خود فرمارہا ہے کہ آگاہ ہوجاؤ خبردار ہوجاؤ، اللہ والوں کو کسی قسم کا رنج نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی قسم کا خوف ہوتا ہے۔ پروفیسر اکبر صاحب نے زور دے کر فرمایا کہ ان اولیاء اللہ کو صرف یہ صرف خوف ہوتا ہے تو وہ اللہ سے خوف ہوتا ہے۔ موصوف نے کہا کہ بزرگان دین کے زیارت کے تعلق سے کئی کتابوں میں فضائل موجود ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب بندے عام قبرستان میں جاکر فاتحہ پڑھتے ہیں اور پھول ڈالتے ہیں تو ان قبر میں رہنے والوں کے گناہ اللہ تعالیٰ معاف کردیتا ہے اور اگر ان اولیاء اللہ کے مزارات پر پھول ڈال کر فاتحہ پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان بزرگان دین کے درجات کو بلند کردیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ان اولیاء اللہ پر ہر وقت اترتی رہتی ہے اور ہم لوگ جب اولیاء اللہ کے مزارات پر جاتے ہیں تو اللہ کی رحمت ان اولیاء اللہ کی صحبت میں رہنے سے ہم پر بھی اللہ کی رحمت برستی ہے۔ اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔ انہوں نے علامہ حضرت محمد جلال الدین رومی المعروف بہ مولانا روم کی حکایت پیش کرکے کہا کہ مولانا روم نے فرمایا کہ اللہ جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو اس بندے کو اپنے ولی سے یعنی اولیاء سے دور کردیتا ہے۔ پروفیسر اکبر صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حضرت لنگوٹ بندؒ حضرت سیدنا خواجہ بندہ نوازؒ کے زمانے کے بزرگ ہیں اور جب حضرت سیدنا خواجہ بندہ نوازؒ بارگاہ شیخ روضہ کو جاتے تھے تو اسی شاہ بازار کے راستے سے جاتے تھے۔ اور حضرت شاہ پیر بہاؤالدینؒ کا یہ لقب یہ لنگوٹ بند اسی لقب کو حضرت سیدنا خواجہ بندہ نوازؒ نے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ اٹھارہ ہزار مخلوق کو بنایا ہے اور انسان کو سب سے آخر میں بنایا ہے۔ موصوف نے عرفانی اور صوفیانی بات پیش کرتے ہوئے کہا کہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اللہ تبارک وتعالیٰ کو پہچانا۔ انہوں نے بانی جامعہ نظامیہ حضرت حافظ محمد انواراللہ فاروقی فضیلت جنگ کے حوالے سے بھی کئی ایک اہم ترین نکات کو بیان کیا۔ انہوں نے نفس عمارہ، نفس لواما، نفس مطمعنہ، اور نفس ملمعہ کی آسان اور سلیس تشریح کرتے ہوئے مرحوم ومغفور عبدالقدیر بادی اور اپنے بڑے بھائی الحاج عبدالکریم خا کی کو اسی سال اللہ کو پیارے ہونے والے اپنے خاندان کے 8 افراد کو یاد کرتے ہوئے اشکبار ہوگئے۔ پروفیسر اکبر صاحب نے عبدالقدیر بادی اور موجودہ متولی الحاج شاہ محمد منہاج الدین بادی چشتی القادری کے والد محترم کو یاد کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دونوں بزرگ حضرات بھی عارف باللہ تھے۔ اوران حضرات کا علم ایک سمندر کی طرح تھا۔ عارفانہ وصوفیانہ گفتگو سے سامنے والے کو حیرت زدہ کردیتے تھے۔ جلسہ کے اختتام پر سلام پڑھا گیا۔ مولانا محمد اسماعیل مدثر القادری نے شکریہ ادا کیا جبکہ محمد خواجہ گیسودراز نے بحسن وبخوبی نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ بعدازاں مزار مبارک پر الحاج شاہ محمد منہاج الدین بادی چشتی القادری متولی درگاہ شریف نے اپنے برادران وخاندان کے احباب اور معتقدین ومریدین کے جھرمٹ میں مراسم صندل مالی انجام دیئے اس کے بعد محفل سماع کا انعقاد عمل میں آیا۔ گلبرگہ مقامی قوالوں کے علاوہ ممبئی سے آئے ہوئے طارق قوال نے حمدیہ نعتیہ ومنقبتی کلام کو پیش کیا۔ 22 جنوری کو بعد نماز ظہر نعتیہ ومنقبتی مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ بعد نماز مغرب چراغاں روشن کئے گئے۔ 23 جنوری کو بعد نماز فجر زیارت، فاتحہ سلام وچادر گل کی پیش کشی اور تبرکات تقسیم ہوئے۔ عرس شریف کے انتظامات میں محمد نظام الدین بادی، محمد سلیم الدین بادی، محمد سراج الدین مجاہد، محمد ضیاء الدین انس، اور بادی خاندان کے حضرت نے بھرپور تعاون دیا۔

یوم جمہوریہ جوش وخروش کے ساتھ منانے کی اپیل

گلبرگہ 22 جنوری (ای میل): عبد الجبار گولہ ایڈوکیٹ نے مسلمانوں سے یوم جمہوریہ تقاریب کو پورے جوش وخروش کے ساتھ منعقد کرنے کی اپیل کی ہے۔ اس ضمن میں خاص کر عربی مدارس کو آگے آنے کی ضرورت ہے تاکہ برادران وطن میں اس تعلق سے ایک اچھا پیغام جاسکے۔ اگر چہ گنجائش ہو تو عربی مدارس پرچم کشائی کیلئے آس پاس موجود غیر مسلم پڑوسیوں کو مدعو کریں، تاکہ برادران وطن میں دلوں میں موجودہ شکوک وشبہات کو دور کیا جاسکے۔ ایڈوکیٹ گولہ کا کہنا ہے کہ آج پورے ملک اور ریاست کرناٹک میں حالات جس طرح سے ناسازگار ہیں، اس بات سے سبھی واقف ہیں۔ ایسے میں صرف دستور ہند کی روشنی میں ہی مسلمان اس وطن عزیز میں با عزت و باوقار زندگی گزار سکتے ہیں۔ چونکہ چھبیس جنوری 1950 کو ہی ہمارے ملک کا دستور نافذ ہوا تھا۔ جس کے ساتھ ہی تمام شہریوں کو برابری کے حقوق مل گئے۔ اس مبارک دن کو مسلمانوں کو بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جانا چاہئے۔

بیدر کے تھانا کشنور مدارس کو 5 یوم کی تعطیل کا اعلان

بیدر ۲۲ جنوری (نامہ نگار): ضلع بیدر کے تعلقہ کمل نگر کے موضع تھانا کشنور کے سرکاری ہائی اسکول (کے پی ایل) میں اساتذہ اور طلبہ کا کرونا ٹسٹ کرایا گیا جس پر ان کی رپورٹ مثبت ہونے کی تصدیق ہونے پر احتیاطی اقدامات کے تحت طلبہ اور اسکول کے اساتذہ کی صحت کے مفادات کے پیش نظر حکومت کے احکامات کے مطابق آج سے 5 یوم تک کیلئے تعطیل کا اعلان کیا گیا ہے۔ مدارس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سرکاری ہائیر پرائمری اسکول ٹھانا کشنور، سرکاری ہائی اسکول ٹھانا کشنور، سرکاری ہائی اسکول (گرلز ٹھانا کشنور، سرکاری ہائی اسکول احاطہ ٹھانا کشنور، شام راؤ پاٹل ہائی اسکول ٹھانا کشور، شام راؤ پاٹل ہائی اسکول احاطہ ٹھانا کشنور۔

گلبرگہ سنی امامس اسوسی ایشن کے زیراہتمام نماز کورس کا آغاز

گلبرگہ ۲۲ جنوری (راست): حافظ محمد عرفان انچارج شعبہ نشرواشاعت گلبرگہ سنی امامس اسوسی ایشن کرناٹک کے پریس نوٹ کے بموجب چند دن قبل مولانا شیخ سلیم الدین نظامی صدر گلبرگہ سنی امامس اسوسی ایشن کی زیرصدارت اسوسی ایشن کے ارکان عاملہ کی ایک اہم مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں کئی ایک امور پر مشاورت اور تبادلہ خیال کیا گیا، جس میں ایک مشورہ صدر محترم نے یہ دیا کہ شہر میں نماز کورس کا آغاز کیا جائے جو کہ موجودہ وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے جس پر تمام ارکان نے اپنے اتفاق کا اظہار کیا جس کے بعد یہ طے پایا کہ شہر کے دو مساجد مسجد صابر اتحاد چوک اور مسجد شہانہ نورباغ میں بروز اتوار بوقت بعد نماز مغرب اس کورس کا باضابطہ آغاز کیا جائیگا اور یہ سلسلہ آئندہ کے دو ہفتوں میں صرف بروز اتوار نماز مغرب تا عشاء ہوگا۔ جس کی تفصیل کچھ اس طرح ہے۔ پہلی اتوار ذکر کردہ مساجد میں مولانا محمد فضل الدین کنونیر اسوسی ایشن ومولانا محمد عاطف نظامی خازن اسوسی ایشن، طہارت، وضو، غسل اور نماز کے بنیادی مسائل کو بیان فرمائینگے۔ ونیز وضو کا عملی طریقہ بھی بتایا جائیگا۔ جبکہ دوسری اور تیسری اتوار میں مولانا محمد مظہر القادری نائب صدر اسوسی ایشن ومولانا یوسف قریشی، مولانا اسماعیل ارکان عاملہ اسوسی ایشن نائب صدر اسوسی ایشن نماز کا عملی طریقہ اور نماز کے شرائط وفرائض، واجبات، ہفدات، مکروہات اور سجدہ سہو کے مسائل کو بیان فرمائیں گے۔ بالخصوص اس کورس میں نماز کے اذکار عملی مشق کی طرف زیادہ توجہ دی جائے گی۔ لہٰذا عامتہ المسلمین خصوصاً نوجوانان، ملت اسلامیہ سے خواہش کی جاتی ہے کہ حسب سہولت کسی ایک مسجد میں شرکت فرما کر اپنے معلومات میں اضافہ اور نماز کے کل مسائل وصحیح عملی طریقہ سیکھیں۔ مزید معلومات کیلئے موبائیل نمبرات 8880429249-9986042792 پر رابطہ کریں۔

سیڑم میں ویلڈنگ کرنے کے دوران زیر تعمیر عمارت سے گر کر مزدور ہلاک

گلبرگہ ۲۲ جنوری (نامہ نگار): ویلڈنگ کرنے کے دوران زیر تعمیر عمارت سے گر کر مزدور کے برسرموقع ہلاک ہونے کا واقعہ آج سیڑم ٹاؤن کے واسوداتہ سیمنٹ کمپنی میں پیش آیا۔ ذرائع نے بایا کہ متوفی کی سیڑم تعلقہ کے اوڈگی موضع کے ساکن 50 سالہ بابا پٹیل پولیس پٹیل کی حیثیت سے شناخت کرلی گئی ہے۔ آج صبح واسودتہ سیمنٹ کارخانہ کی عمارت میں ویلڈنگ کا کام کررہا تھا کہ پیر پھسل کر بابا پٹیل گر گیا اور برسرموقع ہلاک ہوگیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایک ماہ کے دوران یہ دوسرا واقعہ ہے۔ حالیہ دنوں میں ایک اور مزدور اسی طرح فوت ہوا تھا۔ کارخانہ میں مزدوروں کے لئے کارخانہ انتظامیہ نے کوئی خاص حفاظتی اقدامات نہیں کئے جس کے سبب مزدوروں کی اس طرح کے حادثات میں موت واقع ہورہی ہے۔ متوفی مزدور کے خاندان کو معاوضہ دینے اور کارخانہ میں کام کرنے حفاظتی اقدامات کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مزدور یونین کے قائدین اور مزدوروں نے احتجاج منظم کیا۔ مزدور کے فوت ہونے کے معاملات سے متعلق سیڑم پولیس اسٹیشن میں معاملہ درج کرکے پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

اردو شاعری میں غزل کی اہمیت

از...... اقبال حسین اقبال

دنیا کے اکثر زبانوں میں نثر سے پہلے شاعری وجود میں آئی ہے۔ نثر بعد میں لکھی گئی ہے۔ بلکہ مدتوں تک شاعری کو ہی ادب سمجھا جاتا رہا ہے۔ شاعری جذبات کے اظہار کا بہترین اور موثر ترین ذریعہ ہے۔ لوگ نثر کی نسبت شاعری کو ترجیح دیتے ہیں۔ نثر لکھنے کے لیے زیادہ وقت درکار ہوتا ہے جبکہ ایک شاعر بہت بڑے واقعے کو شعر میں اس طرح بیان کر دیتا کہ دریا کو کوزے میں بند کر دینے والی بات پوری طرح صادق آتی ہے۔

اردو میں غزل گوئی کی ابتدا کے متعلق محققین کی مختلف رائے سامنے آتی ہیں۔ مولانا محمد حسین آزاد کی بیس برس کی شبانہ روز محنت کے نتیجے میں منظر عام پر آنے والی تصنیف ''آب حیات'' میں ولی دکنی کو اردو غزل کا باوا آدم قرار دیا ہے۔ مولانا کی رائے کو دوسرے محققین نے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ولی دکنی سے قبل بھی غزل گوئی کے دو ادوار گزر چکے ہیں جن کے نمونے بھی ملتے ہیں۔ پہلے دور میں امیر خسرو اور ان کے سات معاصرین تھے جبکہ دوسرے میں قلی قطب شاہ کا دور ہے۔ جس میں چودہ شعراء شامل ہیں اور قلی قطب اپنا کلیات مرتب کر چکے تھے۔

غزل گوئی کی ابتدا عربی صنف قصیدہ میں موجود تشبیب سے ہوئی ہے۔ عربی سے فارسی میں اور فارسی سے اردو میں داخل ہوئی ہے۔ اسی لیے اردو غزل پر فارسی غزل کا زیادہ اثر ہے۔ فارسی شعرا نے غزل کی وسعتوں میں اضافہ کر کے اسے اوج کمال تک پہنچایا ہے۔ غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ بادی النظر میں اس کے معنی عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتوں کے متعلق باتیں کرنے کے ہیں۔ دوسرے معنوں میں غزل ہرن کے اس دردناک چیخ کو کہتے ہیں جب اسے شکار کے حصار سے بچنے کا کوئی امکان نہیں ہوتا۔ اسی طرح جب شاعر درد والم کی کیفیت میں گرفتار ہوتا ہے تو اس کی زبان سے بے ساختہ اشعار ادا ہوتے ہیں تو اسی کیفیت کو غزل کا نام دیا گیا ہے۔ غزل دراصل شاعر کی داخلی کیفیت کی آئینہ دار ہوتی ہے۔ اس کے لیے سوز و گداز لازمی ہے۔ غزل میں عموماً عورت کے حسن و جمال اور عشق و محبت کا اظہار کیا جاتا ہے۔

زمانے کی گردش کے ساتھ غزل کی وسعتوں میں اضافہ ہونے لگا اور اس میں فلسفہ، مذہبی، سیاسی، معاشی، معاشرتی، اخلاقی، بے ثباتی غرض ہر طرح کے مضامین شامل ہونے لگے۔ اس کے ہر شعر میں ایک الگ دنیا سمائی دکھائی دیتی ہے۔ غزل کے ہر شعر میں الگ موضوع بیان کرنے کی روایت کو اکثر لوگوں نے ناپسند کیا ہے لیکن یہ غزل کی عیب نہیں بلکہ حسن ہے۔ غزل میں اشعار کی تعداد معین نہیں۔ قدیم شعراء کے ہاں طویل غزلیں بھی ملتی ہیں' مگر موجودہ زمانے میں لمبی غزل کو پسند نہیں کیا جاتا ہے۔ اسی لیے غزل پانچ سے سترہ اشعار کے مابین لکھی جاتی ہے۔ بعض دفعہ انیس اشعار تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے۔ جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتے ہیں۔ جن شعروں میں یہ التزام نہ ہو وہ مطلع نہیں کہلاتا ہے۔ باقی اشعار کے ہر دوسرے مصرعے میں قافیہ اور ردیف موجود ہوتا ہے۔ غزل کا دوسرا شعر یعنی جو شعر مطلع کے بعد آتا ہے اسے حسن مطلع یا زیب مطلع کہتے ہیں۔ اسی طرح غزل کا آخری شعر مقطع کہلاتا ہے' جس میں شاعر اپنا تخلص لازماً استعمال کرتا ہے۔ اگر شاعر اپنا تخلص استعمال نہ کرے تو وہ مقطع نہیں بلکہ غزل کا آخری شعر ہوگا۔

جو اشعار مطلع اور مقطع کے درمیان ہوتے ہیں انہیں حشو یا بھرتی اشعار کہتے ہیں۔ جس غزل میں ردیف نہ ہو صرف قافیے ہوں اسے غیر مردف غزل کہتے ہیں۔ غزل کے سب سے بہترین شعر کو بیت الغزل کہتے ہیں۔ غزل میں بحر، ردیف و قافیے کی پابندی کو غزل کی زمین کہتے ہیں۔ غزل کی ایک قسم مسلسل غزل ہے' جس میں شاعر ایک ہی خیال کو تسلسل کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ نظم، قصیدہ، مثنوی، رباعی، مرثیہ اور غزل شاعری کی اہم اصناف ہیں۔ ہر صنف کا مختلف لب و لہجہ ہے' مگر ان تمام میں غزل کو انفرادی مقام حاصل ہے اور اردو شاعری میں غزل کی اہمیت برقرار رہی گی۔

تری زلفوں کی طوالت کو دیکھوں
مجھے لیل زمستاں یاد آئے

صحتِ زباں: الفاظ اور محاورات کا درست استعمال

☆ ... دوران اور درمیان

آج کل یہ عجیب رواج ہوگیا ہے کہ لفظ ''دوران'' کے بعد لوگ ''میں'' نہیں لکھتے حالانکہ ''دوران میں'' درست ہے اور جملے میں صرف ''دوران'' لکھنے سے جملہ قواعدی طور پر درست نہیں رہتا۔ عام طور پر ''دوران'' کا لفظ جملے میں اب یوں استعمال کیا جاتا ہے: اس دوران یہ بات ہوئی (غلط)

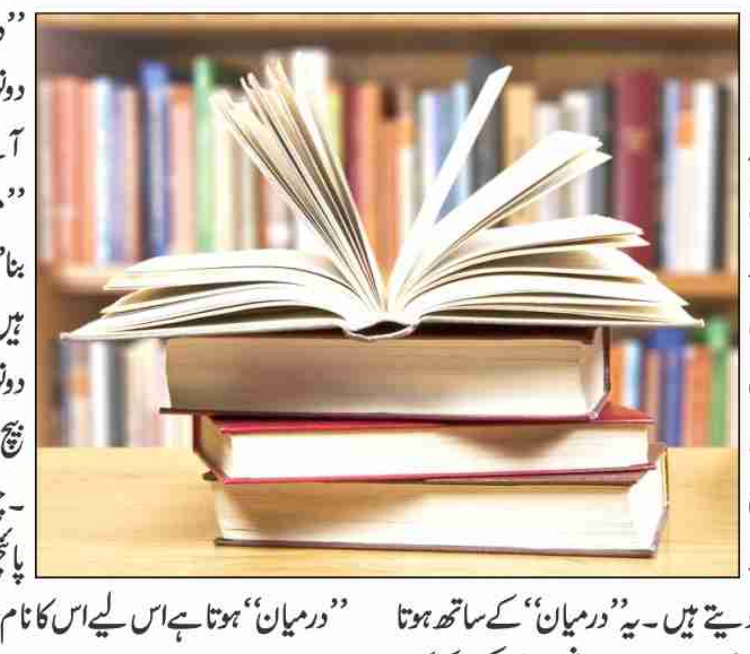
کھانے کے دوران سب سے بات ہوئی (غلط)

جبکہ درست جملے یوں ہوں گے:

اس دوران میں یہ بات ہوئی (صحیح)

کھانے کے دوران میں سب سے بات ہوئی (صحیح)

اس کی وجہ یہ ہے کہ ''دوران'' کا لفظ مدت، عرصہ، وقت یا زمانہ کے معنی میں ہے اور اگر جملے میں دوران کی بجائے مثلاً ''مدت'' کا لفظ لکھا جائے اور اس کے بعد ''میں'' نہ لکھا جائے، جیسے ''اس مدت یہ بات ہوئی'' تو جملہ کس طرح صحیح کہا جاسکتا ہے۔ درست جملہ یوں ہوگا ''اس مدت میں یہ بات ہوئی'' یا ''اس عرصے میں یہ بات ہوئی'' اسی لیے ''اس دوران میں یہ بات ہوئی'' درست ہوگا۔



یہ غلطی ''میں'' کا محل ہونے کے باوجود ''میں'' نہ لکھنے سے ہوتی ہے۔ ایک اور غلطی اس وقت ہوتی ہے جب ''میں'' کے استعمال کا کوئی محل نہیں ہوتا اور لوگ ''میں'' لکھ دیتے ہیں۔ یہ ''درمیان'' کے ساتھ ہوتا ہے۔ ''درمیان'' کے بعد ''میں'' نہیں آسکتا کیونکہ ''در'' کا مطلب ہی ''میں'' ہے۔ ''میان'' کے معنی ہیں وسط یا بیچ۔ ''درمیان'' کا مطلب ہے بیچ میں، وسط میں۔ لہذا ''درمیان'' کے بعد ''میں'' نہیں آسکتا۔

''در'' اور ''میان'' دونوں فارسی سے آئے ہیں۔ اسی ''میان'' سے لفظ بنا ''میانی''، معنی ہیں پاجامے کے دونوں پائنچوں کے بیچ لگنے والا کپڑا۔ چونکہ یہ دونوں پائنچوں کے ''درمیان'' ہوتا ہے اس لیے اس کا نام میانی پڑ گیا۔ ایک اور لفظ جو میان سے بنا ہے وہ ہے ''میانہ''، معنی ہیں بیچ کا، وسطی۔ اسی سے میانہ رو اور میانہ روی کی ترکیبیں بنی ہیں۔ میانہ رو کا مطلب ہے وہ جو اوسط درجے کی رفتار سے چلے، گویا جس میں اعتدال ہو، جو کسی کام میں افراط یا کمی نہ کرتا ہو وہ میانہ رو ہے۔ اعتدال میں رہنے کا یہ عمل میانہ روی کہلاتا ہے۔

لیجیے صاحب! بات تو ہو رہی تھی ''دوران'' اور ''میں'' کی اور اس ''دوران میں'' میان بھی آ گیا۔

☆ ... مطمع نظر نہیں مطمح نظر

عربی میں ایک لفظ ہے مطمح، جس کے معنی ہیں مقصد یا ہدف۔ مطمحِ نظر کے معنی ہوئے نظر کا مقصد یا ہدف، نگاہ کا مرکز یعنی جہاں نظر ہو، مراد ہے: مقصد، اصل منشا یا ارادہ۔ اسی لیے درست ترکیب مطمحِ نظر ہے لیکن بعض اوقات اسے مطمعِ نظر لکھ دیا جاتا ہے (یعنی م ط م ح کی بجائے م ط م ع) جو درست نہیں ہے۔ اس ترکیب کا درست استعمال مثلاً یوں ہوگا: علمی اداروں کا مطمحِ نظر علم کا فروغ ہونا چاہیے تا کہ منافع کمانا۔

شاعراتِ ''گوش برآواز'' اور اُن کے نفیس اشعار

از...... انجم عظیم آبادی، کولکاتا
موبائل نمبر: 8777539519

معروف مرتب مشتاق دربھنگوی کی عالمی ڈائرکٹری میں شامل 30 سے زائد شاعرات کے مختلف موضوعات اور تازہ افکار پر مبنی اشعار پیش کئے جارہے ہیں۔

کناڈا کی گلنار آفریں اپنے محبوب سے پانے والے غم کا اظہار یوں کررہی ہیں:

پلکوں پلکوں جسے سمیٹا تھا
بن کے آنسو بکھر گیا وہ شخص

فیصل آباد، کراچی کی ماریہ روشنی نے ایمان کی رعایت سے کیا خوب فائدہ اٹھایا ہے:

اس پہ ایمان نہ لاتی تو بھلا کیا کرتی
مجھ پہ اترا تھا جو اک شخص وحی کی صورت

ممبئی، انڈیا کی ثریا صولت حسین کا یہ خوبصورت شعر جس میں وہ اپنے محبوب کو اپنی چاہت کا یقین دلا رہی ہیں:

میری تو آرزو ہے تم مجھ کو قید کرلو
اس بار تم جو آؤ زنجیر بن کے آؤ

کلفٹن، کراچی کی باشندہ شبین سیف نے منطقی پیرائے میں ایک گوشہ نکالا ہے:

خامیاں اک شخص نے میری نکالیں اس قدر
خوبیاں ہی خوبیاں بس میرے اندر رہ گئیں

پروین حیدر کراچی کی ساکنہ ہیں۔ ترکِ تعلق کی اذیتوں کا اظہار انہوں نے کس فنکاری کے ساتھ کیا ہے:

درد جب جسم میں سرطان کی صورت پھیلا
تب کھلا ترکِ تعلق کی اذیت کیا ہے

بہار شریف، ضلع نالندہ کی بوستاں صدف کو اس کا ملال ہے کہ چوٹ کھا کر بھی وہ زمانے میں سرخرو نہیں ہوئیں:

میں چوٹ کھا کے زمانے میں سرخرو نہ ہوئی
حنا تو رنگ بدلتی ہے چوٹ کھانے سے

ناظم آباد، پاکستان کی افشاں اقبال افشؔ جینے کا انداز بتا رہی ہیں:

بے لگام دنیا سے ایک بات سیکھی ہے
جس طرح کی دنیا ہو اُس طرح جیا جائے

کناڈا میں مقیم آصفہ نشاط اپنے محبوب کو بس میں کرنے کے لئے تعویذ کا سہارا لینا چاہ رہی ہیں:

کوئی تعویذ ہی لکھ دے تو پلا دوں اس کو
یہ محبت ہے تو پھر اس میں رعایت کیسی

لاہور، پاکستان کی شاعرہ فریحہ نقوی نے نفیس پیرائے میں دل اور آنکھ کے مابین رشتے کی بات کہی ہے:

آنکھ اور بادل دونوں ٹوٹ کے روتے ہیں
جانے ان کا آپس میں کیا رشتہ ہے

جمشید پور (جھارکھنڈ) کی ثروت جہاں نے حقیقت پر مبنی خواب وشباب کی باتیں کی ہیں:

جو رات بھر کی تھی مہماں شباب کی دنیا
سحر ہوئی تو نظر آئی خواب کی دنیا

ڈاکٹر پروین کیف (بھوپال) نے آنے والے کو سب کچھ جانا ہے، ایک خاص کیفیت پر مبنی اس شعر کو دیکھیں:

تم آئے ہنسو، بولو، سامانِ سفر کھولو
میں یہ نہیں پوچھوں گی میرے لئے کیا لائے

پونم ماتیا (دلی) نے اپنے اس شعر میں ایک ربطِ خاص پیدا کیا ہے:

الفتوں کے کھیت میں اس کے ہی غم بوتے رہے
فصل کی گٹھری اٹھائے عمر بھر ڈھوتے رہے

الٰہ آباد کی تاجور سلطانہ تاج گاؤں سے اپنی محبت کا ثبوت یوں پیش کررہی ہیں:

کوئی بھی آئے تو اس سے ضرور پوچھیں گے
ہم اپنے گاؤں کی آب و ہوا کے بارے میں

ڈاکٹر اور ینا ادا (بھوپال، انڈیا) صنف نسواں کے دفاع میں یوں گویا ہوئی ہیں:

ہر ایک لڑکی کو اخبار کیوں سمجھتے ہو
جناب گھر ہوں میں بازار کیوں سمجھتے ہو

کانکی نارہ (نارتھ چوبیس پرگنہ) کی ساکنہ شمع افروز کے شعر کی ردیف ایک خاص لطف عطا کرتی ہے:

تم جو مجھ سے دور ہوئے غم پاس بلائے شہزادے
مجھ کو طعنے مار رہے ہیں اپنے پرائے شہزادے

اسلام آباد، پاکستان کی راشدہ ماہین ملک کا شعر الفت و محبت کی شدت کا پتہ دے رہا ہے:

تم کو بس آواز لگانی ہوتی ہے
لیکن مجھ کو بھاگ کے آنا پڑتا ہے

دلاور پور، مونگیر، بہار کی ساکنہ رخشاں ہاشمی اپنے دینی مزاج کا اظہار یوں کررہی ہیں:

نئی تہذیب میں پل کر بھی رخشاںؔ
مرے سر پر سدا آنچل رہا ہے

رونق افروز (کلکتہ) نے آفات سماوی کا شکوہ یوں کیا ہے:

شہر کو مسمار پھر سے آندھیوں نے کردیا
ہاں مگر میری طرح کوئی ہوا بے گھر نہیں

رضوانہ شبنم (ممبئی) کا یہ شعر ایک نئے گوشے پر مبنی ہے:

ایک تم کو اگر چرا لوں میں
یہ زمانہ غریب ہو جائے

کریم گنج، گیا (بہار) سے تعلق رکھنے والی شاعرہ نوشابہ عظیم اپنے جدید شعر میں کیا کہہ رہی ہیں۔ ملاحظہ کریں:

رات آئی تھی ٹوٹے خواب لئے
کرچیاں چبھ رہی ہیں آنکھوں میں

وطن عزیز میں دلہنوں کے جلانے کے واقعات اب بھی پیش آتے رہتے ہیں۔ اس تناظر میں بہتوں نے شعر کہا ہے مگر نورالصباح خاں (درگ، انڈیا) کا یہ شعر اوروں سے مختلف ہے:

میں جس کے نام کی مہندی رچا کے آئی تھی
اسی کا ہاتھ رہا ہے مجھے جلانے میں

کانپور (یوپی، انڈیا) کی نوری پروین نے اپنے شعر کو نیا رخ عطا کیا ہے:

رخصت کے وقت ایک جھلک اور دیکھ لوں
محشر میں پھر مجھے ترا دیدار ہو نہ ہو

کراچی، پاکستان کی نورسین نیرؔ کا احترام عشق پر مبنی شعر قابل ستائش ہے:

دل کی دنیا ہی لٹ گئی ورنہ
عشق رہتا تھا باوضو مجھ میں

رضوانہ ملک (پنجاب، پاکستان) نے طرز جدید میں عمدہ شعر کہا ہے:

میں نے سورج کو جُوڑے میں مہکا لیا
دھوپ ہی میرے سر کی ردا ہوگئی

کلکتے کی شگفتہ طلعت سیما کے اس نفیس شعر پر توجہ فرمائیں:

نہیں رکھوں گی اب رشتہ، کیا تھا فیصلہ دل میں
چلا آتا ہے یادوں میں سدا وہ بے خطر اب بھی

کلکتے کی نادرہ ناز (شاگردہ حلیم صابر) اخلاص کو اہمیت دیتی ہیں:

ہم لوگ محبت سے انکار نہیں کرتے
مطلب کے لئے لیکن ہم پیار نہیں کرتے

رضیہ کاظمی (نیوجرسی، امریکہ) کے تغزل سے ہم آہنگ اس شعر سے لطف اٹھائیں:

دی صبا نے جو خبر آئی ہے گلشن میں بہار
قمریاں کوک اٹھیں سرو صنوبر تڑپے

لاہور، پاکستان کی نگین خالد زمانۂ شباب کو عذاب سے کم نہیں سمجھتی ہیں۔ شعر ملاحظہ کریں:

نظروں کے نشتروں سے بدن ہے لہولہو
نعمت ہے یا عذاب زمانہ شباب کا

کھونسہ (پنجاب، پاکستان) کی شاعرہ ڈاکٹر نجمہ شاہین کھوسہ صنف نسواں کی ترجمانی یوں کررہی ہیں:

افسوس اس نے مجھ کو اتارا ہے قبر میں
جس کے لئے فلک سے اتاری گئی ہوں میں

نرجس افروز زیدی (کراچی، پاکستان) کا یہ شعر فکری اعتبار سے بہت بلند ہے:

قطع کردی گئی مری آواز
اور خود بولتا رہا مجھ میں

نصرت زہرہ (ناظم آباد، کراچی) محبوب کی بے وفائی سے پیدا صورت حال کو پیش کررہی ہیں:

شب کو تھا وہ کسی کی بانہوں میں
آگ جلتی رہی نگاہوں میں

نزہت امروہی (امروہہ، ہندستان) نے سیدھے سادے انداز میں ایک خاص کیفیت پر مبنی شعر کہا ہے:

نظر آتا نہیں وہ خواب میں بھی
اسے دیکھے زمانہ ہوگیا ہے

کلکتے کی نغمہ نور کے اس شعر کا وہی رنگ ہے جسے تانیثیت پر مبنی شاعری کے لئے لازمی سمجھا جارہا ہے:

تمہارا ذکر ہونٹوں پر تلاوت سے ذرا کم ہے
محبت سے زیادہ ہے عبادت سے ذرا کم ہے

کرناٹک (ہندستان) کی ساکنہ مہر افروز کا درج ذیل شعر فکری اساس کا خوبصورت نمونہ ہے:

یہ شہر سنگ ہے اور ہم ہیں آئینہ بردوش
بتاؤ شیشہ گرو کیوں نہ ٹوٹ جائیں ہم

کلکتے کی کہنہ مشق شاعرہ کوثر پروین کوثر نے نزول شعر کے حوالے سے اپنا تجربہ یوں بیان کیا ہے:

زخم جب کھل کے پھول ہوتا ہے
شعر کا تب نزول ہوتا ہے

ترنم شبیر (یو ایس اے) نے اپنے مشاہدات کو ذیل میں بڑی سادگی کے ساتھ ظاہر کیا ہے:

نسل نو کی ہو تربیت کیسے
ہم تو مصروف ہیں کمانے میں

ریحانہ قمر (کیلی فورنیا، یو ایس اے) کا یہ شعر عصری کرب کا فنکارانہ اظہار ہے:

مجھ کو ڈولی میں بٹھا کر کے حوالے کردے
میری ماں مجھ کو مقدر کے حوالے کردے

......OOO......

افسانچے



از...... محمد عرفان ثمین۔۔۔ گلبرگہ

سفید پوش جونک

کسبِ معاش کے لئے بس اسٹانڈ کے پاس پھلوں کا ٹھیلہ لگانے والا کریم شادی کے دس سال بعد بھی اولاد کی نعمت سے محروم تھا۔ وہ دن رات اللہ کے حضور دعائیں مانگتا رہتا تھا۔ پھر ایک طویل انتظار کے بعد جب اس کی بیوی کے جسم میں کونپل پھوٹی تو اس کی خوشیوں کا ٹھکانہ نہیں رہا۔

مگر نویں مہینے میں ڈاکٹر نے بتایا کہ زچگی میں کچھ طبی پیچیدگیاں ہیں، تمام ضروری ٹسٹ کرانے کا خرچ دس ہزار روپے ہوگا۔ کریم خاصا پریشان ہوگیا۔ کسی سے مدد کی کوئی امید نہیں تھی کیوں کہ وہ جانتا تھا آج کل دوست اور رشتہ دار بس دعوتوں میں کھانے کے لئے یا جنازے میں کندھا دینے کے لئے آتے ہیں۔ لاچار ہو کر اس نے اپنا خون بیچنے کی ٹھانی مگر ایک یونٹ خون بیچ کر جو رقم حاصل ہوئی اس سے کریم کو بہت مایوسی ہوئی۔

کریم روزانہ ایک یا دو یونٹ خون بیچ کر پیسے اکٹھا کرنے لگا جس کی وجہ سے اس کا چہرہ زرد پڑ گیا تھا اور وہ کافی کمزور ہوگیا تھا۔ دس ہزار رقم جمع کرنے کے بعد ڈاکٹر نے تمام ٹسٹ کئے اور کہا۔

''آپ کی بیوی کافی کمزور ہے اور اسے خون کی سخت ضرورت ہے۔ اگر فوراً خون نہیں دیا گیا تو بچے کی جان کو خطرہ ہوسکتا ہے۔''

''اس میں کتنا خرچ آئے گا ڈاکٹر صاحب۔'' لرزتے ہونٹوں سے کریم نے پوچھا۔

''خرچ تو بہت آئے گا کیوں کہ تمہاری بیوی کا بلڈ گروپ O نگیٹیو ہے اور اسے صرف O نگیٹیو بلڈ گروپ والا شخص ہی خون دے سکتا ہے جو شاذ و نادر ہی کسی کا ہوتا ہے۔ ویسے تمہارا بلڈ گروپ کیا ہے؟''

ڈاکٹر نے پوچھا تو کریم نے مریل سی آواز میں کہا۔

''میرا بلڈ گروپ بھی O نگیٹیو ہے۔''

☆☆

نوشتۂ تقدیر

جیسے ہی دھرم راج کے پی۔ اے۔ نے رمیش کو فون پر بتایا کہ اس کے پاپا کا قتل ہوگیا ہے، رمیش حواس باختہ ہوگیا۔ اس غیر متوقع خبر سے اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔ دھرم راج چونکہ شہر کا معروف سیاسی رہنما تھا اور اگلے انتخابات میں ایم ایل اے کا ممکنہ امیدوار بھی۔ اس لئے یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔

دھرم راج اپنی پارٹی کے ایک فعال کارکن کے گھر پر خاص میٹنگ میں مصروف تھا کہ اچانک وہ کارکن گھر کے اندر داخل ہوا۔ میٹنگ کے ایجنڈے کو دیکھ کر وہ طیش میں آ گیا اور دھرم راج پر فائرنگ شروع کر دی۔ دھرم راج موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔

اگلے دن پولیس اپنی پریس کانفرنس میں اس قتل کو سیاسی دشمنی کا شاخسانہ قرار دے رہی تھی اور دھرم راج کا اکلوتا بیٹا رمیش اپنے بیڈ روم میں بستر پر لیٹ کر ٹی وی پر یہ خبر دیکھ رہا تھا اور اپنی خیر منا رہا تھا کہ اگر کل وہ پاپا کی بات نہیں مانتا تو آج دھرم راج کا ونش ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتا، کیوں کہ کل دھرم راج نے رمیش سے کہا تھا۔

''تم پچھلے تین دن سے پارٹی کی مہیلا ونگ کی ادھیکشہ کے ساتھ میٹنگ کر رہے ہو۔ آنے والے الیکشن کا ایک ایجنڈا مجھے بھی طے کرنا ہے۔ اس لئے آج میں میٹنگ اٹینڈ کر لیتا ہوں۔''

☆☆

سیاہ چراغ

اسٹیج پر سیاسی قائد کی دھواں دھار تقریر جاری تھی۔

''آزادی انسان کا پیدائشی حق ہے۔ ہم اپنے وطن کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ وطن کی پاسبانی ہمارے لئے جان سے بھی زیادہ پیاری ہے۔ میں تمام نوجوانوں سے کہنا چاہوں گا کہ اپنی زمین کے دفاع کی خاطر اپنی جان اور مال کی قربانی دینے کے لئے ہمہ وقت تیار رہیں۔ میں ایسے نوجوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں جو وطنِ عزیز کی خاطر اپنی جانیں نچھاور کرتے ہیں۔۔۔''

حاضرین جلسہ سیاسی قائد کی شعلہ بیان اور پر جوش تقریر سن کر جھوم رہے تھے اور اکثر جذباتی ہورہے تھے۔ سیاسی قائد کی تقریر ختم ہوئی تو جلسہ گاہ حب الوطنی کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھا۔

جب سیاسی قائد اسٹیج سے اتر کر اپنی کار کی طرف جانے لگے تو میڈیا نے انھیں گھیر لیا۔

''نیتا جی۔ نوجوانوں کے لئے کوئی خاص پیغام؟''

''صرف یہ کہ آخری سانس تک اپنی مٹی، اپنے وطن کی خاطر لڑتے رہیں۔ فتح ہماری ہی ہوگی۔'' سیاسی قائد نے کار کے اندر بیٹھتے ہوئے کہا۔

''سنا ہے آپ نے اپنے بیٹے کو لندن بھیجا ہے۔ میڈیکل کی پڑھائی کے لئے۔''

اس سے قبل کہ سیاسی قائد کچھ کہتے، اُن کے پی اے نے کار کا گلاس چڑھا دیا اور ڈرائیور کو چلنے کا اشارہ کیا۔

☆☆

نظمیں

آپ کو کیا پتہ



از...... توفیق اسد تماپوری

کتنی آسانی سے
آپ نے کہہ دیا
یہ گھر
ویران کھنڈر لگتا ہے۔۔۔
حضور والا
آپ کو کیا پتہ
میں جب بھی
شہر سے گاؤں
میرے بچپن کی
یادوں کی زیارت
کرنے آتا ہوں
جسے آپ کھنڈر کہتے ہیں
اس کی گود میں بیٹھا
میرا بچپن
بڑے چاؤ سے مجھے
گھورتا ہے
آج تک بھی میری یادوں کو
سنبھال رکھا ہے۔!!!

■■■

از...... گلریز گرمٹکال
موبائل نمبر: 9035731331

زندگی کا جب
کوئی رستہ ملا
اس پہ کئی نقشِ قدم
آئے نظر
جس پہ میں چلتا گیا
اک عمر تک
راستہ کچھ نہ ملا
منزل مقصود کا
ڈر ہے مجھ کو
یہ میرا نقشِ قدم
عبرت نہ بن جائے کہیں۔۔۔

■■■

غزلیں





از......
سید سجاد علی شادؔ، گلبرگہ
موبائل نمبر:
9731778547

دل نے کہا دل سے یہ تیرا دل نہیں
دل ہے میرا جس میں کوئی شامل نہیں

لُطف و کرم کی محفلیں سجتی تھی یہاں
شان و شوکت کی اب رونقِ محفل نہیں

بیت جائے گا بُرا وقت تم ذرا صبر کرنا
بہت جلد نکلے گا حل اب کوئی مشکل نہیں

کِھلیں گے چاہتوں کے دیکھنا اچھے پھُول
جو بھی کرنا ہے اب کرو پھر ایسا کل نہیں

سُوچ سمجھکر قدم اُٹھاؤ تو بہتر ہے شادؔ
شک و شبہ کی گنجایش کا اب کوئی حل نہیں

❖❖❖



از...... قاضی انورؔ، گلبرگہ
موبائل نمبر:
8892400581

سوچتا ہوں کس کی آخر دل نشیں تفسیر ہے
جس کے باعث حُجرہ احساس میں تنویر ہے

راستے ناپید ہیں اور منزلیں بھی لاپتہ
آنکھ پر پٹی ہے اُس پر پاؤں میں زنجیر ہے

سب ہیں وارث سب برابر کے یہاں حقدار ہیں
اور یہ ساری زمیں انسانوں کی جاگیر ہے

ہم نے دیکھیں ہیں مسلسل رت جگوں کے باوجود
پھر بھی ہم سے دور ہر اک خواب کی تعبیر ہے

بے اثر سی ہوگئی ہیں اپنی شب بیداریاں
اب دعاؤں میں کہاں پہلی سی وہ تاثیر ہے

عہد ماضی کے سبھی نقش و نشاں موجود ہیں
وقت کے ماتھے پہ ساری داستاں تحریر ہے

قاضی انورؔ سُونا سُونا ہے دبستانِ غزل
کوئی بھی غالبؔ نظر آتا ہے نہ کوئی میرؔ ہے

❖❖❖



از...... محمد یوسف شیخ، گلبرگہ
موبائل نمبر:
8123096381

دل مرا جب عشق کی میزان میں رکھا گیا
جیسے کشتی کو کسی طوفان میں رکھا گیا

ہے عجب دستور جاناں یہ ترے دربار کا
راز کی باتوں کو بھی فرمان میں رکھا گیا

درد اس کو ہو تو میرا دل کرے آہ و فغاں
کیوں کسی کی جاں کو میری جان میں رکھا گیا

عاجزی و نرم دل مٹی کے انسان کو ملے
اور تکبر علم کا شیطان میں رکھا گیا

اب سیاست سے سیاسی رہنما غائب ہوئے
اور سادھو سنت کو ایوان میں رکھا گیا

یہ خدا کا ہے کرشمہ حضرتِ انسان میں
روح کو جو پیکرِ حیوان میں رکھا گیا

رب کی جانب سے کتابیں تو کئی نازل ہوئیں
مشکلوں کا حل مگر قرآن میں رکھا گیا

چال ایسی چل رہے ہیں زعفرانی رہنما
دشمنی اسلام سے ہو دھیان میں رکھا گیا

قدر تم نے کی نہیں اس گوہرِ نایاب کی
گھر کے کونے میں کسی سامان میں رکھا گیا

تو نے قاتل کو کہا قاتل بھرے اجلاس میں
اس لیے یوسفؔ تجھے زندان میں رکھا گیا

❖❖❖

پاکستان، دہشت گردی کے واقعات، صوبائی حکومتوں کو الرٹ رہنے کی ہدایت



لاہور، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) پاکستان کی وزارت داخلہ نے لاہور کے انارکلی بازار میں پیش آنیوالے دہشتگردی کے واقعے کے بعد تمام صوبائی حکومتوں اور پولیس حکام کو الرٹ رہنے کی ہدایت کی ہے۔ جمعے کو اسلام آباد میں وزارت داخلہ سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ انارکلی بازار، لاہور میں ہونیوالے حالیہ دہشت گردانہ حملے اور ریاست مخالف عناصر کی سرگرمیوں سے لاحق خطرات کے پیش نظر، تمام صوبائی اور خصوصی علاقوں کی حکومتوں اور قانون نافذ کرنیوالے اداروں سے انتہائی نگرانی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے چوکس رہنے کی درخواست کی جاتی ہے۔خیال رہے کہ جمعے کو سینیٹ میں خطاب کرتے ہوئے وزیرداخلہ شیخ رشید احمد نے کہا تھا کہ لاہور اور اسلام آباد میں دہشت گردی کے واقعات ہوئے ہیں۔ ان کے خطاب سے قبل پیپلز پارٹی کے سینیٹر رضا ربانی نے اسلام آباد اور لاہور میں دہشت گردی کے واقعات پر سوال اٹھایا تھا کہ کیا ملک دہشت گردی کی جانب جا رہا ہے اور کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ ٹی ٹی پی کیساتھ مذاکرات کی پالیسی غلط تھی؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس صورتحال پر وزیر داخلہ کو ایوان میں بلایا جائے تا کہ وہ پارلیمنٹ کو آگاہ کریں۔ سینیٹر رضا ربانی کے سوال کے جواب میں شیخ رشید کا کہنا تھا کہ لاہور اور اسلام آباد میں دہشت گردی کے واقعات ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ اسلام آباد میں پولیس اہلکار کو ہلاک کرنے والے دو افراد کو پولیس نے ہلاک کیا، ان کے پاس سے چھ موبائل فون برآمد ہوئے۔ یاد رہے کہ لاہور میں حکام کے مطابق لوہاری گیٹ کے علاقے میں ہونیوالے دھماکے میں تین افراد ہلاک جبکہ 26 زخمی ہوئے تھے۔اس سے قبل اسلام آباد میں دہشت گردی کے ایک واقعے میں مسلح موٹر سائیکل سواروں نے ناکے پر پولیس اہلکار کو ہلاک کیا تھا۔ جوابی کارروائی میں دونوں موٹر سائیکل سوار بھی مارے گئے تھے۔

طالبان سے فائرنگ کے تبادلے میں 8 دہشت گرد ڈھیر

کابل، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) طالبان نے افغانستان کے شمال میں ایک جھڑپ میں قومی اپوزیشن گروپ کے 8 مزاحمتی دہشت گردو کو ہلاک کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق پولیس کے مطابق طالبان اور نیشنل ریزسٹنس فرنٹ (این آر ایف) کے جنگجو کے مابین صوبہ بلخ میں لڑائی ہوئی تھی۔ واضح رہے کہ این آر ایف کی قیادت طالبان مخالف کمانڈر احمد شاہ مسعود کے بیٹے کر رہے ہیں۔صوبائی پولیس کے ترجمان آصف وزیری نے ایک آڈیو پیغام میں صحافیوں کو بتایا کہ این آر ایف کے 8 جنگجو طالبان کیساتھ براہ راست جھڑپ میں مارے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ طالبان فورسز نے این آر ایف کے جنگجوؤں سے گولہ بارود اور مشین گنیں بھی قبضے میں لے لیں۔ این آر ایف کے ترجمان نے تاحال تبصرہ کرنے کی درخواست کا کوئی جواب نہیں دیا۔ یہ لڑائی طالبان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی کی تہران میں احمد شاہ مسعود کے بیٹے احمد مسعود کیساتھ بات چیت کے دو ہفتے سے بھی کم وقت کے بعد ہوئی ہے۔ اس سربراہی اجلاس کے بعد مزاحمتی دھڑے کے ایک اہلکار نے کہا تھا کہ این آر ایف اور طالبان 'الگ الگ صفحات' پر ہیں اور مفاہمت کا کوئی امکان نہیں ہے۔ این آر ایف فورسز نے گزشتہ برس طالبان کے قبضے کے خلاف آخری جنگ لڑی اور وادی پنج شیر کی طرف پسپائی اختیار کی جو کہ ستمبر میں حکومتی دستوں کے ہتھیار ڈالنے کے ہفتوں بعد گر گئی تھی۔

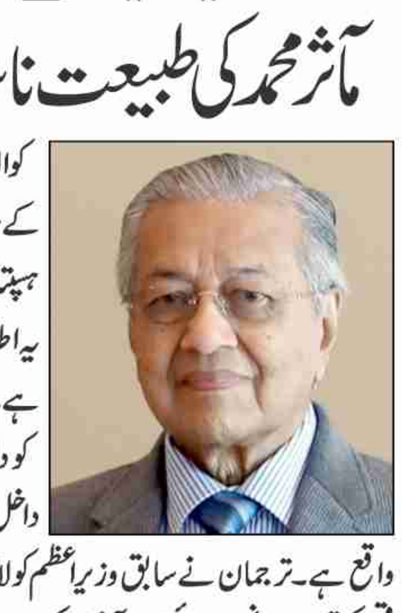
حزب اللہ سے منسلک نیٹ ورک پر امریکہ کی نئی پابندیاں

دبئی، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) جمعہ کو امریکی وزارت خزانہ نے لبنانی حزب اللہ ملیشیا سے منسلک ایک بین الاقوامی نیٹ ورک پر پابندیاں عائد کی ہیں۔ امریکی وزارت خزانہ نے ایک بیان میں وضاحت کی ہے کہ حکومت کے فارن اثاثہ جات کنٹرول سیکشن نے حزب اللہ سے منسلک مالی سہولت کار عدنان عیاد کیساتھ ساتھ اس سے وابستہ بروکرز اور کمپنیوں کے بین الاقوامی نیٹ ورک کے ممبران اور اس کے تجارتی پارٹنر عادل دیاب کو بلیک لسٹ کر دیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ آج جن لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے ان کی جانب سے پابندیوں سے بچنے کی کوششیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ کس طرح حزب اللہ بین الاقوامی مالیاتی نظام تک رسائی حاصل کرنے اور اپنی دہشت گردانہ کارروائیوں اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کی حمایت کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے میں کامیاب رہی ہے۔ بیان میں باور کرایا گیا ہے کہ حزب اللہ ملیشیا کی سرگرمیاں لبنانی عوام کے استحکام، سلامتی اور خودمختاری کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتی ہیں۔ امریکی وزارت خزانہ کے انڈر سیکرٹری برائے دہشت گردی اور مالیاتی انٹیلی جنس برائن نیلسن نے کہا کہ پابندیوں کی فہرست میں حزب اللہ سے منسلک بروکرز اور کمپنیوں کے بین الاقوامی نیٹ ورک کے اراکین کو نامزد کرنا، حزب اللہ کے بین الاقوامی مالیاتی نظام کے غلط استعمال کو بے نقاب کرنا اور اس کو ہدف بنا کر اس کیلئے پیسہ اکٹھا کرنے پر پابندی عائد کرنا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حزب اللہ کی عدم استحکام کی سرگرمیوں کی وجہ سے لبنانی عوام ایک غیر مسبوق معاشی بحران کا شکار ہیں۔ نیلسن نے مزید کہا کہ وزارت خزانہ حزب اللہ کی غیر قانونی سرگرمیوں کو روکنے اور اس کے کاروباری نیٹ ورکس کے ذریعے پابندیوں سے بچنے کی کوششوں کو روکنے کیلئے پرعزم ہے۔ قابل ذکر ہیکہ منگل کے روز امریکہ نے لبنانی حزب اللہ سے منسلک 3 تاجروں پر یہ کہتے ہوئے پابندیاں عائد کی تھیں کہ ایرانی حمایت یافتہ ملیشیا کے مالی لین دین میں سہولت فراہم کرنے میں ان کی سرگرمیاں لبنان کے اقتصادی وسائل کا ایک ایسے وقت میں استحصال کرتی ہیں جب ملک بحران کا شکار ہے۔ امریکی وزارت خزانہ نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے عادل دیاب، علی محمد الداون، جہاد سالم العلم اور ان کی کمپنی دارالسلام ٹریول اینڈ ٹورازم کو اپنی پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا ہے۔

سعودی عرب میں طلاق کی شرح فی گھنٹہ 7 ہوگئی

ریاض، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب میں طلاق کی شرح میں گزشتہ 10 سالوں کے دوران تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی عرب میں طلاق کی شرح فی گھنٹہ 7 طلاقیں ہوگئی ہے۔ طلاق کے رجحان میں اضافہ 2011 کے بعد سے ہوا ہے۔ رپورٹ کے مطابق 2020 میں سعودی عرب میں 57 ہزار 595 طلاقیں رجسٹرڈ ہوئیں۔ یہ اعداد و شمار 2019 کے مقابلے میں 12 فیصد سے بھی زیادہ ہیں۔ سعودی عرب میں فی گھنٹہ 7 طلاقیں ہو رہی ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ سعودی عرب میں حکومتی سطح پر اور پبلک سیکٹر میں خواتین کی عزت افزائی کے بعد خواتین زیادہ خودمختار ہوگئی ہیں اور اپنے فیصلے اپنے مطابق کر رہی ہیں۔

ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم مہاتیر محمد کی طبیعت ناساز، ہسپتال میں داخل



کوالالمپور، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) ملائیشیا کے سابق وزیر اعظم مہاتیر محمد کو طبیعت خراب ہونے پر ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ عرب نیوز کے مطابق یہ اطلاع ان کے ترجمان کی جانب سے جاری کی گئی ہے۔ ترجمان کی جانب سے مزید بتایا گیا ہے کہ مہاتیر محمد کو دل کے امراض کا علاج کرنے والے یونٹ میں داخل کرایا گیا ہے جو ملائیشیا کے قومی ادارہ صحت میں واقع ہے۔ ترجمان نے سابق وزیر اعظم کو لاحق تکلیف یا ان کی صحت کے حوالے سے مزید کسی قسم کی تفصیلات نہیں بتائیں۔ مہاتیر محمد کی عمر 96 برس ہے۔ وہ سنہ 1981 سے سنہ 2003 ملائیشیا کے چوتھے وزیر اعظم رہے۔ اس کے بعد اتحادی حکومت میں وہ سنہ 2018 سے 2020 تک ملک کے ساتویں وزیر اعظم بنے۔ ان کے اقتدار کا کل عرصہ 24 برس کے لگ بھگ ہے جس میں انہوں نے ملائیشیا کو خطے کی ایک اہم معیشت بنانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔

ایران، چین اور روس کی بحری افواج کی مشقوں میں مصروف

لندن، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) ایران، چین اور روس کی بحری افواج شمالی بحر ہند میں تیسری فوجی مشقوں میں مصروف ہیں۔ یہ بات ایرانی سرکاری میڈیا نے جمعے کے روز بتائی۔ ایرانی بحریہ کے ریئر ایڈمرل مصطفیٰ تاجلدینی نے بتایا کہ ان میرین سکیورٹی بیلٹ 2020 بحری فوجی مشقوں میں ایرانی مسلح افواج اور پاسداران انقلاب شریک ہیں اور یہ سترہ ہزار مربع کلومیٹر کے علاقے میں جاری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہاں مختلف ٹیکٹیکل مشقیں انجام دی جا رہی ہیں، جن میں جلتی کشتی کو ریسکیو کرنا، ہائی جیکڈ کشتی کو چھڑانا اور رات میں فضائی اہداف کا نشانہ بنانا شامل ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان مشقوں کا آغاز جمعے کی علی الصبح ہوا ہے۔ ان تین ممالک نے بحر ہند اور بحیرہ عمان میں مشترکہ بحری مشقوں کا آغاز سن 2019 میں کیا تھا۔ تاجلدینی کا کہنا تھا، ''ان مشقوں کا مقصد سکیورٹی اور خطے میں اس کی اساس کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ باہمی تعاون کو وسعت دینا ہے، تاکہ عالمی امن، بحری سکیورٹی اور مشترکہ مستقبل کا حامل ایک میرین کمیونٹی کا قیام ہے۔ گزشتہ برس جون میں اقتدار سنبھالنے والے سخت گیر نظریات کے حامل صدر ابراہیم رئیسی چین اور روس کے ساتھ اپنے تعلقات کو گہرا بنانے میں مصروف ہیں۔ ستمبر میں تہران نے شنگھائی تعاون تنظیم میں بھی شمولیت اختیار کر لی تھی۔ شنگھائی تعاون تنظیم وسطی ایشیائی ریاستوں کی ایک سکیورٹی تنظیم ہے، جس کی قیادت روس اور چین کرتے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ حسین عامر عبدالہیان گزشتہ ہفتے ہی چین کا دورہ کر کے لوٹے ہیں، جب جمعرات کو ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے ماسکو میں اپنے روسی ہم منصب سے ملاقات کی۔ یہ بات بھی اہم ہے کہ ایران اس وقت عالمی طاقتوں کے ساتھ جوہری معاہدے کے احیا کی بات چیت میں بھی مصروف ہے۔

قطر ایئرویز، ایئربس تنازعہ میں شدت، اے 321 جہازوں کا معاہدہ منسوخ

منامہ، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) فرانسیسی طیارہ ساز کمپنی ایئربس نے قطر ایئرویز کے لیے 50 چھوٹے اے 321 جہازوں کا معاہدہ منسوخ کر کے فریقین کے درمیان پہلے سے موجود تناؤ کو اور بڑھا دیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق قطر کو نئے روٹس کھولنے کیلئے ان طیاروں کی ضرورت ہے۔ قطر ایئرویز کا ایئربس کے بڑے خریداروں میں ہوتا ہے۔ اس سے قبل ایئربس اور قطر ایئرویز کے درمیان اے 350 جہازوں پر تنازعے کے بعد قطر نے ان جہازوں کو گراؤنڈ کر دیا تھا۔ قطر ایئرویز کا کہنا ہے کہ ان جہازوں میں پینٹ خراب ہونے کے علاوہ دیگر خامیاں ہیں۔ ایئر لائن کے مطابق اے 350 جہازوں میں سے کچھ کے رنگ کے نیچے کی سطح تیزی سے خراب ہو رہی ہے۔ قطر ایئرویز نے برطانوی عدالت میں اے 350 طیاروں میں پائی جانے والی خامیوں کیخلاف چھ سو ملین ڈالر کا ہرجانے کا دعویٰ کر رکھا ہے اور جمعرات کو ہونے سماعت میں ایئربس نے کہا ہے کہ وہ اے 321 طیاروں کے معاہدے سے پیچھے ہٹ رہی ہے۔ ایئربس نے کہا کہ ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ہم نے خود کو حاصل حقوق کے تحت اے 350 جہازوں کا معاہدہ منسوخ کر دیا ہے۔ قطر ایئرویز کا کہنا ہے اس نے مسائل سامنے آنے بعد 53 میں سے 21 اے 350 جہازوں کو گراؤنڈ کر رکھا ہے، تاہم ایئربس کا کہنا ہے کہ وہ تکنیکی مسائل کو تسلیم کرتی ہے لیکن اس سے سیفٹی کے کوئی مسائل پیدا نہیں ہوئے۔ قطر ایئرویز نے برطانوی عدالت میں گراؤنڈ کیے گئے 21 جہازوں کو گراؤنڈ کرنے پر 618 ملین ڈالر اور چار ملین ڈالر روزانہ ہرجانے کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے۔

کراچی میں تیز آندھی سے 6 افراد ہلاک

اسلام آباد، 22 جنوری (یو این آئی) پاکستان کے بندرگاہی شہر کراچی میں تیز ہواؤں کے باعث ہونے والے مختلف حادثوں میں چھ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ اطلاع ہفتہ کو میڈیا رپورٹ میں دی گئی۔ جیو نیوز کی رپورٹ کے مطابق شہر کے علاقے دھوراجی میں فٹ پاتھ پر سوئے ہوئے ایک شخص کی موت تیز ہواؤں کے باعث چہرے پر بلاک گرنے سے ہوئی۔ جمعہ کو تیز ہواؤں کے باعث مختلف علاقوں میں چھتیں اور دیواریں گرنے سے پانچ دیگر افراد ہلاک ہو گئے۔

امریکی تاریخ میں پہلی مسلمان خاتون وفاقی جج کی تقرری

واشنگٹن، 22 جنوری (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے گزشتہ روز ملک کی تاریخ میں پہلی بار ایک بنگلہ دیشی مسلم خاتون کو وفاقی جج نامزد کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ انکی انتظامیہ کی اس پالیسی کا حصہ ہے جس میں کہ وفاقی عدالتوں کو متنوع شکل دینا ہے۔ نصرت جہاں چوہدری نامی یہ خاتون امریکن سول لبرٹیز یونین الینائی کی لیگل ڈائریکٹر ہیں اور انھیں صدر بائیڈن نے امریکہ کے ڈسٹرکٹ کورٹ برائے ایسٹرن ڈسٹرکٹ آف نیویارک کے لیے نامزد کیا ہے۔ اگر امریکی سینٹ نے انکی نامزدگی کی منظوری دے دی تو وہ بطور فیڈرل جج فرائض انجام دینے والی پہلی مسلمان خاتون اور بنگلہ دیشی نژاد امریکن ہوں گی۔ حالیہ مراحل میں آٹھ نامزدگیاں ہوئی ہیں، جو کہ صدر بائیڈن کے ایک برس قبل صدر بننے کے بعد سے تیرہویں نامزدگی ہوگی۔ اس طرح صدر بائیڈن اب تک 83 عدالتی نامزدگیاں کر چکے ہیں اور یہ انکی انتظامیہ کی جانب سے مزید خواتین اور مختلف نسلوں کے لوگوں کو وفاقی عدالتوں میں لگانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔

عالمی خبریں

دنیا تصادم کے دہانے پر ہے: گوٹریس

اقوام متحدہ، 22 جنوری (یو این آئی/ژنہوا) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے کہا ہے کہ دنیا ایک نئی قسم کے نرم تصادم کے دہانے پر ہے، جو سرد جنگ سے بھی بدتر ہے۔ مسٹر گوٹریس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 2022 کیلئے اپنی ترجیحات پیش کرتے ہوئے دنیا کی موجودہ حالت کے بارے میں پانچ ایشوز اٹھائے۔ اپنی پریزنٹیشن کے بعد پریس بریفنگ میں جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا دنیا 'دوسری سرد جنگ' کے دہانے پر ہے، تو انہوں نے جواب دیا کہ دنیا دوسری سرد جنگ کے دہانے پر نہیں، بلکہ ایک بدتر صورتحال سے دوچار ہے۔ انہوں نے کہا "دہانے (دوسری سرد جنگ) پر نہیں، لیکن ہم ایک نئی شکل دیکھ رہے ہیں۔ میں اسے سرد جنگ نہیں کہوں گا، میں اسے گرم جنگ نہیں کہوں گا۔ شاید میں اسے ٹکراؤ کی ایک نئی شکل کہوں گا''۔ انہوں نے کہا کہ سرد جنگ کے کچھ اصول تھے۔ یہ دو گروہوں کے درمیان تھا۔ دونوں گروپوں میں سے ہر ایک کا اپنا فوجی اتحاد اور تنازعات کی روک تھام کا واضح طریق کار تھا۔ انہوں نے کہا'' جس طرح سے سرد جنگ موجود تھی اس کے بارے میں پیشین گوئی کی ایک خاص سطح تھی۔ اب ہم بہت زیادہ افراتفری کا شکار ہیں، بہت کم پیش گوئی کی جاسکتی ہے۔ ہمارے پاس بحران سے نمٹنے کے لیے کوئی اوزار نہیں ہے۔ درحقیقت، ہم ایک خطرناک صورتحال میں رہتے ہیں۔

لائبیریا میں اجتماع کے دوران چرچ میں بھگدڑ، 29 افراد ہلاک، درجنوں زخمی

مونرویا، 22 جنوری (یو این آئی) افریقی ملک لائبیریا میں چرچ کے اجتماع میں بھگدڑ مچنے سے 29 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں 11 بچے بھی شامل ہیں۔ لائبیرین پولیس کے مطابق دارالحکومت کے گنجان آباد ساحلی علاقے میں چرچ کی تقریب جاری تھی کہ اچانک دعائیہ تقریب میں اسٹریٹ گینگ کے مسلح شخص گھس آئے، لوگ خوف وہراس کے باعث بھاگے جس سے اموات ہوئیں۔ مرنے والوں میں گیارہ بچے بھی شامل ہیں، لائبیرین صدر نے چرچ سے متصل علاقے کا دورہ کیا اور افسوسناک واقعہ پر تین دن کے قومی سوگ کا اعلان کیا۔

اسرائیل کا متنازعہ پیگاسس جاسوسی پروگرام کی تحقیقات کا اعلان

مقبوضہ بیت المقدس، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) اسرائیلی عدلیہ نے قابض پولیس کی جانب سے اسرائیلی کارکنوں کی جاسوسی کیلئے پیگاسس پروگرام کے استعمال کی تحقیقات شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ انکشاف ایک ایسے وقت میں کیا گیا ہے کہ جب عبرانی پریس میں اس بارے میں معلومات کا انکشاف کرنے والی میڈیا رپورٹس شائع ہوئی ہیں۔ پراسیکوٹر جنرل افیحائی مینڈل بلیٹ نے جمعرات کی شام پولیس چیف کوبی شبتائی کو بھیجے گئے ایک خط میں مطالبہ کیا کہ وہ 2020 اور 2021 کے دوران کیے گئے وائر ٹیپنگ اور انفارمیشن جاسوسی کی کارروائیوں کا تمام ڈیٹا حاصل کریں تاکہ میڈیا میں شائع ہونے والے الزامات کی تصدیق کی جا سکے۔ عبرانی اقتصادی اخبار کیلکالسٹ نے جمعرات کو کہا کہ اسرائیلی پولیس نے پیگاسس پروگرام کو اسرائیلی کی جاسوسی کے لیے استعمال کیا ہے جسے وہ ممکنہ خطرہ سمجھتا ہے تا کہ ایسے عناصر کو اکٹھا کیا جا سکے جنہیں مستقبل میں کسی بھی دباؤ کے ذریعہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اخبار نے ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا ہے خصوصی پولیس یونٹ نے ایک کارکن کی نگرانی کے لیے پیگاسس کا استعمال کیا تھا جو جمہوریت کے لیے خطرے کی نمائندگی کرتا تھا۔ اس بات کا خدشہ ہے کہ وہ امن عامہ سے متعلق جرائم کا ارتکاب کر سکتا ہے۔ اسرائیلی پولیس کے سربراہ نے اخبار کی طرف سے شائع ہونے والی باتوں پر تبصرہ کرتے ہوئے زور دیا کہ پولیس کو اس معلومات کی حمایت کرنے والا کوئی عنصر نہیں ملا۔ شبتائی نے ایک بیان میں مزید کہا کہ اسرائیلی پولیس اپنے پاس موجود تمام قانونی ذرائع کے ساتھ جرائم کا مقابلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے اٹارنی جنرل مینڈل بلٹ سے اس بات کی تصدیق کرنے کو کہا کہ وائر ٹیپنگ کی تمام کارروائیاں قانون کے مطابق کی گئیں۔

یوکرائن کشیدگی: امریکہ اور نیٹو کا بحیرۂ روم میں بحری مشقوں کا اعلان

نیویارک، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) امریکہ کا کہنا ہے کہ ان مشقوں کا ان خدشات سے کوئی تعلق نہیں کہ روس یوکرائن پر حملہ کر سکتا ہے۔ تاہم روس نے بھی اسی دوران اپنی الگ بحری مشقوں کا اعلان کیا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان جان کربی نے 21 جنوری جمعے کے روز کہا کہ امریکا اور نیٹو کے شراکت دار بحیرہ روم میں جو 12 روزہ بحری مشقیں کرنیوالے ہیں، اس کا آغاز آئندہ پیر سے ہوگا۔ جان کربی کے مطابق ''نیپچون اسٹرائیک 22'' نامی یہ بحری مشقیں چار فروری تک جاری رہیں گی، جن کا مقصد نیٹو کی بحری صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کیساتھ ساتھ تجربات کرنا بھی ہے۔ امریکا نے نیٹو کی بحری مشقوں کے انعقاد کے فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس میں یو ایس ایس ہیری ٹرومین طیارہ بردار بحری جہاز بھی شامل ہوگا۔ اس اعلان سے ایک دن پہلے ہی روس نے کہا تھا کہ وہ جنوری اور فروری کے دوران بحر الکاہل سے بحر اوقیانوس تک سمندر میں اپنی بحری صلاحیتوں کا مظاہرہ کریگا۔ طیارہ بردار امریکی جہاز یو ایس ایس ہیری ٹرومین اور اس کیریئر گروپ کے دیگر جہاز دسمبر کے وسط سے ہی بحیرہ روم میں تب سے موجود ہیں، جب امریکا نے اس اپنے جہاز کو مشرق وسطیٰ کی طرف جانے کے بجائے بحیرہ روم میں ہی کھڑا کرنے کا حکم دیا تھا۔ امریکی وزیر دفاع لائیڈ آسٹن کا کہنا ہے کہ روس کے ساتھ کشیدگی کے ماحول میں یورپی اتحادیوں کو، یقین دہانی کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ بحری مشقوں کا یہ اعلان امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے اپنے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف کیساتھ بات چیت کے چند گھنٹے بعد ہی آیا ہے۔ جینیوا میں ہونے والی اس ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے یوکرائن پر ماسکو کے حملے کے خدشے اور اس سے متعلق پیدا ہونیوالی کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ترجمان جان کربی نے جمعے کے روز یہ وضاحت کی کہ ماسکو کے ساتھ کشیدگی کے بارے میں ہونے والی بات چیت نے بحری مشقوں کے انعقاد میں ایک کردار تو ادا کیا ہے، تاہم نیٹو کی یہ مشق بذات خود اس قسم کے منظر ناموں کے خلاف ڈیزائن نہیں کی گئی ہے جو یوکرائن کے حوالے سے ہو سکتی ہے۔ کربی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ نیپچون اسٹرائیک 22 واقعی نیٹو کی ایسی بحری مشق ہے جس میں بحری صلاحیتوں کا وسیع تر پیمانے پر تجربہ کیا جائے گا۔ اس سے ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہم اپنی صلاحیتوں میں مزید بہتری لا سکتے ہیں۔ لیکن نیٹو کی ویب سائٹ نے 14 دسمبر کو اس برس کے لیے جو پہلے سے طے شدہ مشقوں کی فہرست جاری کی تھی اس میں اس مشق کا کوئی ذکر نہیں ہے۔ اس پر جان کربی نے کہا کہ اس وقت تناؤ کے مدنظر اپنی اس مشق کی پوزیشن کے بارے میں کافی غور کیا گیا۔ اس تمام تر غور وخوض اور ہمارے نیٹو اتحادیوں کے ساتھ بات چیت کے بعد ہی، اس پر آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس امریکی اعلان سے پہلے روس نے جنوری اور فروری کے مہینوں میں ہی بحر اوقیانوس، دائرہ قطب شمالی، بحر الکاہل اور بحیرہ روم میں اپنی بحری مشقوں کا اعلان کیا تھا، جس میں 140 جنگی جہاز اور دس ہزار فوجی شامل ہوں گے۔

برہنہ خواتین کی فلم بنانے پر لندن پولیس کے سینئر افسر کو جیل

لندن، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) برطانیہ کے دارالحکومت لندن کی میٹرو پولیٹن پولیس کے ایک سینئر افسر کو خفیہ جاسوس کیمروں سے برہنہ خواتین کی فلم بنانے پر پکڑے جانے کے بعد تین سال کے لیے جیل بھیج دیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق جمعے کو اس اقدام سے لندن پولیس کی ساکھ کو ایک اور دھچکا لگا ہے۔ 40 سالہ ڈیٹیکٹو انسپکٹر نیل کوربل نے اپنی ہارڈ ڈرائیو جس میں 51 مبینہ متاثرین کی تصاویر تھیں، ان میں سے 19 نے ان کے خلاف گواہی دی تھی، دریافت ہونے کے بعد پولیس کو بتایا کہ وہ پورنوگرافی کی لت میں مبتلا ہیں۔ نیل کوربل جو انسداد دہشت گردی کے سابق افسر تھے، نے ہوٹل کے کمروں اور فلیٹوں میں جاسوس کیمرے لگانے سے قبل ماڈلز کو فوٹو شوٹ پر آمادہ کرنے کے لیے متعدد جھوٹی شناختوں کا استعمال کیا۔ مغربی لندن میں آئسل ورتھ کراؤن کورٹ میں سماعت کے دوران بتایا گیا کہ شادی شدہ اور دو بچوں کے باپ نیل کوربل کیمروں کو ٹشو کے ڈبوں، فون چارجرز، ایئر فریشنرز، گلاسوں، چابیوں اور ہیڈ فونز میں چھپاتے تھے۔ ایک ماڈل جو ایک برہنہ شوٹ کے لیے رضامند ہو گئیں تھیں، انہیں ایک ڈیجیٹل گھڑی پر شک گزرا۔ بعد میں آن لائن انہیں پتہ چلا کہ یہ ایک جاسوسی کا ڈیوائس ہے جو سمارٹ واچ سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ نیل کوربل نے اس سے قبل دوسروں کو برہنہ دیکھ کر جنسی لذت حاصل کرنے کے 19 الزامات کو قبول کیا تھا۔ جج مارٹن ایڈمنڈز نے کوربل کو ان جرائم کے لیے مجموعی طور پر تین سال قید کی سزا سنائی جو لندن، مانچسٹر اور برائٹن میں جنوری 2017 سے فروری 2020 کے درمیان ہوئے تھے۔ خیال رہے کہ یہ مقدمہ اس وقت سامنے آیا جب میٹروپولیٹن پولیس کے ایک اور افسر کو مارچ 2021 میں جنوبی لندن میں سارہ ایورارڈ کے اغوا، عصمت دری اور قتل کے جرم میں عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ سارہ کی گمشدگی نے عوامی مقامات پر خواتین اور لڑکیوں کے لیے بہتر تحفظ کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی مظاہروں کا آغاز کیا۔ اس کے قاتل کی سزا نے پولیس پر اعتماد کو مجروح کیا، کیونکہ اس نے اپنے وارنٹ کارڈ کو جھوٹی گرفتاری کے لیے استعمال کیا تھا۔

امریکہ ڈبلیو ایچ او کو خودمختار بنانے کے منصوبے کا مخالف کیوں؟

نیویارک، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کو سب سے زیادہ مالی معاونت فراہم کرنے والا ملک امریکہ ایجنسی کو مزید خودمختار بنانے کی تجاویز کی مزاحمت کر رہا ہے جس سے بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے اقوام متحدہ کی صحت کے حوالے سے اس اہم ایجنسی کیلئے طویل مدتی حمایت پر شکوک پیدا ہو گئے ہیں۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق چار جنوری کو آن لائن شائع ہونے والی دستاویز میں کہا گیا ہے کہ پائیدار فنانسنگ کے حوالے سے یہ تجویز ڈبلیو ایچ او کے ورکنگ گروپ کی جانب سے پیش کی گئی ہے جو ہر رکن ریاست کی مستقل سالانہ شراکت میں اضافہ کرے گی۔ یہ منصوبہ ایک وسیع تر اصلاحاتی عمل کا حصہ ہے جسے کورونا وائرس کے وبائی مرض کی وجہ سے تحریک ملی اور جس نے کسی بحران میں فوری مداخلت کرنے کے لیے ڈبلیو ایچ او کی طاقت کی حدود کو اجاگر کیا ہے۔ تاہم امریکی حکام نے روئٹرز کو بتایا ہے کہ حکومت ان اصلاحات کی مخالفت کر رہی ہے کیونکہ اسے چین سمیت مستقبل کے خطرات کا مقابلہ کرنے کی ڈبلیو ایچ او کی صلاحیت کے بارے میں خدشات ہیں۔ اس کے بجائے امریکہ ایک علیحدہ فنڈ کے قیام پر زور دے رہا ہے جو براہ راست عطیہ دہندگان کے زیر کنٹرول ہو اور صحت کی ہنگامی صورتحال کی روک تھام اور وبا کے کنٹرول کیلئے مالی معاونت کر سکے۔ مذاکرات میں شامل چار یورپی حکام جنہوں نے نام ظاہر کرنے سے انکار کیا، نے اس امریکی مخالفت کی تصدیق کی تاہم امریکی حکومت نے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ دستاویز میں کہا گیا ہے کہ شائع شدہ تجویز میں سنہ 2024 سے رکن ممالک کے لازمی تعاون میں بتدریج اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے بنیادی بجٹ کا مقصد پوری دنیا میں وبائی امراض سے لڑنا اور صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ مخصوص عالمی چیلنجوں جیسے ٹراپیکل بیماریوں اور انفلوئنزا سے نمٹنے کیلئے ایک سال میں اضافی ایک بلین ڈالر یا اس سے زیادہ جمع کرتا ہے۔ حامیوں کا کہنا ہے کہ رکن ریاستوں اور بل اینڈ میلنڈا گیٹس فاؤنڈیشن جیسے خیراتی اداروں کی جانب سے رضاکارانہ فنڈنگ پر موجودہ انحصار ڈبلیو ایچ او کو مجبور کرتا ہے کہ وہ فنڈرز کی جانب سے مقرر کردہ ترجیحات پر توجہ مرکوز کرے اور جب معاملات غلط ہو جائیں تو اسے اراکین پر تنقید کرنے کے قابل بناتا ہے۔ وبائی امراض سے متعلق ایک آزاد پینل جو ڈبلیو ایچ او کی اصلاحات کے بارے میں مشورہ دینے کے لیے مقرر کیا گیا تھا، نے موجودہ نظام کو ڈبلیو ایچ او کی سالمیت اور آزادی کے لیے ایک بڑا خطرہ سمجھتے ہوئے، بنیادی بجٹ کے 75 فیصد تک لازمی فیسوں میں بہت زیادہ اضافے کا مطالبہ کیا تھا۔ تین یورپی عہدیداروں کا کہنا ہیکہ جرمنی سمیت یورپی یونین کے اعلیٰ عطیہ دہندگان نے زیادہ تر آفریقی، جنوبی ایشیائی، جنوبی امریکی اور عرب ممالک کیساتھ اس منصوبے کی حمایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ اس تجویز پر اگلے ہفتے ڈبلیو ایچ او کے ایگزیکٹو بورڈ کے اجلاس میں تبادلہ خیال کیا جائے گا تاہم کسی معاہدے کی توقع نہیں ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے اس بات کی تصدیق کی کہ فی الحال رکن ممالک کے درمیان کوئی اتفاق رائے نہیں ہے، اور یہ بھی بتایا ہے کہ ممکنہ طور پر بات چیت عالمی ادارہ صحت کے مئی میں ہونے والے سالانہ اجلاس تک جاری رہے گی۔

امریکی یونیورسٹیوں میں بین الاقوامی طلبہ کے داخلے کی پالیسیوں میں تبدیلی

نیویارک، 22 جنوری (آئی این ایس انڈیا) صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے امریکی معیشت کو مزید مسابقتی بنانے کی وسیع تر کوششوں کے سلسلے میں جمعے کو سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے شعبوں میں بین الاقوامی طلبا کو راغب کرنے کے لیے پالیسیوں میں تبدیلیوں کا اعلان کیا ہے۔ انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے مطابق محکمہ خارجہ ان شعبوں میں جنھیں ایس ٹی ای ایم، اسٹیم کے نام سے جانا جاتا ہے، اہل طلبا کو چھتیس ماہ تک کی تعلیم و تربیت مکمل کرنے کی اجازت دے گا۔ اس کے علاوہ ان طلبا کو امریکی کاروباری اداروں سے منسلک کرنے کے لیے مزید نئے اقدامات بھی کئے جائینگے۔ حکام کا اصرار تھا کہ ان کینام ظاہر نہ کئے جائیں لیکن ان تبدیلیوں کے سرکاری اعلان سے قبل اس موضوع پر بات چیت کو آگے بڑھایا جائے۔ ہوم لینڈ سکیورٹی کا محکمہ غیر ملکی طلبا کی امریکہ میں کلاؤڈ کمپیوٹنگ، ڈیٹا ویژیولائزیشن اور ڈیٹا سائنس سمیت تعلیم کے 22 نئے شعبوں کو اپنی فہرست میں شامل کریگا۔ یہ ایک ایسا پروگرام ہے جو امریکی یونیورسٹیوں کے بین الاقوامی گریجویٹس کو مقامی آجروں کیساتھ تربیت میں مزید تین سال تک گزارنے کی اجازت دیتا ہے، اس پروگرام کے تحت مالی سال 2020 میں 58 ہزار درخواستیں موصول ہوئیں۔ یہ پروگرام اس کو بات یقینی بنانے کیلئے ترتیب دیا گیا ہے کہ دنیا بھر کے ٹیلنٹ کیلئے امریکہ کشش کا باعث بن جائے۔ یہ سائنسدانوں اور محققین کو اپنی جانب متوجہ کریگا، جن کی کامیابیاں معیشت کو ترقی دینے کے قابل بنائیں گی۔ سرکاری اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ بین الاقوامی طلبا بڑھتی ہوئی تعلیمی تحقیق کا محور ہیں۔ سرکاری قومی سائنس بورڈ نے اس ہفتے رپورٹ جاری کی ہے جس کے مطابق معاشیات، کمپیوٹر سائنس، انجینئرنگ اور میتھمٹکس میں امریکی ڈاکٹریٹ کی نصف ڈگریاں عارضی ویزے پر آنے والے بین الاقوامی طلبا اور سائنسدانوں کے پاس ہیں۔ لیکن چین سائنس اور انجینیرنگ میں ڈاکٹریٹ کی ڈگریوں کے فرق کو تیزی سے ختم کر رہا ہے اور تقریباً اتنے ہی گریجویٹس تیار کر رہا ہے جتنے امریکہ نے 2018 میں کیے تھے۔

جاپان میں زلزلہ کے شدید جھٹکے

ٹوکیو، 22 جنوری (یو این آئی/ اسپوتنک) جنوب مغربی اور مغربی جاپان میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ریکٹر اسکیل پر زلزلہ کی شدت 6.4 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے شدید جھٹکوں سے 10 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ میڈیا نے ہفتہ کو یہ اطلاع دی۔ جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق جمعہ کی رات دیر گئے تقریباً 1.08 بجے کیوشو جزیرے کے قریب زلزلہ کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلہ سطح زمین سے 40 کلومیٹر کی گہرائی میں واقع تھا۔ ایجنسی نے فی الوقت سونامی کی کوئی وارننگ جاری نہیں کی ہے۔ کیوڈو نیوز ایجنسی نے بتایا کہ میازاکی، اوئیٹا، کوچی اور کماموتو کے صوبوں میں زلزلے کے پانچ جھٹکے محسوس کیے گئے۔ میڈیا کے مطابق اوئیٹا صوبہ میں کم ازکم چھ افراد معمولی زخمی ہوئے۔ اس کے علاوہ میاجیکی میں چار افراد زخمی ہوئے۔ ساگا اور کماموتو صوبہ میں بھی لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا تھا کہ زخمیوں کی صحیح تعداد کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔

ہندوستان۔ جنوبی افریقہ:

ون ڈے سیریز کا آخری میچ آج نیولینڈز کرکٹ گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا

جوہانسبرگ، 22/جنوری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تیسرا ون ڈے میچ اتوار کو کھیلا جائے گا۔ تین میچوں کی سیریز کا یہ آخری میچ ہے۔ میزبان ٹیم نے دو میچ جیت کر سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کر کے سیریز پر قبضہ کر لیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم آخری میچ جیت کر اپنی شبیہہ بچانا چاہے گی جبکہ افریقہ 0-3 سے جیت کر اس سیریز میں کلین سویپ کرنے کی کوشش کرے گا۔ کے ایل راہل کی قیادت میں ٹیم انڈیا کی کارکردگی اب تک مایوس کن رہی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ کھلاڑی آخری میچ میں کس طرح کی کارکردگی کرتے ہیں۔ ہندوستان اور افریقہ کے درمیان تیسرا میچ کیپ ٹاؤن کے نیولینڈز کرکٹ گراؤنڈ (این سی جی) میں کھیلا جائے گا۔ اس گراؤنڈ پر اب تک 44 ون ڈے کھیلے جا چکے ہیں۔ ان میں سے پہلے بیٹنگ کرنے والی ٹیم نے 29 میچوں میں کامیابی حاصل کی ہے جبکہ پہلے بولنگ کرنے والی ٹیم کو 15 میچوں میں کامیابی ملی ہے۔ یہ اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ جو ٹیم پہلے بیٹنگ کرتی ہے اس کے جیتنے کے امکانات زیادہ ہیں۔ اس گراؤنڈ پر اسکور کی بات کریں تو یہاں پہلی اننگز کا اوسط اسکور 234 رنز ہے۔ جبکہ دوسری اننگز کا اوسط اسکور 186 رنز ہے۔ اس گراؤنڈ پر جنوبی افریقہ نے سری لنکا کے خلاف 367/5 کا سب سے زیادہ اسکور بنایا۔ اس گراؤنڈ پر سب سے زیادہ 259 رنز کے ہدف کو حاصل کیا گیا۔ اگر ہندوستانی ٹیم آخری میچ میں پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 300 سے زیادہ کا اسکور بناتی ہے تو ٹیم میچ جیت سکتی ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے نیولینڈز کرکٹ گراؤنڈ میں اب تک 5 ون ڈے میچ کھیلے ہیں جس میں ٹیم نے تین میچ جیتے ہیں جبکہ دو میچ ہارے ہیں۔ جبکہ اس گراؤنڈ پر جنوبی افریقہ کا ریکارڈ بہت اچھا ہے۔ افریقی ٹیم اس گراؤنڈ پر 37 ون ڈے میچز کھیل چکی ہے جس میں 31 جیتے اور صرف 6 میچ ہارے۔

2022 آئی پی ایل سیزن 27 مارچ سے شروع ہونے کا امکان



ممبئی، 22 جنوری (یو این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) آئی پی ایل کے 2022 سیزن کو 27 مارچ سے شروع کرنے پر غور کر رہا ہے، جو ٹورنامنٹ کے منصوبہ بند آغاز سے تقریباً ایک ہفتہ قبل ہے۔ ہفتہ کو بی سی سی آئی حکام اور تمام فرنچائزز کے مالکان کے درمیان ہونے والی میٹنگ میں اس پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری جے شاہ نے آئی پی ایل فرنچائز مالکان کے ساتھ میٹنگ کے بعد کہا، مجھے یہ تصدیق کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ آئی پی ایل کا 15 واں سیزن مارچ کے آخری ہفتے میں شروع ہوگا اور مئی کے آخر تک جاری رہے گا۔ زیادہ تر ٹیم مالکان نے اس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ٹورنامنٹ بھارت میں منعقد کیا جائے۔ بی سی سی آئی ہمیشہ سے 2022 کے ایڈیشن کا انعقاد کرنے کا خواہاں تھا، جس میں دو نئی ٹیمیں احمد آباد اور لکھنو دکھائی دیں گی۔ میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ ہم اس بات کو یقینی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے کہ آئی پی ایل ہندوستان میں ہی ہو۔ شاہ نے کہا، "بی سی سی آئی نے ماضی میں اپنے اسٹیک ہولڈرز کی صحت اور حفاظت سے کوئی سمجھوتہ نہیں کیا ہے، اس لیے ہم ساتھ ہی ساتھ پلان بی پر کام کریں گے کیونکہ کورونا وائرس کی نئی شکلوں کے ساتھ کورونا وبا کی صورت حال رواں دواں ہے۔ میگا آئی پی ایل کی نیلامی 12 اور 13 فروری کو ہوگی اور ہم اس سے پہلے مقام کا انتخاب کر لیں گے 10 ٹیموں کی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنے کے لئے ممبئی کو پہلے متبادل کے طور پر رکھا گیا ہے۔ ساتھ ہی کسی بھی طریقے کے مشکل حالات سے نمٹنے کے لئے متحدہ عرب امارات اور جنوبی افریقہ کو بیک اپ کے طور پر رکھا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی میزبانی کے لیے ممبئی کو منتخب کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ وہاں بہت سے میدان ہیں۔ نیز ٹیموں کو وبائی مرض کی صورت میں ایک شہر سے دوسرے شہر کا سفر نہیں کرنا پڑے گا۔ آئی پی ایل 2021 کے وسط میں ہی جب کووڈ کیسز کی تعداد میں اضافہ ہوا تھا تو ٹورنامنٹ کو کچھ وقت کے لیے روکنا پڑا تھا اور بعد میں اسے یو اے ای میں منعقد کیا گیا۔ اس وقت آئی پی ایل کے کھلاڑیوں میں کووڈ کیسز میں اضافے کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ ٹیموں کو ایک شہر سے دوسرے شہر کا سفر کرنے کو صحیح ٹھہرایا گیا تھا۔

یہ سمجھا جاتا ہے کہ آئی پی ایل 2022 کا مرکزی مقام ممبئی ہوگا اور اگر کورونا کیسز کم ہوتے ہیں تو احمد آباد پلے آف کی میزبانی کر سکتا ہے، تاہم اگر آئی پی ایل کی میزبانی کے لئے ہندوستان کورونا سے متعلق حالات ممکن نہیں پائے جاتے ہیں تو یو اے ای اور جنوبی افریقہ کو بیک اپ آپشن کے طور پر مانا جائے گا۔ اگر ہندوستان میں وبائی صورتحال کی وجہ سے ٹورنامنٹ کی میزبانی میں کسی طرح کی پریشانی آتی ہے، تو جنوبی افریقہ اور یو اے ای بغیر کسی خاص ترتیب میں بیک اپ آپشن ہوں گے۔ ہفتہ کی میٹنگ میں آئی پی ایل نے اپنی تمام فرنچائزز کو بتایا کہ 20 فروری تک اس تعلق سے حتمی فیصلہ متوقع ہے۔ وانکھیڑے اسٹیڈیم کے ساتھ ساتھ، ممبئی میں دو اور گراؤنڈ بھی ہیں جنہوں نے بین الاقوامی میچوں کی میزبانی کی ہے: بریبورن اسٹیڈیم اور ڈی وائی پاٹل اسٹیڈیم۔ باندرہ-کرلا کمپلیکس میں ممبئی کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر انتظام میدان بھی ہیں، جس نے ڈومیسٹک ٹورنامنٹس کی میزبانی کی ہے اور جہاں آئی پی ایل ٹیموں نے ماضی میں تربیت حاصل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے آج آئی پی ایل نے اعلان کیا تھا کہ آئندہ میگا نیلامی کا حصہ بننے کے لئے کل 1214 کھلاڑیوں 896) ہندوستانی اور 318 غیر ملکی) نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ دو روزہ نیلامی میں 10 ٹیمیں کھلاڑیوں کی بولی لگائیں گی۔ کھلاڑیوں کی اس فہرست میں 270 کیپڈ، 903 ان کیپڈ اور 41 اسسٹ کھلاڑی شامل ہیں۔ نیلامی سے قبل کل 33 کھلاڑیوں کو ریٹین یا منتخب کیا گیا ہے۔ موجودہ آٹھ فرنچائزز نے کل 27 کھلاڑیوں کو برقرار رکھا ہے، جب کہ دو نئی ٹیموں نے نیلامی سے قبل چھ کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے۔

لکھنؤ نے راہل کو مشترکہ طور پر آئی پی ایل کی تاریخ کا سب سے مہنگا کھلاڑی بنایا



ممبئی، 22 جنوری (یو این آئی) آئی پی ایل کی لکھنؤ فرنچائزی نے لوکیش راہل کو 17 کروڑ روپے میں شامل کیا ہے۔ ایسے میں وہ آئی پی ایل کی تاریخ کے مشترکہ طور پر سب سے مہنگے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے بھی اسی رقم میں 2018 کی نیلامی سے پہلے وراٹ کوہلی کو اپنے ساتھ رکھا تھا۔ لکھنؤ ان دو نئی ٹیموں میں سے ایک ہے جنہیں گزشتہ سال اکتوبر میں آئی پی ایل میں شامل کیا گیا تھا۔ وہ اگلے ماہ 59.89 کروڑ روپے کے پرس کے ساتھ نیلامی میں جائیں گی۔ راہول کے علاوہ لکھنؤ میں آسٹریلیائی آل راؤنڈر مارکس اسٹوئنس اور ان کیپڈ ہندوستانی اسپنر روی بشنوئی ہوں گے، جنہیں انہوں نے 9.2 کروڑ اور 4 کروڑ روپے میں شامل کیا ہے۔ آر پی ایس جی گروپ کے سربراہ سنجیو گوینکا نے اسٹار اسپورٹس ایونٹ میں اس کی تصدیق کی۔ سی وی سی کیپٹل کی ملکیت والی دوسری ٹیم احمد آباد 52 کروڑ کے پرس کے ساتھ نیلامی میں جائے گی۔ انہوں نے پہلے ہی 15 کروڑ روپئے دے کر ہاردک پانڈیا اور افغانستان کے لیگ اسپنر کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ اس کے علاوہ احمد آباد کے پاس شبھمن گل بھی ہوں گے جنہیں انہوں نے آٹھ کروڑ دے کر ٹیم میں شامل کیا ہے۔ احمد آباد نے بھی جمعہ کو تصدیق کی کہ پانڈیا ان کی ٹیم کے کپتان ہوں گے۔ آئی پی ایل نے دونوں نئی ٹیموں کو 12 اور 13 فروری کو بنگلورو میں ہونے والی میگا نیلامی سے قبل تین کھلاڑیوں کو منتخب کرنے کی اجازت دی تھی جنہیں آٹھ فرنچائزز نے برقرار نہیں رکھا تھا۔ اسٹار اسپورٹس سے بات کرتے ہوئے گوینکا نے کہا کہ فرنچائزی کی جانب سے منتخب کیے گئے تین کھلاڑی نہ صرف ٹیم کو متاثر کریں گے بلکہ مستقبل کے لیے ٹیم کی بنیاد بھی رکھیں گے۔ انہوں نے کہا، "لوکیش راہل نہ صرف ایک عظیم بلے باز بلکہ ایک بہترین وکٹ کیپر بھی ہیں۔ مارکس ایک بہترین فنشر ہیں، ایک بہترین گیند باز اور بہترین فیلڈر ہیں۔ روی بشنوئی اسپن کے شعبے میں ایک مختلف کھلاڑی ہوں گے اور وہ ایک بہترین فیلڈر بھی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ کھلاڑی تین سے آٹھ سال تک ہمارے ساتھ رہیں۔" گوینکا نے تصدیق کی کہ راہل لکھنؤ کے کپتان ہوں گے۔ انہوں نے کہا، "ہاں راہل ہمارے کپتان ہوں گے۔ میں نہ صرف ان کی بلے بازی اور وکٹ کیپنگ سے متاثر ہوں، بلکہ ان میں ایک لیڈر کی صلاحیتیں بھی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ ٹیم میں ایک بہترین ماحول پیدا کریں گے اور اپنی قیادت سے خود کو ثابت کریں گے۔"

وارنر، اشون، رباڈا اور براوو سب سے زیادہ بیس پرائس والی لسٹ میں شامل

ممبئی، 22 جنوری (یو این آئی) ٹی 20 ورلڈ کپ میں سیریز کے بہترین کھلاڑی ڈیوڈ وارنر اور فائنل میں پلیئر آف دی میچ بنے ان کے آسٹریلیائی ساتھی مشل مارش ان 49 کھلاڑیوں میں شامل ہیں جو آئی پی ایل 2022 کی میگا آئی پی ایل نیلامی میں دو کروڑ کے زیادہ سے زیادہ بیس پرائس کی فہرست میں شامل ہیں۔ وہیں کرک انفو کو ملی لمبی فہرست میں مشل اسٹارک، سیم کیرن، بین اسٹوکس، کرس گیل، جوفرا آرچر اور کرس ووکس جیسے نام موجود نہیں ہیں۔ فہرست میں کئی بڑے نام شامل ہیں جن میں 17 ہندوستانی اور 32 غیر ملکی کھلاڑی شامل ہیں۔ ان میں روی چندرن اشون، شریس ایر، شکھر دھون، ایشان کشن، سریش رینا، پیٹ کمنز، ایڈم جمپا، اسٹیون اسمتھ، شکیب الحسن، مارک ووڈ، ٹرینٹ بولٹ، فاف ڈوپلیسس، کوئنٹن ڈی کاک، کگیسو رباڈا اور ڈوین براوو شامل ہیں۔ اس فہرست میں مجموعی طور پر 1214 کرکٹرز ہیں جن میں سے 270 ان کیپڈ اور 41 ایسوسی ایٹ ممالک کے کھلاڑیوں نے نیلامی پول میں اپنا نام درج کرایا ہے۔ یہ فہرست جمعہ کو 10 ٹیموں کو بھیجی گئی ہے۔ حتمی فہرست 12 اور 13 فروری کو ہونے والی نیلامی سے دو دن قبل تیار کی جائے گی۔ زیادہ تر فرنچائزی نئی ٹیم بنانے کے لیے اچھے پرس کے ساتھ نیلامی میں اتریں گی، لیکن پنجاب کنگز، سن رائزرز حیدرآباد اور راجستھان رائلز کے پاس سب سے زیادہ پیسے ہوں گے۔ دوسری جانب فرنچائزی کی بھی اس مرتبہ میگا نیلامی میں مستقبل کو دیکھتے ہوئے نوجوان کھلاڑیوں پر توجہ رہے گی۔ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ دیو دت پڈیکل، ہرشل پٹیل اور یہاں تک کہ کم معروف ویسٹ انڈیز کے اوڈن اسمتھ نے اپنی بنیادی قیمت 2 کروڑ روپے رکھی ہے۔ پڈیکل نے گزشتہ سال سری لنکا کے خلاف ہندوستان کے لیے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں 2020 میں رائل چیلنجرز بنگلور نے 20 لاکھ روپے میں خریدا تھا۔ ان کی کارکردگی سے کوہلی اور سنیل گواسکر بھی متاثر ہوئے تھے۔ ہرشل کو آر سی بی نے دہلی کیپٹلس سے ٹریڈ کیا اور 2021 کے آئی پی ایل میں سب سے زیادہ 32 وکٹیں حاصل کرنے والے گیند باز بنے تھے۔۔ ہرشل نے اس بار نیلامی میں جانے کا فیصلہ کیا۔ ان کے پاس نئی گیند کے ساتھ اور سلاگ اوورز میں گیند کرنے کی مہارت ہے اور یہ ٹیموں کو اپنی طرف راغب کر سکتا ہے۔ دوسری طرف، اسمتھ، آئی پی ایل میں مکمل طور پر انجان ہیں لیکن جس نے بھی 25 سالہ جمائیکا کے کھلاڑی کی طرف دیکھا ہے، انہیں لگتا ہے کہ ان میں آندرے رسل بننے کی صلاحیت ہے۔ اسمتھ نہ صرف اچھی رفتار سے گیند بازی کرتے ہیں بلکہ ٹی 10 جیسے ٹورنامنٹ میں انہوں نے ثابت کیا ہے کہ وہ بلے سے بھی کمال کر سکتے ہیں۔

آئی پی ایل نیلامی کے لیے 1200 سے زائد کھلاڑیوں کا رجسٹریشن

ممبئی، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستان کے کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے ہفتہ کے روز آئی پی ایل 2022 کی میگا نیلامی کے لیے 1214 کھلاڑیوں کے رجسٹریشن کا اعلان کیا۔ آئی پی ایل 2022 کے سیزن کے لیے دو روزہ میگا نیلامی میں 10 ٹیمیں ان کھلاڑیوں کے لیے بولی لگائیں گی۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری جنرل جے شاہ نے ایک بیان میں کہا، "میگا نیلامی کے لیے کھلاڑیوں کا رجسٹریشن 20 جنوری 2022 کو بند ہو گیا۔ کل 1214 کھلاڑیوں 896) ہندوستانی اور 318 غیر ملکی) نے آئی پی ایل 2022 کی میگا نیلامی کا حصہ بننے کے لیے رجسٹریشن کرایا۔ واضح رہے کہ رجسٹرڈ کھلاڑیوں کی فہرست میں 270 کیپڈ، 903 ان کیپڈ اور 41 ایسوسی ایٹ کھلاڑی (بشمول 318 غیر ملکی کھلاڑی) شامل ہیں۔ میگا نیلامی سے قبل کل 33 کھلاڑیوں کو برقرار رکھا گیا ہے۔ آئی پی ایل کی موجودہ آٹھ فرنچائزی نے کل 27 کھلاڑیوں کو ری ٹین کیا ہے، جب کہ دو نئی ٹیموں نے نیلامی سے پہلے چھ کھلاڑیوں کا انتخاب کیا ہے۔

ری ٹین کئے گئے کھلاڑی:

چنئی سپر کنگز: مہندر سنگھ دھونی، رویندر جڈیجا، معین علی، رتوراج گائیکواڑ۔
دہلی کیپٹلس: رشبھ پنت، اکسر پٹیل، پرتھوی شا، اینرک نورٹجے۔
کولکتہ نائٹ رائیڈرز: آندرے رسل، ورون چکرورتی، وینکٹیش ایر، سنیل نارائن۔
ممبئی انڈینز: روہت شرما، جسپریت بمراہ، سوریہ کمار یادو، کیرون پولارڈ۔
پنجاب کنگز: میانک اگروال، ارشدیپ سنگھ
راجستھان رائلز: سنجو سیمسن، جوس بٹلر، یشسوی جیسوال۔
رائل چیلنجرز بنگلور: وراٹ کوہلی، گلین میکسویل، محمد سراج۔
سن رائزرز حیدرآباد: کین ولیمسن، عبدالصمد، عمران ملک۔
احمد آباد کی ٹیم کے منتخب کھلاڑی: ہاردک پانڈیا، راشد خان، شبھمن گل۔
لکھنؤ کی ٹیم کے ذریعہ منتخب کردہ کھلاڑی: لوکیش راہل، مارکس اسٹوئنس، روی بشنوئی۔

جنوبی افریقہ پر سست اوور ریٹ کے لئے جرمانہ

پارل، 22 جنوری (یو این آئی) جنوبی افریقہ پر ہندوستان کے خلاف دوسرے ون ڈے میں سلو اوور ریٹ کے لئے میچ فیس کا 20 فیصد جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ تیمبا باوما کی ٹیم مقررہ وقت میں تمام چیزوں پر غور کرنے کے بعد ایک اوور سلو تھی۔ آئی سی سی ایلیٹ پینل کے میچ ریفری اینڈی پائکرافٹ نے جرمانہ عائد کیا۔ باوما نے اپنا جرم قبول کر لیا ہے جس کے بعد باضابطہ سماعت کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔

ہندوستان نے خاتون ایشیا کپ میں ملیشیا کو 0-9 سے شکست دی

مسقط، 22 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے خواتین ایشیا کپ میں اپنے خطاب بچاؤ مہم کی شاندار شروعات کرتے ہوئے ملیشیا کو 0-9 کے بڑے فرق سے شکست دے دی۔ جیت کے بعد، ہیڈ کوچ جینیک شوپ مین نے ہفتے کے روز کہا کہ کھلاڑیوں نے اچھا مظاہرہ کرتے ہوئے ملیشیا پر دباؤ قائم رکھا اور شاندار فتح حاصل کی۔ سویتا کی قیادت میں دفاعی چیمپئن ٹیم کی کھلاڑی وندنا کٹاریہ 8) ویں، 34 ویں منٹ)، دیپ گریس ایکا (10)، نونیت کور 15)، 27)، لالریمسیامی (38)، مونیکا (40) اور شرمیلا 46)، 59) نے گول کئے اور جمعہ کو زبردست جیت درج کی۔ شوپ مین نے کہا: "ہم آخر میں میچ کھیلنے کے لیے پرجوش تھے، لیکن شروع میں قدرے نروس تھے۔ ہم اپنی رفتار تلاش کرنے کی کوشش کر رہے تھے، لیکن 5 منٹ کے بعد مجھے لگتا ہے کہ ہم نے بہت سارے موومنٹ کئے اور دباؤ بنا کر اپنا کھیل کھیلنا شروع کر دیا، جس کے نتیجے میں اچھے اٹیک اور گول ملے۔

ملک کے لئے مولانا آزاد کی ناقابلِ فراموش خدمات ۔پروفیسر ودّیا شنکر

کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں مولانا ابوالکلام آزاد پر قومی ویبنار



بتاریخ 20/جنوری 2022 بروز جمعرات کرناٹک اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی میسور کے شعبۂ اردو سے ایک روزہ قومی ویبنار بعنوان "مولانا ابوالکلام آزاد شخصیت اور فن" کا کامیاب انعقاد ہوا۔ صبح 10 بجے افتتاحی تقریب ہوئی جس کی صدارت یونیورسٹی کے عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر ودیا شنکر نے کی۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر حافظ عمران احمد داونگیرہ نے قرأت سے کیا اور نعت کے اشعار خوبصورت انداز میں سید مصطفےٰ نے قطر سے پیش کئے۔ تمام مہمانوں کا استقبال شعبۂ اردو کے انچارج چیرمین پروفیسر رامانا تھم نائیڈو نے کیا۔ شعبۂ اردو کی سابقہ صدر و پروفیسر جہاں آرا بیگم نے شعبۂ اردو اور موضوع ویبنار پر اپنے زریں خیالات پیش کئے۔ ڈاکٹر زبیر شاداب خان، ڈپٹی ڈائریکٹر سی پی ڈی یو ٹی (اردو اکاڈمی) علی گڑھ مسلم یونیوسٹی علی گڈھ نے اپنے منفرد انداز میں کلیدی خطاب پیش کیا۔ مولانا آزاد کی شخصیت کے نمایاں پہلو پیش کئے اور ان کے خدمات کا احاطہ کیا اور کہا کہ مولانا آزاد ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے۔ اُن کے سماجی، قومی، علمی وادبی کار ہائے نمائیوں کا عمومی نقشہ پیش کیا اور ویبنار کے موضوع ومقصد سے بھر پور انصاف کیا۔ مولانا آزاد کی وسیع تر خدمات کا احاطہ بڑے جاذب وموثر انداز میں احاطہ کیا اور سننے والوں کو بڑی معلوماتی باتیں پیش کئے۔

صدارتی خطاب شیخ الجامعہ پروفیسر ودیا شنکر لیس نے کیا اور مولانا آزاد کی جملہ خدمات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ ایک سچے حب الوطن تھے کئی بار دیش کے لئے جیل گئے، آزاد ہند کے پہلے وزیر تعلیم کے طور پر آپ کے خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ یو جی سی اور آئی آئی ٹی کے قیام میں مولانا آزاد کا بڑا رول رہا۔ ہر سال 11 نومبر کو یوم تعلیم کے طور پر منایا جاتا ہے۔ جو آزاد کا یوم پیدائش ہے اس عظیم ہستی پر ویبنار کرانا بہت خوش آئند بات ہے اور ساتھ ہی اعلیٰ تعلیم سے قوم وملک کو آراست وپیراستہ کرنے کا آپ کا خاص مقصد تھا۔ اس موضوع پر ویبنار کے انعقاد پر آپ نے شعبے کے اساتذہ اور ویبنار کے کنوینر ڈاکٹر محمد نصراللہ خان اور کو کنوینر ڈاکٹر سیدہ عشرت فاطمہ کو مبارکباد پیش کیا اور حوصلہ افزائی کی۔

اس نشست میں پروفیسر کاملے اشوک ڈین اکاڈمک بھی شامل رہے شکریہ کے ساتھ اس افتتاحی تقریب کا اختتام ہوا اور خاص بات یہ رہی کہ دیڑھ گھنٹے کی افتتاحی تقریب میں وی سی صاحب بنفس نفیس شریک رہے۔ اس کے فوراً بعد پروفیسر رفعت النساء بیگم سابق صدر شعبۂ اردو میسور یونیورسٹی کی صدارت میں مقالے پڑھے گئے جن میں ڈاکٹر شکیلہ یم گوری خان، ڈاکٹر ذبیح اللہ، ڈاکٹر حافظ عمران احمد، عرشیہ فردوس، رضیہ بیگم، مومن پاشاہ، فاطمہ زہرا، مہر افروز کاٹھیواڑی وغیرہ شامل تھے۔ دوسرے ٹکنیکل نشست کی صدارت مدراس یونیورسٹی کے سابق صدر شعبۂ اردو، پروفیسر سید سجاد حسین نے کی اس نشست میں ڈاکٹر یاسمین فاطمہ، خوشتری بیگم، ڈاکٹر طیب خرادی، ڈاکٹر نجمہ سلطانہ، ڈاکٹر تمیم احمد نے مقالے پیش کئے۔ تیسری ٹکنیکل نشست کی صدارت سری شنکر اچاریہ یونیورسٹی آف سنسکرت کے صدر شعبۂ اردو پروفیسر عطاء اللہ خان سجیری نے کی اسی نشست میں ڈاکٹر عتیق الرحمٰن، ڈاکٹر نصیر النساء، ڈاکٹر خدیجہ تسنیم، زرینہ عبدالقادر شیخ، ڈاکٹر زاہدہ خانم دمام سعودی عربیہ، ڈاکٹر حجاز لطیف اور سجاد احمد نے مقالے پیش کئے۔

اس ویبنار میں مولانا آزاد کی شخصیت اور فن پر جملہ 20 مقالے پیش کئے گئے۔ خاص بات یہ رہی کہ یونیورسٹی کے اساتذہ وریسرچ اسکالر، ڈاگری کالج کے اساتذہ اور پی یو کالج کے اساتذہ، ہائی اسکول وپرائمری اسکول کے اساتذہ بھی ان مقالہ نگاروں میں شامل تھے۔ سبھی مقالے بڑی محنت سے تیار کئے گئے اور صدور حضرات نے سبھی مقالہ نگاروں کو مبارکبادی پیش کی۔

شام 4/بجے اختتامی اجلاس کا قیام عمل میں آیا سجاد احمد نے قرأت سے اس بزم کا آغاز کیا جس کی صدارت یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر آر راجنّا نے کی، مہمانِ اعزازی کے طور پر کالی کٹ یونیورسٹی کیرلا کے صدر شعبہ اردو پروفیسر کے وی نکولن شریک ہوئے اور اس موضوع پر معنی خیز باتیں پیش کی۔ پروفیسر نکولن نے مولانا آزاد پر ایک جامع خطاب کیا جو بڑا ہی مؤثر اور معلوماتی رہا۔ ساتھ ہی اسی نشست میں یونیورسٹی کے فینانس آفیسر ڈاکٹر اے قادر پاشاہ، ڈین اسٹیڈی سنٹر پروفیسر شمکا رڈین اکاڈمک پروفیسر کاملے اشوک، ڈین اکاڈمک، شعبے کے انچارج صدر پروفیسر رامانا تھم نائیڈو شریک رہے۔ رجسٹرار پروفیسر راجنا نے اس خوبصورت موضوع پر ویبنار کے انعقاد پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے مولانا کی زندگی اور اُن کے خدمات پر روشنی ڈالی اور اپنے منفرد انداز میں اُن کی علمی وقومی خدمات کا نقشہ پیش کیا۔ بھارت رتن مولانا آزاد کی بیش بہا خدمات کے نمایاں پہلو پیش کئے بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اُن کی علمی خدمات پر اظہار خیال کیا۔

ڈاکٹر محمد نصرا للہ خان ویبنار کے کنوینر نے اس پروگرام کی نظامت کی اور ڈاکٹر سیدہ عشرت فاطمہ نے اظہارِ تشکر کے فرائض انجام دیئے اس سے قبل پچھلے ماہ 30 ڈسمبر بروز جمعرات بالکل اسی طرز پر ایک قومی ویبنار بعنوان "تحریک آزادیٔ ہند میں اردو ادب کا حصہ" کا انعقاد ہوا۔ عزت مآب وائس چانسلر پروفیسر ودیا شنکر نے اس ویبنار کا افتتاح کیا۔ کلیدی خطاب پروفیسر لیس مسعود سراج نے پیش کیا جو بڑا ہی معنی خیز اور پورے ویبنار کی جان رہا اور ہم سب کے معلومات میں اضافے کا باعث بنا۔ بلقیس بانو بھی شریک رہے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروفیسر لیس اے ستار پروفیسر سید خلیل احمد کی صدارت میں جملہ 16 مقالے پیش کئے گئے، پروفیسر عبدالرب اُستاد مہمانِ اعزازی کے طور پر شریک رہے۔ اس ویبنار میں ڈاکٹر امین اللہ، ڈاکٹر نثار احمد، ڈاکٹر امان اللہ، ڈاکٹر شکیلہ گوری خان، ڈاکٹر تمیم احمد، ڈاکٹر ذبیح اللہ، ڈاکٹر شوکت راتھور، ڈاکٹر امیر حمزہ، ڈاکٹر فیاض احمد، سجاد احمد، ڈاکٹر حافظ عمران احمد، ڈاکٹر خدیجہ تسنیم، عرشیہ فردوس، خوشتری بیگم، احمد رضا نائک نے مقالے پیش کئے۔ اس طرح دونوں تقاریب میں یونیورسٹی کے اہم افراد کی شمولیت کامیابی کا باعث بنی۔ ان دونوں ویبنار کے ناظرین نہ صرف ملک سے بلکہ بیرونی ممالک جیسے امریکہ، قطر، عمان، سعودی عربیہ، یو اے ای اور پاکستان، ملیشیا وغیرہ سے شامل رہے۔ ڈاکٹر محمد نصر اللہ خان کی کنوینر شپ میں یہ دونوں قومی ویبنار جو اصل میں بین الاقوامی ویبنار رہے۔ عمل میں آئے اور شعبے کی ڈاکٹر سیدہ عشرت فاطمہ اور دیگر احباب کا برابر ساتھ رہا۔ شہر کے ادبی حلقوں سے ان دونوں ویبنار پر گراں قدر تاثرات دستیاب ہوئے۔

شادی کی عمر میں اضافہ

شادی کی عمر 18 ہو یا 21، جب کہ اس سے بھی زیادہ عمر کے لڑکیوں کی شادی نہیں ہو پا رہی ہے، جس کی وجہ ہر کوئی جانتا ہے وہ ہے لڑکے والوں کی طرف سے جہیز میں ڈِمانڈ۔



تحریر: مولوی محمد محسن خلیلی قادری
موبائیل نمبر: 8977864279

شادی کی عمر کو لے کر مرکزی حکومت لڑکیوں کی شادی کی عمر ۱۸ سال سے بڑھا کر ۲۱ سال کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے۔ اور ہمارے معاشرے میں آئے دن بڑھتی ہوئی عمر کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کے تعداد میں اضافہ ہی ہوتا جا رہا ہے۔ اور ان کی شادی ۲۱ سال کی عمر میں کیا ۲۵ سال کی عمر میں بھی نہیں ہو پا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے نوجوان نسل تباہی کے دہانے کی جانب تیز رفتاری سے چلی جا رہی ہے۔ جس کے نتائج ہمارے سامنے آئے دن ظاہر ہو رہے ہیں۔ ہمارا سماج روز بہ روز بد سے بدتر ہوتا جا رہا ہے اور اگر شادی صحیح عمر میں ہو تو اس سے وجود میں آنے والا خاندان اپنے فرائض بہتر انداز میں سرانجام دے سکتا ہے۔ اسلام نے شادی کے سلسلے میں بہت زیادہ تاکید کی اور اسے انسانی سماج کی بنیادی ضرورت قرار دیا ہے نیز لڑکا اور لڑکی کی شادی صحیح عمر پر انجام دینے پر زور دیا ہے۔ بلکہ نکاح کو آسان سے آسان تر بنانے کی تاکید اسلامی تعلیمات میں دیکھنے کو ملتی ہے۔ والدین بھی اپنی اولاد کے لئے بہتر سے بہتر شریکِ حیات کی تلاش کرنے کی جستجو میں کئی معقول اور قابلِ قبول رشتے ٹھکرا دیتے ہیں۔ جس سے لڑکیوں کی عمر بڑھتی چلی جاتی ہے لیکن ان کو اپنے حساب کا لڑکا یا یوں کہیے کہ اپنی پسند کا لڑکا نہیں ملتا۔ والدین کو اپنی غلطی کا احساس تب ہوتا ہے جب اچھے رشتے ہاتھ سے نکل چکے ہوتے ہیں۔ جہیز اور بے جا اخراجات کے علاوہ اب ہماری نوجوان لڑکیاں شادی کو ایک بوجھ سمجھنے لگی ہے جس کی وجہ صرف ایک ہی ہے وہ ہے لڑکے والوں کی طرف سے زیادہ مانگ (ڈِمانڈ) اس لئے وہ جتنا عرصہ شادی کے لئے ممکن ہو خود کو اس سے دور ہی رکھنا چاہتی ہے۔ نوجوانوں کے ذہنوں میں پل رہی سوچ کے مطابق انہیں اپنی زندگی کو اپنی مرضی سے جینے کی آزادی نہیں ملتی اور جب وہ شادی کرنے کو آمادہ بھی ہوتے ہیں تو شریکِ حیات کے انتخاب سے متعلق بھی ان کے بے جا مطالبات کی لمبی فہرست ہوتی ہے۔ والدین بھی اپنے لاڈلوں کی یہ بے جا فہرست لے کر جب ان کی پسند کا رشتہ ڈھونڈنے میں مصروف ہو جاتے ہیں تو انہیں تلاش کے باوجود کہیں سے بھی وہ شرطیں پوری ہوتی نظر نہیں آتیں۔ اس طرح زندگی کے کچھ اور بیش قیمتی سال رائیگاں ہو جاتے ہیں اور رشتۂ ازدواج میں بندھنے کی بہترین عمر ڈھلنے لگتی ہے۔ آج کل نوجوانوں کے مابین اپنے جنس مخالف کے ساتھ ناجائز دوستیاں اور غیر مشروع تعلقات بھی نکاح سے کراہت کا ایک سبب ہے۔ اور اسی طرح غیر ضروری مشاغل میں اپنے بیش قیمتی وقت کی بربادی، تباہ کن گناہوں کا شکار ہونا، پڑھائی اور کام میں دل نہ لگنا اور پھر مختلف قسم کی نفسیاتی بیماریوں میں مبتلا ہونا چند ایک ایسی وجوہات ہیں کہ جن سے اس کارِ سعید میں دیر ہو جاتی ہے۔ شادیوں میں تاخیر اب آہستہ آہستہ ایک سماجی ناسور بن چکا ہے جس نے ہمارے معاشرتی ڈھانچے میں دراڑ پیدا کر کے اسے زمین بوس کی راہ ہموار کی ہے۔ کبھی تو ہمارے اپنے تصورات، کبھی ہماری بے جا خواہشات رکاوٹ بنتی ہیں، کبھی ہمارے رسم ورواج، کبھی ہمارے بے جا توقعات ہم کو آگے بڑھنے سے روک دیتے ہیں، کبھی یہ غلط تصور کہ جلدی شادی تعلیم میں اور آگے بڑھنے میں رکاوٹ بنتی ہے۔ ایک طرف جہاں شادی میں تاخیر کا مسئلہ قابلِ توجہ ہے تو دوسری طرف ہر طرح کی آزادی، مخلوط تعلیم، بے پردگی، تعلقات وروابط میں کوئی رکاوٹ نہ ہونا، بڑھتی ہوئی عریانیت، موبائیل کا بے جا استعمال، سوشل میڈیا کا بغیر کسی اخلاقی ضابطہ کے استعمال بھی چند ایک ایسے مسائل ہیں کہ جو اس بنیادی مسئلہ کے ساتھ مربوط اور مرتبت ہیں۔ نتیجتاً بعض نوجوان گناہ میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس طرح کی صورت حال بدکاری اور فحاشی کو فروغ دینے کا کام کرتی ہے جبکہ اسلام میں نہ صرف زنا سے بچنے کی سخت تاکید کی گئی ہے بلکہ اس کے اسباب سے بھی دور رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ظاہری بات ہے خدا نے تزویج کی خواہش مرد وعورت دونوں کے وجود میں رکھی ہے اور جو شخص ازدواجی تعلق سے رغبت نہ رکھتا ہو تو وہ گویا اپنی فطرت سے ہی پنجہ آزمائی کر رہا ہے کیونکہ اس فطری خواہش کو پورا کرنے کے لئے صحیح وجائز راستہ صرف شادی کی شکل میں رکھا ہے۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے قول کے مطابق شادی سے دو شخص ہی گریز کرتے ہیں ایک نامرد تو دوسرا بدکار۔ جیسا کہ قرآن میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔ اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے بیویاں بنائیں تا کہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی یقیناً اس میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ (سورہ روم۔۔ آیت 21) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: "جو تم میں سے نکاح کے خرچ کی استطاعت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچے رکھتا اور شرم گاہ کی حفاظت کرتا ہے۔ اور جو نکاح کی استطاعت نہیں رکھتا اسے چاہیے کہ شہوت کا زور توڑنے کے لئے روزہ رکھے۔ نکاح کی بنیاد ہی تقویٰ پر رکھی گئی خطبہ نکاح میں تین آیات تقویٰ پر ہے۔ 1) اے لوگو۔ ڈرو اپنے رب سے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا۔ 2) اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔ 3) اے ایمان والو۔ اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ اور تین آدمی ایسے ہیں جن کی مدد اللہ نے اپنے اوپر لازم کر رکھی ہے 1) اللہ کی راہ میں جہد وجہد کرنے والا مجاہد۔ 2) وہ غلام جو آزادی کے لئے اپنے مالک کو پیسوں کی ادائیگی کرتا ہے۔ 3) وہ شخص جو برائی سے بچنے کے لئے نکاح کرے۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس اگر ایسے شخص کا رشتہ آئے جن کے دین واخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس کے ساتھ اپنی لڑکی کی شادی کر دو۔ اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو زمین میں بہت بڑا فتنہ پھیلے گا۔ (ترمذی) اور ہم دیکھ رہے ہیں فتنہ برپا ہو رہا ہے۔ مسلم نوجوان لڑکے لڑکیاں، شادی کا نام سنتے ہی کہتے ہیں ابھی ہماری عمر ہی کیا ہے۔ یہ تو اِنجوائے کے دن ہیں، کالج اور اسکول، یونیورسٹیوں میں غیر محرموں سے ناجائز تعلقات قائم کر لیتے ہیں۔ اور اُسے فرینڈ شپ، گرل فرینڈ، بوئے فرینڈ کا نام دے دیتے ہیں۔ آج اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ والدین اس جانب توجہ دیں۔ لاکھوں لڑکیاں گھروں میں اپنی قسمت پر خون کے آنسوں بہا رہی ہیں، رشتوں کے معیار کو بدلے اور اپنی سوچ کو بدلیں، اور انسانی نسل کی بقا، انسان کی فطری ضرورتوں کی تکمیل کا واحد اور مقدس ذریعہ نکاح ہے۔ اب میں اپنی بات کو ختم کرتے ہوئے کہنا چاہونگا کہ والدین اپنی لڑکے، لڑکیوں کی شادی صحیح عمر میں ہی کر دیں تا کہ نوجوان نسل برائی کی طرف بڑھنے سے روک سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جو والدین اپنے لڑکیاں اور لڑکوں کے لئے اچھے رشتے کی تلاش میں ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے۔ آمین ......

فی الحال برقی شرح میں اضافہ نہیں

دودھ اور پانی کی قیمتوں میں بھی اضافہ کو لے کر کوئی جلدی نہیں۔ وزیر اعلیٰ



بنگلور۲۲؍جنوری (نامہ نگار/یواین آئی): ریاست میں برقی، پانی اور دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کے سوال پر آج وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی نے اس کو یکسر مسترد کردیا اور کہا کہ ایسا کوئی سوال نہیں ہے۔ وہ بنگلور شہر میں اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں کے ساتھ بات کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ برقی، پانی، دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کرنے کی تجویز حکومت کے زیر غور نہیں ہے۔ واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی کا یہ بیان اس وقت آیا جب کہ گذشتہ کل ہی ریاست میں برقی شرح میں اضافہ کو ناگز قرار دیتے ہوئے ریاستی وزیر توانائی کے سنیل کمار نے بیان دیا تھا۔ اسی طرح کرناٹک ملک فیڈریشن بورڈ کے صدر اور رکن اسمبلی بالچندر جارکی ہولی نے بھی نندنی دودھ کی قیمتوں میں فی لیٹر دو روپیئے اضافہ کرنے کی حکومت سے اجازت مانگنے کی بات کہی تھی۔ برقی، دودھ کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ بنگلور واٹر بورڈ نے بھی پینے کے پانی کی قیمتوں میں اضافہ کی اپیل کرتے ہوئے حکومت کے پاس تجویز رکھی تھی۔ اس کے پیش نظر آج قیمتوں میں اضافہ سے متعلق پوچھے گئے سوال پر وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی نے کہا کہ قیمتوں میں اضافہ کو لے کر کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ جلد بازی میں حکومت فیصلہ نہیں کرے گی۔ تمام امور پر غور اور مشاورت کرنے کی بات کرتے ہوئے کہا کہ کرونا بحران کے دوران قیمت میں اضافہ نہیں اس طرح انہوں نے وضاحت پیش کی اور کہا کہ کسی بھی حکومت کے اقتدار کے دوران شرح میں اضافہ کی تجویز آنا عام بات ہے۔ لیکن فی الحال برقی، دودھ اور پانی کی قیمتوں میں کوئی اضافہ نہیں ہوگا۔

وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی نے مزید کہا کہ ان کی حکومت نے عوام کی جان بچانے کے لیے رات کا کرفیو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ تیسری لہر میں کوئیڈ 19 کے معاملوں کی تعداد زیادہ ہے، حالانکہ اس کی شدت کم ہے۔ علاج کے لیے ادویات دستیاب ہیں، صحت یابی کی شرح بھی زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا، "لہذا، ہم نے یہ یقینی بنانے کے مقصد سے عام آدمی اور محنت کش طبقے کو تکلیف سے بچانے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ جان بھی بچی رہے زندگی بھی چلتی رہے۔" سابق وزیر اعظم ایچ ڈی دیوے گوڑا کے اسپتال میں داخل ہونے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئیڈ نے کسی کو نہیں بخشا ہے۔

آبی تنازعات پر اجلاس: بین الریاستی آبی تنازعہ سے متعلق آج ورچول اجلاس کے ذریعہ وزیر اعلیٰ نے خطاب کیا۔ مذکورہ اجلاس میں ریاستی وزیر آبی وسائل گوئند کارجول نے کہا کہ عدالت میں ریاست کی جانب سے وکالت کرنے والے دہلی میں مقیم ایک سینئر ماہر قانون ریاستی ایڈوکیٹ جنرل شرکت کررہے ہیں۔ آبی تنازعات سے متعلق مشاورت ہوگی۔

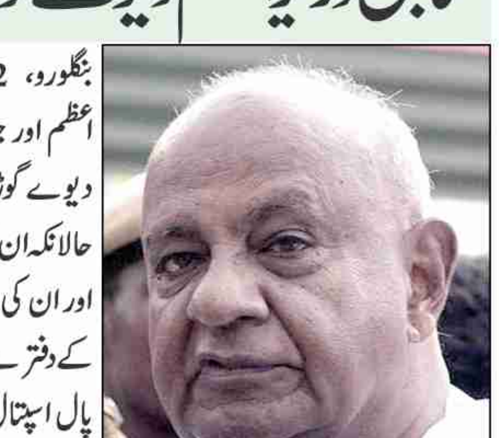
کرشنا اور کاویری آبی تنازعات سے متعلق مشاورت کی جائیگی۔ کرشنا آبی تقسیم سے متعلق بچاوت اور برجیش کاڑپا کی قیادت والی واٹر ٹریبونل کا فیصلہ آیا ہے۔ اس سے متعلق نوٹیفکیشن آئے گا۔ اور یہ معاملہ بھی عدالت میں زیر دوران ہے۔ اسی طرح مہادائی منصوبہ کو آبی ٹریبونل قبول کرلے تو یہ بھی سپریم کورٹ میں ہے۔ کاویری ندی پر میکدٹو سمیت مختلف پروجیکٹس کے تنازعات کو جلد حل کرنے سے متعلق مشاورت جاری ہے۔

کابینہ میں توسیع یا تشکیل جدید وزیر اعلیٰ کا فیصلہ



بنگلور۲۲؍جنوری (نامہ نگار): کابینہ کی تشکیل جدید کا معاملہ وزیر اعلیٰ کا اختیار ہے۔ تشکیل جدید کا فیصلہ وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ اس خیال کا اظہار ریاستی وزیر آبی وسائل گوئند کارجول نے کیا۔ وہ وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی کی رہائش گاہ پر آج ملاقات کے بعد صحافیوں سے باتیں کررہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کابینہ کی تشکیل جدید یا کیا کرنا ہے۔ یہ وزیر اعلیٰ کا اختیار تمیزی ہے۔ کابینہ کی تشکیل جدید سے متعلق وزیر اعلیٰ، اعلیٰ کمان سے بات کرنے کے بعد اس کا فیصلہ کریں گے۔ سپریم کورٹ میں جاری بین الریاستی آبی معاملات سے متعلق وزیر اعلیٰ بومائی نے ورچول اجلاس منعقد کیا۔ آبی تنازعات کو عدالت میں تیزی کے ساتھ حل کرنے سے متعلق بھی بات چیت جاری ہے۔ سپریم کورٹ میں ہمارے وکیل نے موزوں اور درست دعویٰ رکھا۔ وکیل نے کوئی تاخیر نہیں کی۔ سپریم کورٹ میں اپر کرشنا کی شنوائی جاری ہے۔ صرف جسٹس کی بینچ کی تبدیلی عمل میں لائی گئی ہے۔ میکدٹو منصوبہ کی شنوائی جاریہ ماہ کی 25 رجنوری کو سپریم کورٹ میں ہوگی۔ وزیر آبی وسائل گوئند کارجول نے یہ بات بتائی۔

سابق وزیر اعظم دیوے گوڑا کرونا سے متاثر



بنگلورو، 22 جنوری (یو این آئی) سابق وزیر اعظم اور جنتا دل (ایس) کے صدر ایچ ڈی۔ دیوے گوڑا کرونا سے متاثر پائے گئے ہیں، حالانکہ ان میں کرونا کی کوئی علامت نہیں پائی گئی اور ان کی حالت مستحکم ہے۔ سابق وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا ہے کہ دیوے گوڑا کو شہر کے منی پال اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بسوراج بومائی نے بتایا ہے کہ یہ اطلاع ملنے کے بعد کہ دیوے گوڑا کرونا سے متاثر ہیں وہ دیوے گوڑا اور ان کے اہل خانہ سے بات کریں گے اور منی پال اسپتال کے ڈاکٹروں سے سابق وزیر اعظم کے علاج میں تمام ضروری اقدامات کرنے کو کہیں گے۔ ایک ٹویٹ میں ریاستی وزیر صحت ڈاکٹر سدھاکر نے دیوے گوڑا کی جلد صحت یابی کی نیک تمنا کی اور کہا کہ وہ ان کا علاج کرنے والے ڈاکٹروں سے رابطہ کریں گے اور ان کی صحت کی اطلاع شیئر کرتے رہیں گے۔

ریاست کے دواخانوں میں

مریضوں کے بڑھنے پر ویک اینڈ کرفیو دوبارہ نافذ۔ سدھاکر



بنگلور۲۲؍جنوری (نامہ نگار): ریاست میں کرونا وائرس کے متاثرین ہاسپٹل میں زیادہ شریک ہونے پر ویک اینڈ کرفیو اور سخت قوانین کو دوبارہ نافذ کرنا یقینی ہوگا۔ اس خیال کا اظہار ریاستی وزیر صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر کے سدھاکر نے کیا۔ وہ بنگلور میں صحافیوں سے بات کررہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاست میں کرونا وائرس کے معاملات میں اضافہ سے خوف پیدا ہوا۔ اور ہاسپٹل میں شریک ہونیوالوں کی تعداد کم ہے اس سے ذرا سکون حاصل ہوا ہے۔ اس لئے ویک اینڈ کرفیو واپس لیا گیا۔ ہاسپٹل میں داخلے کی تعداد میں قابل لحاظ اضافہ ہوا تو ویک اینڈ کرفیو اور سخت اقدامات جاری کئے جائینگے اور ایسا کرنا ناگزیر ہوگا۔

سدھاکر نے مزید کہا کہ عوام کی جان اور زندگی کو ملحوظ رکھتے ہوئے تمام امور پر مشاورت کرکے ویک اینڈ کرفیو منسوخ کیا گیا اور تمام چیزیں عوام کے ہاتھ میں ہے۔ حالات بے قابو نہ ہوں اس طرح کی عوام کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تیسری لہر اور دو یا تین ہفتوں کے بعد پہنچے گی ماہرین نے قیاس لگایا ہے اس لئے جب تک عوام کے اندر بیداری لائیں اور عوام احتیاط برتیں تو کوئی مسئلہ نہیں سب کچھ عوام کے ہاتھ میں ہے۔ کرونا کی تشخیص پر ریاست میں آئی سی ایم آر کی ہدایات کے مطابق نئے ہدایات جاری کئے گئے ہیں۔ تمام کو وائرس کی تشخیص نہیں بلکہ مرض کی علامتیں دکھائی دیں تو ہی تشخیص کرنے کی انہوں نے ہدایات جاری کی ہیں۔ کابینہ میں تشکیل جدید کیلئے دباؤ پر پوچھے گئے سوال پر ردعمل دینے سے انہوں نے صاف انکار کردیا اور کہا کہ وزارت کے دعویدار ارکان اسمبلی دہلی پہنچنے کا مجھے علم نہیں ہے۔ اور میں کرونا کی تیسری لہر میں پھنسا ہوا ہوں۔ عوام کی صحت اور زندگی کا تحفظ پر زیادہ توجہ دے رہا ہوں اس لئے سیاست پر توجہ نہیں دے سکا۔

ریاست میں کرونا کے 42470 نئے معاملے 24 گھنٹوں کے دوران 26 افراد فوت

بنگلور۲۲؍جنوری (نامہ نگار): ریاست میں کرونا کا قہر پھر سے بڑھتا جارہا ہے۔ اور حکومت نے کرونا کی روک تھام کے لئے سخت اقدامات جاری رکھے ہیں۔ ریاست میں گذشتہ شام 5 بجے سے آج شام 5 بجے کے دوران 42470 افراد کے کرونا متاثر ہونے کی تصدیق ہوئی ہے اور 26 افراد فوت ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ریاست میں متاثرین کی تعداد 3467472 اور مرنے والوں کی تعداد 38563 کو پہنچی ہے۔ آج بنگلور اربن میں 17266 معاملے درج اور 6 افراد کے فوت ہونے کی اطلاع ہے۔ اس کے علاوہ باگلکوٹ 42، بیلاری 845، بیلگاوی 405، بنگلور رورل 958، بیدر 138، چامراج نگر 397، چکبلاپور 892، چکمنگلورو 166، چتلدرگ 622، دکشن کنڑا 795، دوانگیرہ 645، دھارواڑ 790، گدگ 306، ہاسن 2679، ہاویری 124، کوڈگو 653، کولار 1417، کپل 138، منڈیا 1822، میسورو 4701، رائچور 236، رام نگر 506، شیموگہ 474، ٹمکورو 3417، اتر کنڑا 390، وجئے پورہ 125 اور یادگیر میں 79 نئے معاملوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ آج جملہ 35140 افراد صحت یاب ہوکر ہاسپٹل سے ڈسچارج ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ریاست میں صحت یاب ہونے والوں کی تعداد 3098432 کو پہنچی ہے۔ 330447 فعال معاملے ہیں۔



عرس شریف حضرت شاہ پیر بہاؤالدینؒ المعروف حضرت لنگوٹ بندؒ کے موقع پر جلوس صندل مبارک کی روانگی عمل میں آئی۔ متولی درگاہ شریف الحاج شاہ محمد منہاج الدین بادی چشتی القادری نے سر پر کشتی رکھ کر جلوس صندل مبارک کو روانہ فرمایا۔ اس موقع پر لی گئی تصویر میں محمد نظام الدین بادی، محمد سلیم الدین بادی، شاہ محمد اسلام الدین بادی، مولانا محمد اسماعیل مدثر کے علاوہ مریدین ومعتقدین کی کثیر تعداد دیکھی جاسکتی ہے۔

2022 میں ایک لاکھ صنعتیں لگانے کا ہدف ......کیرالہ کے وزیر صنعت



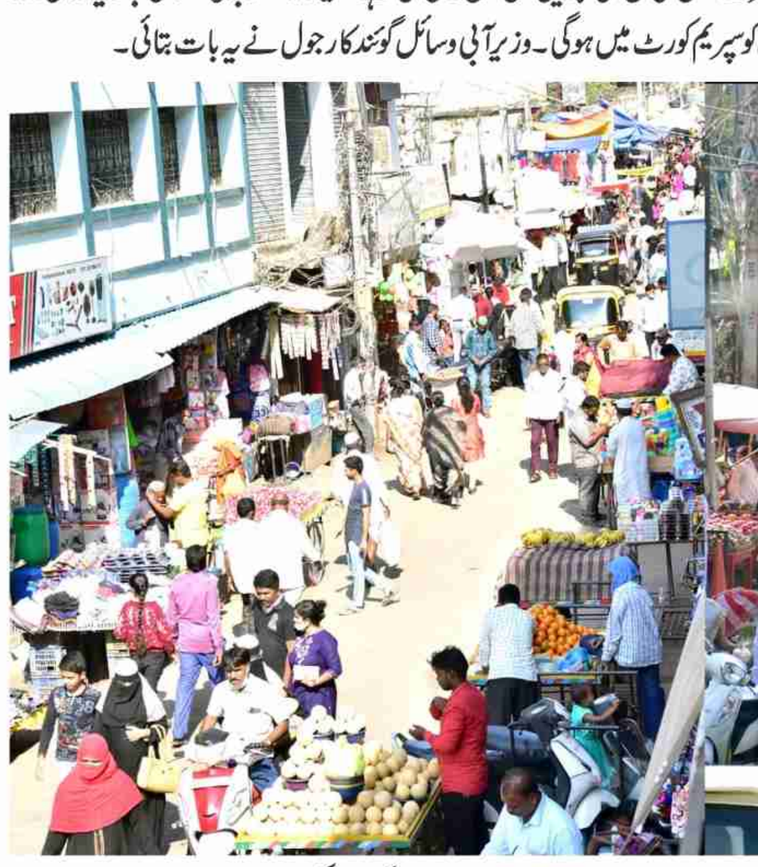
تروانتا پورم، 22 جنوری (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر صنعت پی راجیو نے اعلان کیا ہے کہ ریاست کا محکمہ صنعت سال 2022 میں ایک لاکھ مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز (ایم ایس ایم ای) قائم کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے۔ وزیر صنعت نے جمعہ کو غیر مقیم کیرالیوں کے امور کے محکمے (نورکا) کی میٹنگ کے دوران بتایا کہ کیرالہ اس سال کو "کاروباریوں کے سال" کے طور پر منائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ "حکومت کا مقصد 2022 میں صنعت کاروں کے سال کو منا کر ایک لاکھ مائیکرو، چھوٹی اور درمیانی صنعتیں قائم کرنا ہے۔ ہم مائیکرو اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ نورکا کے صدر پی سری رام کرشنن کی موجودگی میں غیر مقیم کیرالیوں کو کم شرح سود پر قرض فراہم کرنے کا اعلان کیا گیا۔ یہ قرضے کیرالہ بینک اور ریاستی سطح کی بینکنگ سوسائٹیوں کی مدد سے دیے جائیں گے۔ ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا کہ محکمہ صنعت ان ایم ایس ایم ای کو سرکاری گرانٹ فراہم کرے گا۔ اب تک این آر آئی صنعت کاروں نے صنعت اور نورکا محکموں کی مدد سے تقریباً 3500 ایم ایس ایم ای قائم کیے ہیں۔

طالبہ کی خودکشی کا معاملہ، والد کو نعش قبول کرنے کا حکم

مدورئی، 22 جنوری (یو این آئی) مدراس ہائی کورٹ کی مدورئی بنچ نے 19 جنوری کو مبینہ طور پر زہر کھا کر خودکشی کرنے والی اسکول کی طالبہ ایم لاونیا (17) کے والد کو ہفتہ کے روز مہلوکہ کی نعش کو قبول کرنے کی ہدایت دی تاکہ بغیر کسی تاخیر کے اس کی آخری رسومات ادا ہوسکیں۔ جسٹس جی آر سوامی ناتھن نے مہلوکہ لڑکی کے والد ایس مروگناتھم کی درخواست پر خصوصی سماعت کے دوران یہ ہدایت دی ہے۔ مروگناتھم نے اپنی درخواست میں اپنی بیٹی کی خودکشی کی تحقیقات کو ضلع تھنجاور کے تروکاٹوپلی تھانہ سے منتقل کرکے سی بی-سی آئی ڈی یا کسی دیگر آزاد تحقیقاتی ایجنسی کو ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کی نگرانی میں سونپنے اور حتمی رپورٹ مقررہ وقت میں جمع کرنے کی درخواست کی تھی۔ ایڈیشنل پبلک پراسیکوٹر نے عدالت کو بتایا کہ لڑکی کا پوسٹ مارٹم پہلے ہی تھنجاور میڈیکل کالج واسپتال (ٹی ایم سی ایچ) سے وابستہ فورنسک ڈاکٹر کے ذریعہ کیا جاچکا ہے۔ پولس جاننا چاہتی تھی کہ کیا عدالت نے دوسرے پوسٹ مارٹم کا حکم دیا ہے۔ اس پر عدالت نے کہا کہ چونکہ جنسی ہراسانی کا کوئی الزام نہیں ہے، اس لیے اس معاملے میں دوسرا پوسٹ مارٹم ضروری نہیں ہے۔ جسٹس سوامی ناتھن نے کہا کہ پوسٹ مارٹم کی سچائی پر شک کرنے کے لیے کچھ بھی شواہد سامنے نہیں لائے گئے ہیں۔ انہوں نے مروگناتھم سے اپیل کی کہ وہ آج ہی نعش کو قبول کریں اور بغیر کسی تاخیر کے رسم و رواج کے مطابق آخری رسومات ادا کریں۔ جس پر لڑکی کے والد نے رضامندی ظاہر کی۔ جسٹس سوامی ناتھن نے تھنجاور کے ضلع کلکٹر کو مہلوکہ لڑکی کی نعش درخواست گزار کے آبائی گاؤں پہنچانے کے لیے مناسب انتظامات کرنے کی ہدایت دتے ہوئے کہا، "میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ آخری رسومات روایتی طریقے سے ادا کی جائیں گی اور پولیس اس معاملے میں مداخلت نہ کریں۔" انہوں نے تھنجاور کے پرنسپل ڈسٹرکٹ جج کو ایک جوڈیشل مجسٹریٹ کو نامزد کرنے کی بھی ہدایت دی جو پیر کے روز سی آر پی سی کی دفعہ 164 کے تحت درخواست گزار اور اس کی بیوی کے بیانات ریکارڈ کرے گا۔ دونوں کے بیانات کی ایک نقل عدالت کو دیکھنے کے لیے مہر بند لفافے میں دستیاب کرائی جائے گی۔ عدالت نے پولس کو اس شخص کو پریشان کرنے سے بھی روک دیا ہے جس نے لڑکی کی ویڈیو بنایا تھا جس میں اس نے (لڑکی نے) الزام لگایا تھا کہ اسے مذہب تبدیل کرکے عیسائی مذہب اختیار کرنے کے لیے بلایا گیا تھا۔

قابل ذکر ہے کہ ضلع تھنجاور کے مائیکل پٹی گاؤں میں سرکاری امداد یافتہ تھویا اورودھیہ ہائر سیکنڈری اسکول کی 12ویں جماعت کی طالبہ لاونیا نے 9 جنوری کو اسکول کے ہاسٹل میں جراثیم کش دوا کھا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی تھی۔ بعد میں اسے TMCH میں داخل کرایا گیا جہاں وہ 19 جنوری کو زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسی۔ قبل ازیں اس نے مبینہ طور پر اعتراف کیا تھا کہ اس نے جراثیم کش دوا کھا لی تھی کیونکہ وہ ہاسٹل وارڈن سہایا میری کے تشدد کو برداشت نہیں کرسکتی تھی۔ اس نے وارڈن پر الزام لگایا کہ وہ اکثر اسے ذاتی طور پر تمام کمرے صاف کرنے پر مجبور کرتی تھی۔ پولیس نے ہاسٹل وارڈن کو گرفتار کرلیا ہے۔ لاونیا کی موت کے بعد ایک تنازعہ کھڑا ہوا کہ لڑکی نے عیسائیت اختیار کرنے کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی کرلی۔

سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے جس میں لاونیا نے الزام لگایا ہے کہ ایک راہبہ نے اسے عیسائیت اختیار کرنے کو کہا تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نے لاونیا کی مبینہ تبدیلی مذہب کی شدید مخالفت کی ہے، اور مہلوکہ کے رشتہ داروں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا۔





ریاست میں ویک اینڈ کرفیو ہٹائے جانے کے بعد ہفتہ کے روز شہر کے سوپر مارکیٹ میں عوام کا ہجوم خریداری میں مصروف دیکھا جاسکتا ہے۔

شادی میں ایک ڈش اور ایک میٹھا کا فیصلہ

حیدرآباد 22 جنوری (یواین آئی) کرونا کی صورتحال میں لڑکیوں کی شادیوں کیلئے ان کے خاندانوں پر عائد ہونے والے بھاری مالی بوجھ کے پیش نظر تلنگانہ کے راجنا سرسلہ ضلع کے ویمل واڑہ ٹاون کے مسلمانوں نے شادی میں صرف ایک ڈش اور ایک میٹھا ہی رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب تک شادیوں میں چکن، مٹن اور تمام دیگر طرح کی ڈشس کو رکھا جاتا تھا تاہم کرونا وبا کی لہر کے دوران کئی افراد کو مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے کیونکہ ان کے کاروبار میں کمی ہوگئی ہے اور کئی کاروبار کرنے والوں کو نقصان ہوا ہے۔ لڑکیوں کی شادیوں میں طرح طرح کی ڈشس رکھنے سے زائد مالی بوجھ عائد ہورہا ہے جس کو دیکھتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ غریب اور متوسط مسلم خاندانوں کی طرف سے علماء کو اس سلسلہ میں شکایات حاصل ہورہی تھیں جس کو دیکھتے ہوئے یہ انوکھا فیصلہ لیا گیا ہے۔ ویمل واڑہ ٹاون کی نئی کمیٹی نے یہ فیصلہ لیا ہے۔ ایک بگھارا کھانا، مٹن یا ایک چکن اور ایک ہی میٹھا شادیوں میں رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔



رحیم الدین (امین) محکمہ آبپاشی کی دختر کا عقد مسعود محمد سراج الدین منیار بی ای (میکانیکل) فرزند سعید الدین منیار مرحوم کے ہمراہ بحسن وبخوبی انجام پایا۔ اس موقع پر لی گئی تصویر میں ندیم اللہ خان، ڈاکٹر سرفراز خان، نوشہ، آدم علی شاہ صاحب، رحیم الدین اور خواجہ پاشاہ خان دیکھے جاسکتے ہیں۔

مسجد فاضل پورہ (سنی) کو سٹی کارپوریشن میں اندراج کرنے مکتوب روانہ

گلبرگہ۲۲؍جنوری (راست): ضلعی دفتر ضلع وقف بورڈ گلبرگہ کے پریس نوٹ کے بموجب گلبرگہ شہر کے حدود میں شامل مسجد فاضل پورہ (سنی) ائیرواڑی ایک کرناٹک گزٹ نوٹیفکیشن میں درج ادارہ ہے۔ گلبرگہ شہر کے نوٹیفکیشن سلسلہ نمبر 52 میں اس کا اندراج ہے۔ مذکورہ مسجد سے متعلق فضل غلام نبی آزاد کی درخواست پر مسجد کے حدود میں شامل جائیداد کو صدر، نیتاجی ناگرک سمیتی نے غیر قانونی طور پر جھوٹے اور فرضی دستاویزات لگا کر غیر قانونی طور پر گلبرگہ سٹی کارپوریشن دفتر کے کھاتہ نمبر President Netaji Nagrik Samathi کے کھاتے میں درج ہے۔ اس کی انہوں نے شکایت کی اور کہا کہ مذکورہ جائیداد خالص اوقافی جائیداد ہے اور کرناٹک ریاستی گزٹ میں درج ہے۔ مذکورہ کھاتے میں درج President Netaji Nagrik Samathi نکال کر مسجد فاضل پورہ کرناٹک ریاستی وقف بورڈ درج کرنے اور کارپوریشن جائیداد رجسٹر میں بھی اندراج کروانے کی ضلع وقف آفیسر نے سٹی کارپوریشن گلبرگہ کے کمشنر کو مکتوب ارسال کرتے ہوئے کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ اسکی ایک نقل فضل غلام نبی آزاد کو بھی ارسال کردی گئی ہے۔

شمس آباد ایرپورٹ پر سونا ضبط

حیدرآباد 22 جنوری (یواین آئی) ہینڈ بیگ میں چھپا کر لائے گئے سونے کو شہر حیدرآباد کے شمس آباد ایرپورٹ پر کسٹم کے عہدیداروں نے ایک مسافر کے پاس سے ضبط کرلیا۔ یہ مسافر دبئی سے حیدرآباد پہنچا تھا۔ اس کے سامان کی تلاشی کے دوران اس کے ہینڈ بیگ میں چھپا کر لائے گئے اس سونے کا پتہ چلا۔ اس 2715.800 گرام سونے کی مالیت 1.36 کروڑ روپے ہے۔ یہ سونا طلائی چین اور پیسٹ کی شکل میں چھپا کر لایا گیا تھا۔ ایرپورٹ پر کسٹم کے عہدیداروں نے اس سونے کو ضبط کرلیا اور اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے تاکہ یہ پتہ چلایا جاسکے کہ کس کی ایما پر یہ سونا لایا گیا تھا اور اس کو کہاں منتقل کیا جارہا تھا۔ واضح رہے کہ حالیہ عرصہ کے دوران اس ایرپورٹ پر غیر قانونی طور پر سونے کی اسمگلنگ کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔

Inquilab-e-Deccan Urdu Daily, Published by Editor, Printer & Publisher Mohiuddin Pasha From Inquilab-e-Deccan Web Offest Press, Plot No. Q3 & Q7, Kapnoor Industrial Estate, IInd Stage, Kalaburagi 585 104.
RNI KARURD/2000/5236 - Office : Masjid Complex, Sangtrashwadi Darga Road, Kalaburagi

روزنامہ انقلاب دکن کے زیر اہتمام ایڈیٹر، پرنٹر، پبلیشر محی الدین پاشاہ کی ادارت میں انقلاب دکن ویب آفیسٹ پریس پلاٹ نمبر Q3 اور Q7، کپنور انڈسٹریل اسٹیٹ سکینڈ اسٹیج کلبرگی 585104 سے شائع ہوا۔ RNI-KARURD/2000/5236 - دفتر: مسجد سنگتراش واڑی کامپلکس، سنگتراش واڑی درگاہ روڈ، گلبرگہ۔